قُل

عِشقِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم

مَذهَبِي وَحُبُّهٗ مِلَّتِي

وَطَاعَتُهٗ مَنزِلِي

(یہ کہہ) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق میرا مذہب

محبت میری ملت اور اتباع میری منزل ہے

ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی

عفی عنہ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ما شاء اللہ ولا قوۃ الا باللہ ... اللھم صل علی سیدنا و مولانا و حبیبنا النبی وآلہ و صحبہ و بارک وسلم عدد

نفسہ و زنۃ عرشہ ومداد کلماتہ ... لا الہ الا ھو الحی القیوم ...

532
ت ص

745

تقویمِ دارُالاحسان

سنہ ۱۳۹۹ ھجری سنہ ۱۹۷۹ عیسوی

برادرانِ اسلام کو سالِ نو مبارک ہو

کرۂ ارض پر بسنے والے تمام مسلمان بھائی آپس میں متحد ہوں ۔ یا حی یا قیوم آمین

ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی

المقام النجاف الصحاف لمقبول المصطفین ○ دارُالاحسان

فیصل آباد ــــ پنجاب ــــ پاکستان،

Marfat.com

53476

مینارۂ اصحابِ بدریین

Marfat.com

745

مینارۂ اصحابِ بدریین

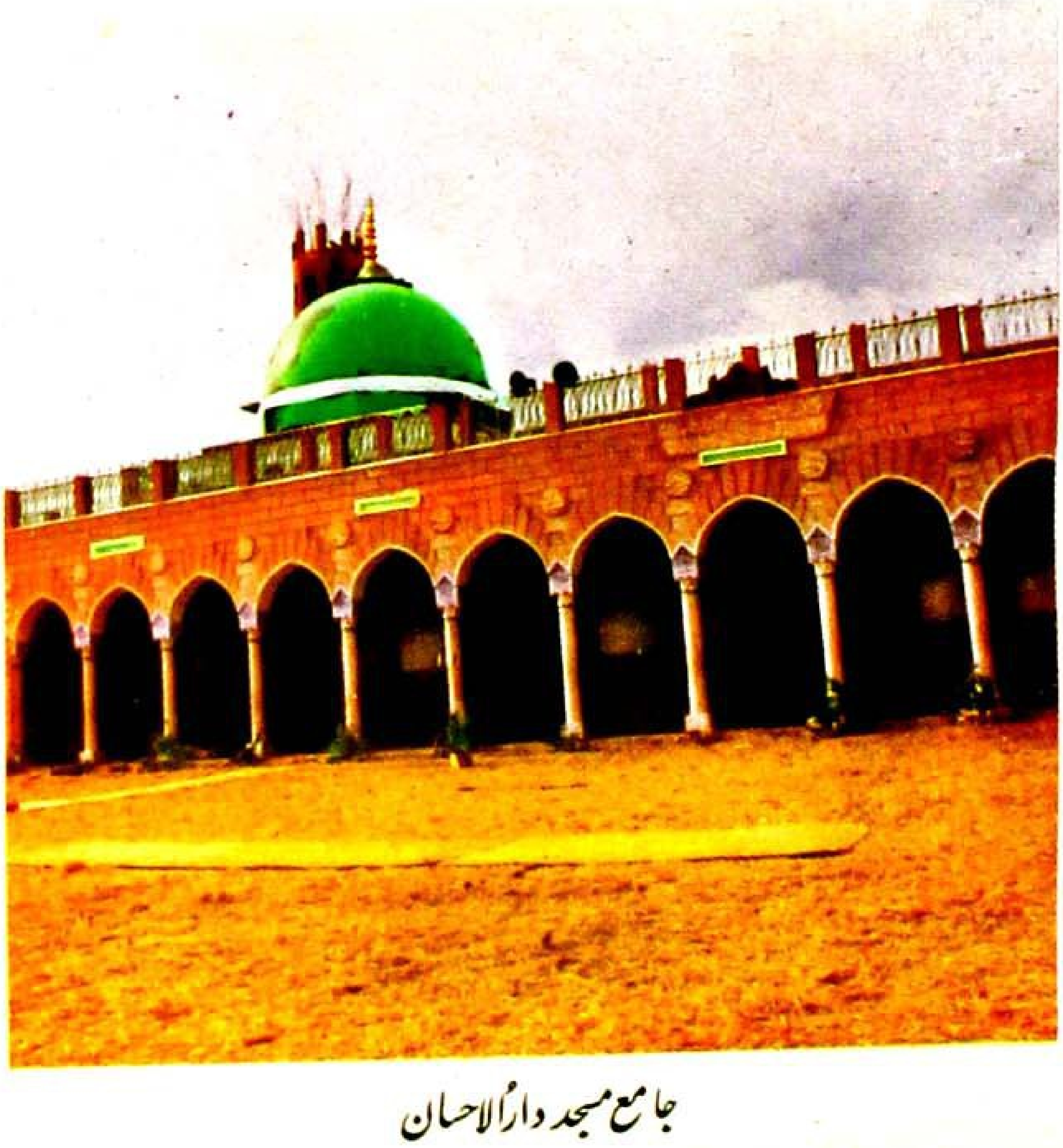

جامع مسجد دارالاحسان

Marfat.com

قرآن محل

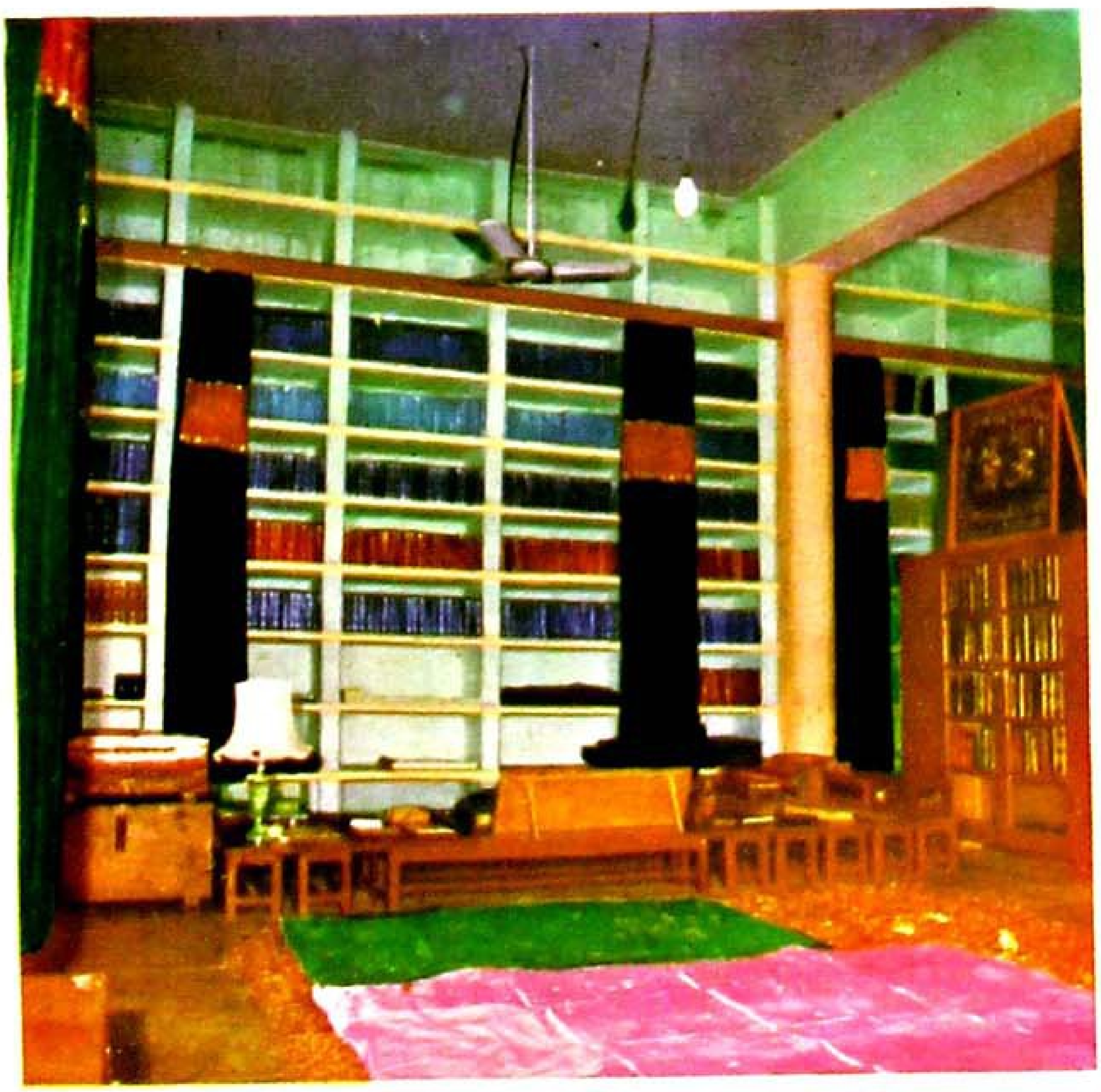

قرآن محل کا اندرونی حصہ

Marfat.com

745

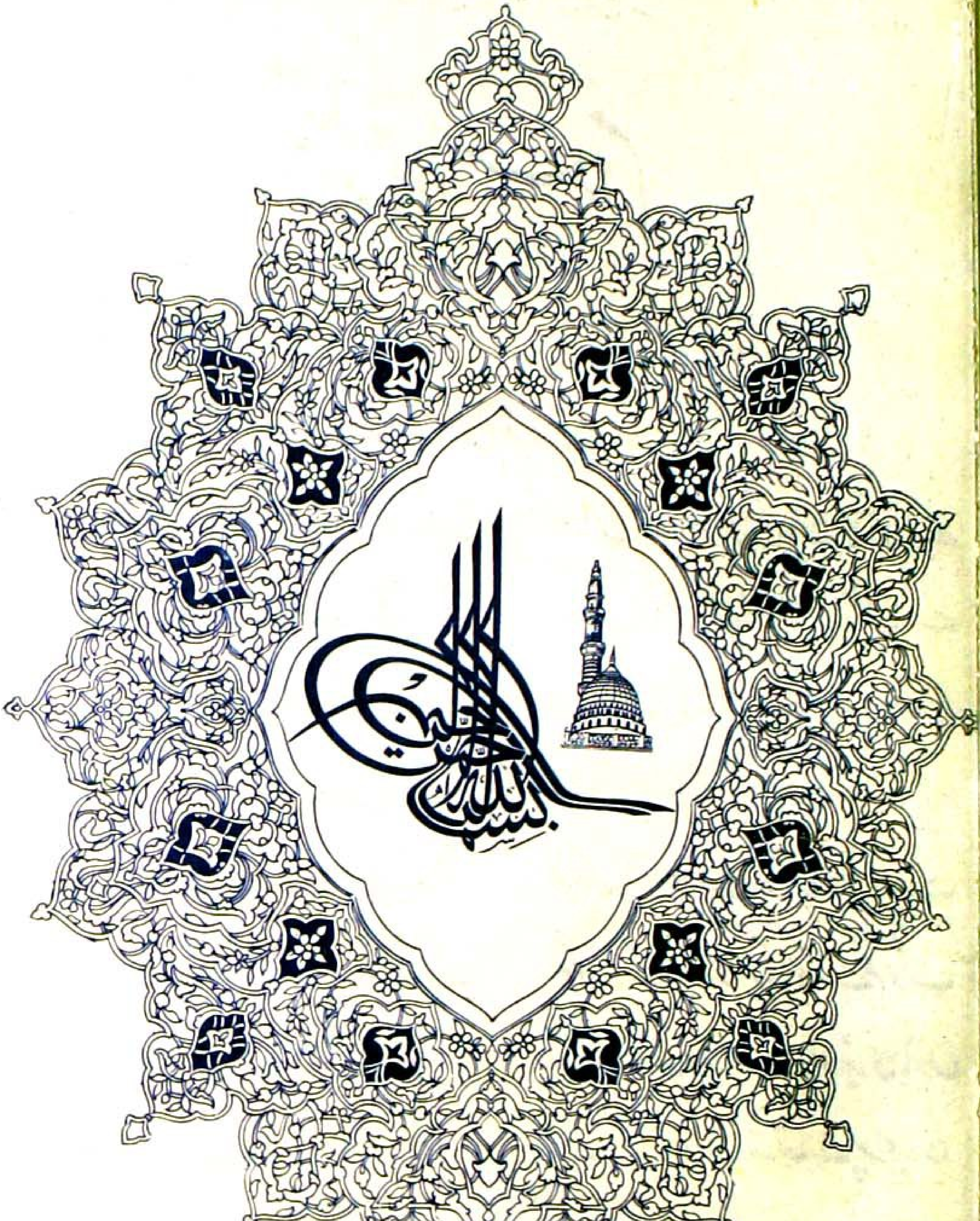

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ ط

یَاحَیُّ! یَاقَیُّوْمُ

تبلیغ الاسلام

ارشاد باری تعالیٰ:

اللہ تبارک وتعالیٰ عزّوجلّ ذوالجلال والاکرام فرماتے ہیں، کہ۔

۱۔ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَی	اور اس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے
اللّٰہِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ	جو اللہ کی طرف بلائے، اور نیک عمل کرے
اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۔	اور کہے میں فرمانبرداروں میں سے ہوں،
حٰمٓ السجدۃ : ۳۳	
۲۔ کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ	تم لوگ اچھی جماعت ہو، کہ وہ جماعت
لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ	لوگوں کے لیے ظاہر کی گئی ہے تم لوگ
وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَ	نیک کاموں کو بتلاتے ہو اور بری باتوں
تومنون باللہ ۔	سے روکتے ہو اور اللہ تعالےٰ پر ایمان
اٰلعمران : ۱۱۰	لاتے ہو۔
۳ وَلْتَکُنْ مِّنْکُمْ اُمَّۃٌ	اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونا ضرور ہے
یَّدْعُوْنَ اِلَی الْخَیْرِ وَیَاْمُرُوْنَ	کہ خیر کی طرف بلایا کریں اور نیک کاموں
بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهَوْنَ عَنِ	کے کرنے کو کہا کریں اور برے کاموں
الْمُنْکَرِ ط وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ	سے روکا کریں اور ایسے لوگ پورے

Marfat.com

(آل عمران: ۱۰۴)

کامیاب ہوں گے۔

۴- اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ
بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ
وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ

النحل: ۱۲۵

آپ اپنے رب کی راہ کی طرف علم کی باتوں اور اچھی نصیحتوں کے ذریعے سے بلایئے اور ان کے سامنے اچھے طریقے سے بحث کیجئے۔

۵- قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ
فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ
يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔

آل عمران، ۳۱

آپ فرما دیجئے، کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو، تو تم لوگ میرا اتباع کرو۔ اللہ تم سے محبت کرنے لگیں گے۔ اور وہ تمہارے سب گناہوں کو معاف کرنے والے بڑی عنایت فرمانے والے ہیں!

۶ فَاذْكُرُوْنِيْ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا
لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ۔

(البقرۃ: ۱۵۲)

پس تم مجھ کو یاد کرو، میں تم کو یاد رکھوں گا۔ اور میری (نعمتوں) کی شکر گذاری کرو۔ اور میری ناسپاسی مت کرو۔

۷- وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا
لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ط وَ
اِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ

(العنکبوت: ۶۹)

اور جو لوگ ہماری راہ میں مشقتیں برداشت کرتے ہیں، ہم ان کو اپنے رستے ضرور دکھادیں گے اور بے شک اللہ تعالےٰ ایسے خلوص والوں کے ساتھ ہے!

۸- يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا
فِي السِّلْمِ كَآفَّةً وَّلَا تَتَّبِعُوْا

اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو۔ اور (فساد

Marfat.com

خُطُوٰتِ الشَّیۡطٰنِ ط اِنَّهٗ لَكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِیۡنٌ ۔ خیالات میں پڑ کر) شیطان کے قدم بقدم مت چلو۔ واقعی وہ تمہارا کھلا دشمن ہے!

(البقرۃ: ۲۰۸)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ!

یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ

فرمانِ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا گیا۔ کون سے بندے سب بندوں میں درجے کے اعتبار سے سب سے بڑی فضیلت رکھنے والے ہیں؟ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ کا ذکر کثرت سے کرنے والے"! میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! (کیا ان ذاکرین کا مرتبہ) اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے سے بھی (بڑا ہے؟) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر اپنی تلوار کافروں اور مشرکین پر چلاتا رہے۔ یہاں تک کہ ٹوٹ جائے اور خون سے رنگین ہو جائے۔ تب بھی اللہ کا ذکر کرنے والے اس غازی سے مرتبے میں بڑے ہیں۔

(ترمذی شریف جلد دوم)

Marfat.com

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ :

عزیزی و مخلصی و محبّی ! سَلَّمَہُ اللہُ تعالیٰ !

یوں تو اُمّتِ مُسلمہ کا ہر فرد مبلّغ ہے۔ تاہم اللہ سبحانہٗ اپنے جن بندوں کو اس دعوت کے لیے خاص کرلے، ان کے لیے اس سے بڑی اور کوئی سعادت نہیں۔ داعی الی اللہ اور مصلح حقیقی کی سعی دو قسم پر ہے :۔

اوّل اصلاحِ نفس دوم اصلاح معاشرہ

دعوت تین امور پر مشتمل ہے :

اوّل امر بالمعروف دوم نہی عن المنکر سوم یادِ حق

یعنی جن باتوں کا حکم دیا گیا ہے کریں، اور جن باتوں سے منع کیا گیا ہے باز رہیں۔ اور ہر وقت ہر حال میں اللہ سبحانہٗ کی یاد میں مشغول رہیں۔ یہ تینوں باتیں شریعت کا لبِّ لباب، طریقت کی اصل اور بلوغ المرام ہیں۔

معاشرہ انسانی اجتماع کا دوسرا نام ہے۔ اس اجتماع میں افراد ایک دوسرے سے متاثر ہوتے ہیں، یہ انسانی فطرت کا خاصہ ہے، کہ یہ جبلّی طور پر اثر پذیر ہے۔ لہٰذا معاشرے کا ہر فرد شعوری یا غیر شعوری طور پر اپنے ماحول پر اثر انداز یا اثر پذیر ہے۔ دوسرے لفظوں میں ہر فرد داعی بھی ہے اور مدّعو بھی۔ اصلاح کن بھی ہے اور اصلاح گیر بھی۔

فرد کی اصلاح دراصل معاشرہ کی اصلاح، اس کی تعمیر معاشرہ کی تعمیر اور اس کی تخریب معاشرہ کی تخریب ہے۔ لہٰذا فرد معاشرہ کی اصلاح کا ضامن اور ذمہ دار ٹھہرا۔ محض اصلاحِ نفس بھی تبلیغ کی منفعل دعوت ہے۔ یعنی فی نفسہٖ اثر انداز ہے۔

آپ کے ایک ہاتھ میں قرآن اور دوسرے میں سُنّتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم ہو، اور آپ اسے ذہن نشین کرلیں۔ کہ نجات، قرب اور ولایت کا واحد ذریعہ اتباعِ شریعت پر ہی موقوف ہے۔

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ !

یَا حَیُّ ! یَا قَیُّوۡمُ !

اِتّحاد بین المسلمین

وقت کی اہم پکار ہے

اے مسلمان! اے میری جان !

اتحاد وقت کی اہم ترین پکار ہے۔ قومیّت و فرقہ وارانہ کشیدگی سے بالاتر ہو کر ملتِ اسلامیہ کے مابین اتحاد و اخوت کو فروغ دینے کے لیے متحد ہو جا۔ ظلم و جارحیت کو مٹانے کے لیے متحد ہو جا۔ مظلوم و مجبور کی حمایت کے لیے متحد ہو جا۔ اللہ کے دین اسلام کو دنیا کے کونے کونے میں پھیلانے کے لیے متحد ہو جا۔ اور ضرور ہو جا۔

یہ اختلافات

بھی کوئی اختلافات ہیں۔ ان سب کو بالائے طاق رکھ کر اللہ کے برکت والے نام پہ اللہ کے پسندیدہ دین اسلام کے وقار کو بلند تر کرنے کے لیے متحد ہو جا۔ اور ضرور ہو جا۔ ہر قیمت پہ ہو جا جس طرح بھی ہو سکے ہو جا۔ اگر اس راہ میں تیری جان کی بھی ضرورت پڑے۔ تو گریز نہ کر۔

اللہ رب العلمین نے فرمایا۔

وَاعۡتَصِمُوۡا بِحَبۡلِ اللّٰہِ جَمِیۡعًا وَّلَا تَفَرَّقُوۡا !

یعنی "اللہ کی رسی (دین اسلام) کو مضبوطی سے پکڑو اور فرقوں میں مت بٹو" کیا ہم نے اس رسی کو مضبوطی سے پکڑا ہے۔ کیا ہم فرقوں میں بٹے ہوئے نہیں ہے کیا ہم ایک

Marfat.com

دوسرے کے خیر خواہ ہیں ؟ ۔!

غور سے سُنیئے ۔

دینِ اسلامؐ

اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ دین ۔ کائنات کی سب سے بڑی سچائی ۔ یہ ایک امانت ہے ۔ اللہ تعالیٰ اور سردارِ انبیاءؐ کی طرف سے ۔ اور ہم سب اس کے امین ہیں ۔ یہ دین ایک برادری کی تشکیل کرتا ہے ۔ ایک ایسی برادری ۔ جو خالق کائنات کی فرمانبردار ہے ۔ جو کرّۂ ارض پر امن اور سکون ۔ حق وانصاف اور سچائی کی علمبردار ہے ۔ اس برادری کے پون ارب افراد اخوت کے رشتے میں بندھے ہوئے ہیں ۔ یہ اخوت کا رشتہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کا قائم کیا ہُوا ہے ۔ اس رشتے کے مقابلے میں باپ بیٹے اور بہن بھائی ایسے تمام رشتے کچے دھاگے کی مانند ہیں ۔ پون ارب مسلمان اور رشتہ اخوت ۔ یہ ہے ۔ ملّتِ اسلامیہ ۔ حق وانصاف کی علمبردار ۔ مگر آہ ۔ یہ مرکز سے دُور کیوں ہے ؟ ۔ انتشار کیسا ہے یہ جدائیاں کیوں ہیں ؟ ۔ یہ خرابیاں کیسی ہیں ؟ ۔ یہ سب ایک کیوں نہیں ؟ ۔ ان کے درمیان یہ مصنوعی دیواریں کیسی ہیں ۔ ملّت کا ہر فرد ۔ اسلام کا ہر فرزند جواب دے ۔ کہ ان دیواروں کو کون منہدم کریگا ؟ ان مصنوعی فاصلوں کو کون ختم کرے گا ؟ ۔

ہے کوئی جمال الدین افغانیؒ ؟

ہے کوئی صلاح الدین ایوبیؒ ؟

ہے کوئی محمد بن قاسم ؟

سامنے آؤ

ملّت کو تمہاری ضرورت ہے !

اے ملّت کے نوجوانو !

Marfat.com

مرکزیت ــــ استنبول، قاہرہ، یا دمشق میں نہیں ہے ــــ جکارتہ، راولپنڈی یا کابل ملت کا مرکز نہیں ــ مکہ معظمہ کو مرکز مانو! ــــ کعبہ کی مرکزیت تسلیم کرو ــــ جس کو اللہ رب العزت نے مرکزیت عطا کی۔

آؤ

عالم اسلام کو ایک کرو۔ اسلام کی شمع روشن کرو ــ سچے مسلمان بنو ــ دکھی انسانیت کے لیے ٹھنڈک بنو ــ بنی نوع انسان کے لیے ایک معاشرہ قائم کرو ــ جو ظلم وزیادتی سے پاک ہو جس میں حق وانصاف کا بول بالا ہو! ــــ

اے مسلمان

اے قیصر و کسریٰ کی عظیم الشان سلطنتوں کو روندنے والے! تو نے یورپ کی وادیوں میں اذانیں دیں ــ روم کی جاہ وحشمت کو تو نے پارہ پارہ کیا ــ چین اور فرانس کی سرحدوں کو چھوا ــ تو نے ہی قسطنطنیہ کا آہنی حصار توڑا ــ ہسپانیہ میں اسلامی دبدبہ کا سکہ تو نے ہی بٹھایا ــــــــ آج تو بے بس ہے ــــ کیوں؟

آج کفر غالب ہے ــــ آخر کیوں؟

کفر کو تو مغلوب ومقہور ہونا چاہیئے۔!

اے خوابیدہ مسلمان!

بیت المقدس پر یہودی قابض ہیں ــ مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی ہو رہی ہے فلسطینی مہاجرین دھکے کھا رہے ہیں۔ ہندوستان میں قتل عام ہو رہا ہے ــ عالم اسلام جل رہا ہے۔ ــ

مگر

تو اب بھی پہلے پاکستانی ہے ــــ افغان یا بنگالی ہے ــ عرب یا عجمی ہے ــ اور بعد میں مسلمان! ایک سویا ہوا مسلمان! ــ

کیا تو اپنی کھوئی ہوئی عظمت اور اپنے کھوئے ہوئے وقار کو پھر سے حاصل کرنا چاہتا

Marfat.com

ہے ؟ — تو آ — نورِ مجسم ہادیٔ برحق صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کو پھر سے زندہ کر — اِ پھر مسلمان بن — اور پھر کچھ اور —

یہی تو ایک رشتہ ہے :

جس کی بدولت — تو ایک عالم گیر برادری کا فرد ہے — جو سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے قائم کی تھی — وہی برادری — جس کے ایک رکھنے کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے **جمعۃ الوداع** میں پرزور الفاظ میں تاکید فرمائی تھی۔

پس یہی وہ سبق ہے

جسے از سرِ نو تازہ کر کے تو اقوامِ عالم پر — اپنی برتری کا سکہ بٹھا سکتا ہے ——

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مسلم نوجوان سے خطاب

اے مسلمانو ! اے نوجوانو ! اے ملّت کے پاسبانو !

نوجوان ملّتِ اسلامیہ کا ایک قیمتی سرمایہ ہیں اگر ان کی تربیت اسلامی خطوط پر کی جائے تو نہ صرف یہ کہ وہ اسلام کے جاں نثار مجاہدین بن کر اس کی کھوئی ہوئی عظمت کو واپس لا سکتے ہیں بلکہ اسلامی اخلاق کے زندہ پیکر بن کر وہ مثالی معاشرہ بھی قائم کر سکتے ہیں جس کی بنیاد خوفِ الٰہی اور حبِ رسول ﷺ پر رکھی گئی ہو اور جس میں ہر فرد خواہ وہ کمزور ہو یا طاقتور سیاہ ہو یا سفید، آقا ہو یا غلام۔ پورے قلبی سکون اور اطمینان سے زندگی بسر کرنے کا حق رکھتا ہو۔ جہاں خوشحالی کا دور ہو، تو سب کے سب اس میں شریک ہوں، اور تکلیف آئے تو سبھی مل کے جھیلیں مگر افسوسناک حقیقت یہ ہے کہ اُمتِ مسلمہ کے نوجوان اسلامی معاشرے

Marfat.com

کے قیام کی جدوجہد میں شریک ہونے کی بجائے اپنی قوت لادینی تحریکوں میں صرف کر رہے ہیں۔ غیر اسلامی نظامِ تعلیم اور مغربی تہذیب کی فریب کاری نے ان کا اندازِ فکر ہی بدل ڈالا ہے، یہی وجہ ہے کہ یہ نوجوان کئی کئی گھنٹے سینما ہالوں اور تفریح گاہوں میں صرف کر دیتے ہیں لیکن مساجد کو آباد کرنے کی ضرورت تک محسوس نہیں کرتے۔

مغربی تہذیب کی تقلید اور فیشن پرستی میں اندھا دھند جھولیوں دولت لٹاتے ہیں۔

لیکن اسلام کی راہ میں ایک پائی تک کے خرچ کا بھی حوصلہ نہیں پاتے۔

کاش ! اسلام کے یہ سپوت محسوس کریں، کہ کفر مسلسل چودہ سو سال سے ان کی سچائی کی اس شمع فروزاں کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے بجھا دینا چاہتے ہیں۔

کاش !

کوئی ان بے حس نوجوانوں کا احساس زندہ کرنے کے لیے میدان میں نکلے، جنہیں مست فلمی دھنوں نے کشمیر و فلسطین کی بہو بیٹیوں کی آہ و بکا سننے سے بے نیاز کر دیا ہے جو فلمی کھیلوں میں اس قدر کھو گیا ہے کہ اسے قبلۂ اول سے اُٹھنے والے شعلوں کی بھی خبر نہیں، اور جنہوں نے مغربی تہذیب کے لیے بطحا کے سبق کو بھلا دیا ہے

افسوس !

کہ ہم بے حسی کو اپنائے ہوئے ہیں، ہم جان بوجھ کر اندھے اور بہرے بنے ہوئے ہیں، یا الٰہ العالمین، ہمیں معاف فرما! آمین۔

اے غافل نوجوانو!

اے دنیا بھر کے مسلمانو!

ذرا اس ملت کی بدحالی دیکھو

جس کی حکومت کرّہ ارض کے تین بڑے بڑے اعظموں میں پھیلی ہوئی تھی جس کی عظمت سے روم کے قیصر اور ایران کے کسریٰ لرزہ براندام تھے۔

Marfat.com

آہ! آج اس کی بے چارگی پر ترس آتا ہے۔

یہی تو ہے وہ ملت کہ

جس کا ہر فرد عظمت کا مینار اور انسانیت کا جوہر تھا۔ جس کی پیشانی کی سلوٹیں تاریخ کے نئے باب کا عنوان بن جایا کرتی تھیں!

کیا آج

انہی کے ہاتھوں اپنے ہی اصولوں کی دھجیاں نہیں اڑ رہی ہیں؟

ہمیں

ایک زندہ قوم کی حیثیت سے زندہ رہنا ہے جو
نیل کے ساحل سے لے کر کاشغر تک

بیدار ہو

جو مراکش سے لے کر انڈونیشیا تک ایک ہو جس کا ہر فرزند چوکس ہو، اور جہاں اخوت کا دریا ٹھاٹھیں مار رہا ہو۔

مسلم نوجوانو!

اپنی صلاحیتوں سے کام لو!

اپنی قوتِ بازو کو کام میں لاؤ!

اپنی قوتِ ارادی سے مغربی تہذیب کو ٹھکرا دو!

اپنی ہمت سے انتشار و افتراق کے دروازے بند کرو!

اپنے کردار کی عظمت اور سچائی سے اپنی دیرینہ روایات کو زندہ کر دو!

اپنے اخلاق و اخلاص سے اخوت کے شجر کی آبیاری کرو!

اپنی تدبیر اور فراست سے دنیا بھر کے مسلمانوں کو متحد کر دو!

تہذیبِ اسلامی کی شمعیں جلاؤ، کہ تہذیبِ مغرب کی آنکھیں چندھیا جائیں۔

Marfat.com

مسلم نوجوانو !

نکلو ! پندرھویں صدی کی سب سے بڑی اور سب سے اہم جدوجہد میں مصروف ہو جاؤ ــــــ آج تمہاری مسجدیں غیر آباد ہیں۔ کچھ کرو ــــــ کہ تمہاری مسجدیں تمہاری قومی تنظیم کے مرکز بن جائیں ! تمہاری اذانیں بے اثر ہیں۔ دُعا کرو۔ کہ یہ تمہارے قلب کو بھی گرمائیں تمہارے معاشرے میں خرابیاں ہیں۔ ایک نئے معاشرے کی بنیاد رکھو۔ جہاں انسانی شرف کا پیمانہ زر کی بجائے تقویٰ ہو۔ روحِ بلالی رضؓ پیدا کرو۔ کہ کرّہ ارض پر اذانِ بلالی رضؓ بلند ہو۔

دعا

اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ دین ــــــ سرورِ کائنات
صلی اللہ علیہ وسلم کا پیارا دین ــــــ دینِ اسلام
یورپ کی وادیوں، افریقہ کے صحراؤں ــــ غرضیکہ ہر
جگہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے غالب ہو جائے۔

آمین !

Marfat.com

جب گلی کوچوں میں گشت کرو یوں کہو

لوگو! اللہ کی طرف رجوع کریں۔

لوگو! یہاں سدا نہیں رہنا اور نہ ہی دوبارہ لوٹ کر آنا ہے۔

لوگو! اپنے اللہ سے ڈرو، جن کاموں کے کرنے کا حکم دیا گیا ہے کرو،
جن کاموں سے منع کیا گیا ہے باز رہو۔

لوگو! یہ دنیا اور اس کی ہر شے ناپائیدار، فانی اور چند روز کی مہمان ہے۔

لوگو! ہم لوگ دنیا میں آخرت کمانے آئے ہیں جو یہاں بوؤ گے وہی وہاں کاٹو گے

لوگو! اللہ نے نماز کی بڑی ہی تاکید فرمائی ہے، اذان سنتے ہی گھروں سے نکل پڑا
کرو، دنیا کا کوئی شغل آپ کو نماز سے نہ روکے۔

لوگو! دنیا کا مال دنیا ہی میں چھوڑ جانا ہے، کوئی بھی چیز ساتھ نہیں جانی۔

لوگو! نماز قائم کرو،
نیکی کرو اور نیکی کا حکم دو، برائی سے رکو اور رکنے کا حکم دو، اللہ کے دین
اسلام کی دعوت و تبلیغ کے لیے اپنے گھروں سے نکلو، ضرور نکلو، اگرچہ بہت
ہی قلیل مدت کے لیے نکلو۔

لوگو ملتِ اسلامیہ میں اتحاد بین المسلمین کو قائم کرنے اور پھر اسے فروغ دینے
کے لیے ہم ہر مذہب کے مقلد کی بیحد تعظیم و تکریم کرتے ہیں کسی کی شان میں
ذرا بھر بھی گستاخی کو روا نہیں سمجھتے۔

حنفی ہو یا شافعی
مالکی ہو یا حنبلی

Marfat.com

کسی اختلافی مسئلہ میں ہرگز بحث نہیں کرتے اگر کوئی بحث کرنے کی دعوت دے، تو خاموشی سے جواب دیتے ہیں۔

ملت اسلامیہ کے مابین اتحاد و اخوت و محبت کو فروغ دینے کے لیے ہم ہر فقہ کے امام کے مقلد کو اپنے سے بہتر سمجھ کر اس کی اقتدا میں نماز پڑھ لیتے ہیں، دین کا کام کرنے والی کسی شخصیت اور کسی درسگاہ کے خلاف بال بھر گستاخی نہیں کرتے، ہر کسی کی بیحد تعظیم و تکریم کو اپنے اوپر لازم قرار دیتے ہیں اگرچہ کسی بھی مکتبہ فکر کا ہو۔

لوگو! جس طرح ہر کسان کو اپنی زمین کا پورا مالیہ ادا کرنا ضروری ہوتا ہے اسی طرح ہر مسلمان کو ہر سال اپنے مال کی پوری زکوٰۃ ادا کرنی ضروری ہے۔

لوگو! اپنے مالوں کی زکوٰۃ پوری باقاعدگی سے دیا کرو۔

زکوٰۃ مالوں کو پاک کرتی ہے۔

زکوٰۃ خوش دلی سے دو۔

مستحق آدمی کو دو۔

اوّل تو زکوٰۃ دی نہیں جاتی، جہاں دی جاتی ہے پوری نہیں دی جاتی، مستحق آدمی کو نہیں دی جاتی۔

زکوٰۃ کی اہم شرائط یہ ہیں:

الف: پوری دی جائے

ب: خوش دلی سے دی جائے۔

ج: مستحق آدمی کو دی جائے۔

لوگو! اللہ سے ڈرو۔ سُود مت لو۔ سُود کے بہتر گناہ ہیں۔

Marfat.com

گھٹیا درجے کا یہ گناہ ہے جیسے کہ کوئی اپنی ماں سے جماع کرے۔

سُود نہ لو نہ دو، اور۔ نہ لینے دینے میں آؤ

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، خوب یاد رکھو۔ مسلمان کا قتل عمد حرام ہے، لوگو تمہارے خون اور تمہارے مال اور تمہاری عزتیں ایک دوسرے پر ایسی ہی حرام ہیں جیسا کہ تم آج کے دن کی، اس شہر کی، اس مہینہ کی حرمت کرتے ہو۔ لوگو!

تمہیں عنقریب اللہ کے سامنے حاضر ہونا ہے اور وہ تم سے تمہارے اعمال کی بابت سوال فرمائیں گے۔

خبردار!

میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں کاٹنے لگو۔

جاہلیت کی ہر ایک بات میں اپنے قدموں کے نیچے پامال کرتا ہوں، اور جاہلیت کے قتلوں کے تمام جھگڑے ملیامیٹ کرتا ہوں۔

لوگو! ہمارے ملک میں عام رواج ہے کہ ہر کوئی ہر کسی کے گھر بلا روک ٹوک آ جا سکتا ہے۔

گھر میں گھر کے آدمیوں کے سوا کبھی کوئی نہ جائے۔

کوئی آدمی

کسی نامحرم کو کبھی نہ ملے۔

لوگو! حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس نے میری اُمت کے بگڑنے کے وقت میری سنت کو اپنا رہنما بنایا اسے سو شہیدوں کا ثواب ملے گا۔

ف:۔ وہ وقت آج پوری طرح چھایا ہوا ہے۔

Marfat.com

لوگو! اعمال میں میانہ روی اختیار کرو۔

بہترین عمل وہ ہے، جو روز ہو، اگرچہ تھوڑا ہو۔

لوگو! اپنے اعمال کو باطل مت کیا کرو۔ کسی عمل کو ایک بار اختیار کر کے ترک کر دینا عمل کو باطل کرنا ہے۔ نفلی عبادت مستحب ہے، نہ فرض ہے اور نہ واجب مگر جب کوئی نفلی عبادت ایک بار

اختیار کر لی جاتی ہے۔

واجب الادا ہو جاتی ہے

پھر

اسے کبھی ترک نہ کریں

اللہ سے استقامت طلب کیا کرو۔

لوگو! اللہ کی مخلوق کو اللہ کا کنبہ سمجھ کر اس کی خدمت میں مصروف ہو جاؤ۔

کسی سے کوئی برائی نہ کرو۔

کسی کی توہین نہ کرو۔ ہتک نہ کرو۔

آبروریزی نہ کرو۔

عیب جوئی نہ کرو۔

کسی کو حقیر نہ جانو۔

گالی نہ دو، دھکا نہ دو

لعن طعن نہ کرو، بد دعا نہ کرو

کسی کی غیبت نہ کرو، چغلی نہ کرو، جہاں ضروری ہو اسی وقت سامنے کہہ دو۔ کسی کے خلاف دل میں کینہ نہ رکھو۔

کسی کو عار نہ دلاؤ، طعنہ نہ دو۔

Marfat.com

کسی کا کوئی پردہ فاش نہ کرو۔

جہاں تک ہو سکے اپنی طرف سے کسی کا دل نہ دکھاؤ۔

نہ ہی کسی کو رلاؤ۔

ٹوٹے ہوئے دلوں کی ڈھارس بندھاؤ۔

کسی سے بحث نہ کرو۔

قرآن و سنت کے مطابق جو بات آتی ہو بتا دو۔

اصرار و تکرار نہ کرو۔

دین کا کام کرنے والی کسی جماعت یا درسگاہ یا شخصیت کے خلاف بھول کر بھی ہتک آمیز کلمات نہ کہو۔

ہر کسی سے نیکی کرو۔

ہر کسی کو نیکی کی تلقین کرو۔

اگر کوئی سوال کرے جہاں تک ممکن ہو پورا کرو مسلمان کی حاجت روائی کا بڑا ہی درجہ ہے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص میری امت میں سے کسی شخص کی حاجت کو پورا کرے اور اس سے اس کا منشا اس کو خوش کرنا ہو تو اس نے مجھ کو خوش کیا اور جس نے مجھ کو خوش کیا اس نے اللہ کو خوش کیا اور جس نے اللہ کو خوش کیا، اللہ اس کو جنت میں داخل کرے گا (انس رض، بیہقی)

نوجوانو!

ملت کی پکار سنو۔

ملت تمہیں پکار رہی ہے۔ میری جڑیں خشک ہو چلیں۔

میرے برگ و بار کملا گئے۔ کوئی مجھے سینچے۔

Marfat.com

کیا تم میں کوئی بھی ایسا نہیں۔
جو ملت کو زندہ اور قائم رکھنے کے لیے
اپنی زندگی پیش کرے۔

اگر نہیں پھر تو یہ زندگی کوڑی بھر قیمت کی نہیں۔ ملت امن و سلامتی کا اصطلاحی نام ہے اور امن و سلامتی کو قائم رکھنے کے لیے اللہ نے بندے کو دنیا میں بھیجا ورنہ بندگی کے لیے چپے چپے پہ فرشتے موجود ہیں۔ ملت کو جب بھی کسی نے للکارا، ملت نے نوجوانوں کو پکارا اور وہ تیر و تفنگ سے نہیں، امن و سلامتی کے چار معروف ہتھیاروں سے آراستہ ہو کر میدانِ عمل میں نکلے اور بازی لے گئے۔ کسی بھی میدان میں کبھی نہ ہرے۔

وہ چار ہتھیار یہ ہیں۔

صداقت

عدالت

امانت

اور

شجاعت

اے میرے نوجوان!

ان ہتھیاروں سے آراستہ ہو کر تو جس بھی میدان میں نکلے گا جیتے گا کوئی طاغوتی طاقت ان میں سے کسی بھی خصلت پر کبھی غالب نہیں آ سکتی یہ خصائل قوموں کی زندگی کے اقبال و عروج کے ضامن ہیں۔ انسانیت جب بھی ان خصائل کو اپناتی ہے اسی وقت اللہ کی رحمت برسنے لگتی ہے جب بھی کسی قوم نے دنیا میں ترقی کی ان خصائل ہی کی بدولت کی اور یہ خصائل تیری میراث

Marfat.com

تجھے تو نے ہی دنیا کو ان کا درس دیا دنیا جاگ اٹھی تو سو گیا ایسی نیند سویا کہ کسی بھی آواز پہ نہیں چونکتا۔

اے او سونے والے نوجوان مسلم :

تیرے کردار کی داستانیں جنہیں تو بھول بیٹھا ہے اب تک قوموں کو یاد ہیں۔

تیری جرأت دنیا کی کوئی مثال کسی اور تاریخ میں نہیں ملتی۔ بیدار ہو۔

سامنے آ ! میدانِ عمل میں اُتر۔

ملّت کو تمہاری ضرورت ہے۔

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلٰغُ

ابو انیس **محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ**

دار الاحسان۔ فیصل آباد

یکم محرم الحرام ۱۳۹۹ ھ

Marfat.com

محرم الحرام ۱۳۹۹ھ		[illegible]	[illegible]	فیصل آباد				اعراس المیلاد المبارک
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شنبہ	۱	۲	۱۷	۵/۲۱	۶/۵۰	۱۱/۵۷	۵/۹	خواجہ شہاب الدین سہروردیؒ، حضرت جیو مجددی پشاوریؒ
یکشنبہ	۲	۳	۱۸	۵/۲۲	۶/۵۱	۱۱/۵۸	۵/۹	حضرت معروف کرخیؒ
دوشنبہ	۳	۴	۱۹	۵/۲۲	۶/۵۲	۱۱/۵۸	۵/۹	حضرت ابوالحسن ہنکاریؒ
سہ شنبہ	۴	۵	۲۰	۵/۲۳	۶/۵۳	۱۱/۵۹	۵/۹	حضرت اخوند درویزہ چشتیؒ پشاور
چہارشنبہ	۵	۶	۲۱	۵/۲۴	۶/۵۴	۱۱/۵۹	۵/۹	حضرت بابا فریدالدین شکر گنجؒ پاکپتن، حضرت رفیع احمد مجذوب قلندر ہواروی
پنجشنبہ	۶	۷	۲۲	۵/۲۴	۶/۵۵	۱۱/۵۹	۵/۹	
جمعۃ المبارک	۷	۸	۲۳	۵/۲۵	۶/۵۵	۱۲/۰۰	۵/۹	
شنبہ	۸	۹	۲۴	۵/۲۶	۶/۵۶	۱۲/۰۰	۵/۹	حضرت شیخ عبدالغفورؒ اخوند صاحب سوات، حضرت شیخ محمد طاہر قادریؒ لاہور
یکشنبہ	۹	۱۰	۲۵	۵/۲۶	۶/۵۶	۱۲/۱	۵/۹	حضرت مرزا مظہر جان جاناں نقشبندیؒ دہلوی
دوشنبہ	۱۰	۱۱	۲۶	۵/۲۷	۶/۵۶	۱۲/۱	۵/۹	یوم عاشورہ حضرت امام حسین علیہ السلام، حضرت ابوالحسن خرقانیؒ
سہ شنبہ	۱۱	۱۲	۲۷	۵/۲۸	۶/۵۷	۱۲/۲	۵/۹	
چہارشنبہ	۱۲	۱۳	۲۸	۵/۲۸	۶/۵۸	۱۲/۲	۵/۱۰	
پنجشنبہ	۱۳	۱۴	۲۹	۵/۲۸	۶/۵۸	۱۲/۳	۵/۱۰	
جمعۃ المبارک	۱۴	۱۵	پوہ	۵/۲۹	۶/۵۹	۱۲/۳	۵/۱۱	حضرت سید شاہ عبداللہ بغدادی رامپوریؒ
شنبہ	۱۵	۱۶	۲	۵/۳۰	۷/۰۰	۱۲/۴	۵/۱۱	حضرت سید ابوسعیدؒ مبارک بغداد شریف
یکشنبہ	۱۶	۱۷	۳	۵/۳۱	۷/۱	۱۲/۴	۵/۱۲	
دوشنبہ	۱۷	۱۸	۴	۵/۳۲	۷/۱	۱۲/۵	۵/۱۲	
سہ شنبہ	۱۸	۱۹	۵	۵/۳۲	۷/۲	۱۲/۵	۵/۱۳	حضرت امام زین العابدینؓ
چہارشنبہ	۱۹	۲۰	۶	۵/۳۳	۷/۳	۱۲/۶	۵/۱۴	
پنجشنبہ	۲۰	۲۱	۷	۵/۳۳	۷/۳	۱۲/۶	۵/۱۴	
جمعۃ المبارک	۲۱	۲۲	۸	۵/۳۴	۷/۴	۱۲/۷	۵/۱۵	
شنبہ	۲۲	۲۳	۹	۵/۳۵	۷/۴	۱۲/۷	۵/۱۵	
یکشنبہ	۲۳	۲۴	۱۰	۵/۳۵	۷/۵	۱۲/۸	۵/۱۶	حضرت شیخ امام الدین قادریؒ پلوسی پشاور
دوشنبہ	۲۴	۲۵	۱۱	۵/۳۶	۷/۵	۱۲/۸	۵/۱۶	ولادت قائد اعظم محمد علی جناحؒ
سہ شنبہ	۲۵	۲۶	۱۲	۵/۳۶	۷/۶	۱۲/۹	۵/۱۷	
چہارشنبہ	۲۶	۲۷	۱۳	۵/۳۶	۷/۶	۱۲/۹	۵/۱۷	
پنجشنبہ	۲۷	۲۸	۱۴	۵/۳۷	۷/۷	۱۲/۱۰	۵/۱۸	حضرت محمد ظہیر قاسمیؒ ۱۷۱/۹ این چیچہ وطنی
جمعۃ المبارک	۲۸	۲۹	۱۵	۵/۳۷	۷/۷	۱۲/۱۰	۵/۱۸	
شنبہ	۲۹	۳۰	۱۶	۵/۳۷	۷/۸	۱۲/۱۱	۵/۱۹	حضرت عبیداللہ احرارؒ
یکشنبہ	۳۰	۳۱	۱۷	۵/۳۸	۷/۹	۱۲/۱۱	۵/۱۹	

Marfat.com

صفر المظفر ۱۳۹۹ھ		جنوری ۱۹۷۹ء	پوہ ۲۰۳۵	فیصل آباد: صبح صادق	طلوع آفتاب	نصف النہار	غروب آفتاب	اعراس المیلاد المبارک
دوشنبہ	۱	۱	۱۸	۵/۳۸	۷/۱۰	۱۲/۱۲	۵/۲۰	
سہ شنبہ	۲	۲	۱۹	۵/۳۸	۷/۱۰	۱۲/۱۲	۵/۲۰	
چہارشنبہ	۳	۳	۲۰	۵/۳۸	۷/۱۰	۱۲/۱۲	۵/۲۱	ولادت امام باقرؒ ۵۷ھ
پنجشنبہ	۴	۴	۲۱	۵/۳۸	۷/۱۰	۱۲/۱۳	۵/۲۱	
جمعۃ المبارک	۵	۵	۲۲	۵/۳۸	۷/۹	۱۲/۱۳	۵/۲۲	
شنبہ	۶	۶	۲۳	۵/۳۹	۷/۹	۱۲/۱۴	۵/۲۳	حضرت بہاؤالدین زکریاؒ ملتانی
یکشنبہ	۷	۷	۲۴	۵/۳۹	۷/۹	۱۲/۱۴	۵/۲۴	ولادت حضرت امام موسیٰ کاظم ۱۲۸ھ
دوشنبہ	۸	۸	۲۵	۵/۳۹	۷/۹	۱۲/۱۵	۵/۲۵	
سہ شنبہ	۹	۹	۲۶	۵/۳۹	۷/۹	۱۲/۱۵	۵/۲۶	
چہارشنبہ	۱۰	۱۰	۲۷	۵/۳۹	۷/۹	۱۲/۱۵	۵/۲۷	
پنج شنبہ	۱۱	۱۱	۲۸	۵/۳۹	۷/۸	۱۲/۱۶	۵/۲۸	
جمعۃ المبارک	۱۲	۱۲	۲۹	۵/۳۹	۷/۸	۱۲/۱۶	۵/۲۸	حضرت شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ
شنبہ	۱۳	۱۳	۳۰	۵/۳۹	۷/۸	۱۲/۱۷	۵/۲۹	حضرت شیخ حبیب پشاوری - امام ابوعبدالرحمٰن نسائیؒ
یکشنبہ	۱۴	۱۴	ماگھ	۵/۳۹	۷/۸	۱۲/۱۷	۵/۳۰	
دوشنبہ	۱۵	۱۵	۲	۵/۳۹	۷/۸	۱۲/۱۷	۵/۳۱	
سہ شنبہ	۱۶	۱۶	۳	۵/۳۹	۷/۷	۱۲/۱۸	۵/۳۲	شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ
چہارشنبہ	۱۷	۱۷	۴	۵/۳۸	۷/۷	۱۲/۱۸	۵/۳۲	حضرت حافظ محمد صدیقؒ بشوانی سوات حضرت خواجہ عبدالقدوس گنگوہی
پنجشنبہ	۱۸	۱۸	۵	۵/۳۸	۷/۷	۱۲/۱۸	۵/۳۳	
جمعۃ المبارک	۱۹	۱۹	۶	۵/۳۸	۷/۷	۱۲/۱۹	۵/۳۴	حضرت علی ہجویری فیض عالم داتا گنج بخشؒ لاہوری
شنبہ	۲۰	۲۰	۷	۵/۳۸	۷/۷	۱۲/۱۹	۵/۳۵	چہلم حضرت امام حسین علیہ السلام۔ صاحبزادہ حکیم ارشاد احمد امیری
یکشنبہ	۲۱	۲۱	۸	۵/۳۸	۷/۷	۱۲/۱۹	۵/۳۶	حضرت سید عقیلؒ
دوشنبہ	۲۲	۲۲	۹	۵/۳۸	۷/۶	۱۲/۲۰	۵/۳۷	
سہ شنبہ	۲۳	۲۳	۱۰	۵/۳۸	۷/۶	۱۲/۲۰	۵/۳۸	
چہارشنبہ	۲۴	۲۴	۱۱	۵/۳۷	۷/۶	۱۲/۲۰	۵/۳۹	حضرت خواجہ شمس الدین سیال شریف۔ آخری چہارشنبہ
پنج شنبہ	۲۵	۲۵	۱۲	۵/۳۷	۷/۵	۱۲/۲۰	۵/۴۰	حضرت احمد رضا خاں بریلویؒ
جمعۃ المبارک	۲۶	۲۶	۱۳	۵/۳۷	۷/۵	۱۲/۲۰	۵/۴۱	
شنبہ	۲۷	۲۷	۱۴	۵/۳۶	۷/۴	۱۲/۲۱	۵/۴۲	حضرت عبدالواحد زیدؒ۔ حضرت شرف الدینؒ
یکشنبہ	۲۸	۲۸	۱۵	۵/۳۶	۷/۴	۱۲/۲۱	۵/۴۳	حضرت بدرالدین احمد مجدد الف ثانی سرہندیؒ
دوشنبہ	۲۹	۲۹	۱۶	۵/۳۵	۷/۳	۱۲/۲۱	۵/۴۴	سید مہر علیؒ شاہ گولڑہ

Marfat.com

ربیع الاول ۱۳۹۹ھ		فروری ۱۹۷۹ء	ماگھ ۲۰۳۵ بکرمی	فیصل آباد				اعراس المیلاد المبارک
				طلوع صبح صادق	طلوع آفتاب	نصف النہار	غروب آفتاب	
سہ شنبہ	۱	۳۰	۱۷	۵/۳۵	۷/۳	۱۲/۲۱	۵/۴۵	حضرت محمد سلیمان الجزری مؤلف دلائل ۔ امام احمد بن حنبل
چہار شنبہ	۲	۳۱	۱۸	۵/۳۴	۷/۲	۱۲/۲۱	۵/۴۶	
پنجشنبہ	۳	فروری	۱۹	۵/۳۴	۷/۱	۱۲/۲۱	۵/۴۷	حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبندی ۔ میاں شیر محمد شرقپوری
جمعۃ المبارک	۴	۲	۲۰	۵/۳۳	۷/۱	۱۲/۲۲	۵/۴۸	
شنبہ	۵	۳	۲۱	۵/۳۳	۷/۰۰	۱۲/۲۲	۵/۴۹	سیدنا حضرت امام حسن علیہ السلام ۹ھ ۔ سیدنا حضرت یوسف علیہ السلام جبل اللہ
یکشنبہ	۶	۴	۲۲	۵/۳۲	۶/۵۹	۱۲/۲۲	۵/۴۹	
دوشنبہ	۷	۵	۲۳	۵/۳۲	۶/۵۹	۱۲/۲۲	۵/۵۰	حضرت پیر دستگیر بالا پیر میاں میر لاہوری
سہ شنبہ	۸	۶	۲۴	۵/۳۱	۶/۵۸	۱۲/۲۲	۵/۵۱	حضرت امام عسکری ۔ یوم ہجرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
چہار شنبہ	۹	۷	۲۵	۵/۳۱	۶/۵۷	۱۲/۲۲	۵/۵۲	حضرت خواجہ محمد معصوم نقشبندی سرہندی
پنجشنبہ	۱۰	۸	۲۶	۵/۳۰	۶/۵۷	۱۲/۲۲	۵/۵۳	حضرت داتا ملک جمال ہلواری، شاہ ولایت قادری قلندری حضرت پیر مکی لاہور
جمعۃ المبارک	۱۱	۹	۲۷	۵/۳۰	۶/۵۶	۱۲/۲۲	۵/۵۴	ولادت امام علی رضا ۵۳ ھ
شنبہ	۱۲	۱۰	۲۸	۵/۲۹	۶/۵۵	۱۲/۲۲	۵/۵۴	عید المیلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم
یکشنبہ	۱۳	۱۱	۲۹	۵/۲۹	۶/۵۴	۱۲/۲۲	۵/۵۵	سیدنا حضرت مخدوم علاؤالدین علی احمد صابر کلیری
دوشنبہ	۱۴	۱۲	پھاگن	۵/۲۸	۶/۵۳	۱۲/۲۲	۵/۵۶	حضرت خواجہ بختیار کاکی
سہ شنبہ	۱۵	۱۳	۲	۵/۲۸	۶/۵۲	۱۲/۲۲	۵/۵۷	
چہار شنبہ	۱۶	۱۴	۳	۵/۲۷	۶/۵۱	۱۲/۲۲	۵/۵۸	حضرت شاہ ابوالمعالی قادری لاہوری
پنجشنبہ	۱۷	۱۵	۴	۵/۲۶	۶/۵۰	۱۲/۲۲	۵/۵۹	ولادت امام جعفر صادق ۸۰ھ ۔ شاہ محمد غوث قادری لاہور جگرانوی ۱۹۱۳ء
جمعۃ المبارک	۱۸	۱۶	۵	۵/۲۵	۶/۴۹	۱۲/۲۲	۶/۰۰	
شنبہ	۱۹	۱۷	۶	۵/۲۴	۶/۴۸	۱۲/۲۲	۶/۰۰	ولادت سیدنا حضرت مخدوم علاؤالدین علی احمد صابر کلیری
یکشنبہ	۲۰	۱۸	۷	۵/۲۳	۶/۴۷	۱۲/۲۲	۶/۱	
دوشنبہ	۲۱	۱۹	۸	۵/۲۳	۶/۴۶	۱۲/۲۲	۶/۲	حضرت قاری شاہ عبدالکریم نصیر پوری ۔ شاہ عبدالرحیم سرسادی
سہ شنبہ	۲۲	۲۰	۹	۵/۲۲	۶/۴۵	۱۲/۲۲	۶/۳	
چہار شنبہ	۲۳	۲۱	۱۰	۵/۲۱	۶/۴۴	۱۲/۲۲	۶/۴	
پنجشنبہ	۲۴	۲۲	۱۱	۵/۲۰	۶/۴۳	۱۲/۲۲	۶/۴	
جمعۃ المبارک	۲۵	۲۳	۱۲	۵/۱۹	۶/۴۲	۱۲/۲۲	۶/۵	
شنبہ	۲۶	۲۴	۱۳	۵/۱۸	۶/۴۱	۱۲/۲۲	۶/۶	
یکشنبہ	۲۷	۲۵	۱۴	۵/۱۷	۶/۴۰	۱۲/۲۲	۶/۷	
دوشنبہ	۲۸	۲۶	۱۵	۵/۱۶	۶/۳۹	۱۲/۲۲	۶/۸	میلہ کیکر والہ برہمی ضلع لودھیانہ
سہ شنبہ	۲۹	۲۷	۱۶	۵/۱۴	۶/۳۸	۱۲/۲۲	۶/۸	
چہار شنبہ	۳۰	۲۸	۱۷	۵/۱۳	۶/۳۷	۱۲/۲۲	۶/۹	

53476

Marfat.com

ربیع الثانی ۱۳۹۹ھ		مارچ ۱۹۷۹ء	پھاگن ۲۰۳۵	فیصل آباد: صبح صادق	طلوع آفتاب	نصف النہار	غروب آفتاب	اعراس المیلاد المبارک
پنج شنبہ	۱	۱	۱۸	۵/۱۲	۶/۳۶	۱۲/۲۱	۶/۱۰	حضرت امام ابوبکر احمد بن حسین بیہقی
جمعۃ المبارک	۲	۲	۱۹	۵/۱۱	۶/۳۴	۱۲/۲۰	۶/۱۰	
شنبہ	۳	۳	۲۰	۵/۱۰	۶/۳۳	۱۲/۲۰	۶/۱۱	حضرت خواجہ حبیب عجمیؒ
یکشنبہ	۴	۴	۲۱	۵/۹	۶/۳۲	۱۲/۲۰	۶/۱۲	
دوشنبہ	۵	۵	۲۲	۵/۸	۶/۳۱	۱۲/۲۰	۶/۱۲	
سہ شنبہ	۶	۶	۲۳	۵/۷	۶/۳۰	۱۲/۱۹	۶/۱۳	
چہارشنبہ	۷	۷	۲۴	۵/۶	۶/۲۹	۱۲/۱۹	۶/۱۴	حضرت امام مالکؒ
پنجشنبہ	۸	۸	۲۵	۵/۵	۶/۲۸	۱۲/۱۹	۶/۱۵	
جمعۃ المبارک	۹	۹	۲۶	۵/۴	۶/۲۷	۱۲/۱۹	۶/۱۶	حضرت مولوی امیر باز خانؒ
شنبہ	۱۰	۱۰	۲۷	۵/۲	۶/۲۶	۱۲/۱۹	۶/۱۷	ولادت حضرت امام عسکریؒ
یکشنبہ	۱۱	۱۱	۲۸	۵/۱	۶/۲۴	۱۲/۱۸	۶/۱۷	حضرت پیران پیر دستگیر غوث اعظم جیلانی شیخ عبدالقادر جیلانیؒ
دوشنبہ	۱۲	۱۲	۲۹	۵/۰۰	۶/۲۳	۱۲/۱۸	۶/۱۸	
سہ شنبہ	۱۳	۱۳	۳۰	۴/۵۹	۶/۲۲	۱۲/۱۸	۶/۱۹	
چہارشنبہ	۱۴	۱۴	چیت	۴/۵۸	۶/۲۱	۱۲/۱۸	۶/۲۰	حضرت مادھو لال حسینؒ لاہور۔ حضرت شاہ گدار حمان ثانیؒ
پنجشنبہ	۱۵	۱۵	۲	۴/۵۶	۶/۱۹	۱۲/۱۷	۶/۲۰	
جمعۃ المبارک	۱۶	۱۶	۳	۴/۵۵	۶/۱۸	۱۲/۱۷	۶/۲۱	
شنبہ	۱۷	۱۷	۴	۴/۵۴	۶/۱۷	۱۲/۱۷	۶/۲۲	
یکشنبہ	۱۸	۱۸	۵	۴/۵۳	۶/۱۵	۱۲/۱۶	۶/۲۲	حضرت سلطان نظام الدین اولیاءؒ محبوب سبحانیؒ
دوشنبہ	۱۹	۱۹	۶	۴/۵۲	۶/۱۴	۱۲/۱۶	۶/۲۳	حضرت شاہ دولہؒ گجراتی
سہ شنبہ	۲۰	۲۰	۷	۴/۵۰	۶/۱۳	۱۲/۱۶	۶/۲۴	
چہارشنبہ	۲۱	۲۱	۸	۴/۴۹	۶/۱۱	۱۲/۱۵	۶/۲۴	
پنجشنبہ	۲۲	۲۲	۹	۴/۴۸	۶/۱۰	۱۲/۱۵	۶/۲۵	حضرت سیدنا ابن عربیؒ
جمعۃ المبارک	۲۳	۲۳	۱۰	۴/۴۶	۶/۸	۱۲/۱۵	۶/۲۶	
شنبہ	۲۴	۲۴	۱۱	۴/۴۵	۶/۷	۱۲/۱۴	۶/۲۶	
یکشنبہ	۲۵	۲۵	۱۲	۴/۴۳	۶/۶	۱۲/۱۴	۶/۲۷	
دوشنبہ	۲۶	۲۶	۱۳	۴/۴۲	۶/۵	۱۲/۱۴	۶/۲۸	حضرت حافظ محمد صاحب قادری عمرزئیؒ پشاور
سہ شنبہ	۲۷	۲۷	۱۴	۴/۴۱	۶/۳	۱۲/۱۴	۶/۲۸	حضرت خواجہ داؤد طائیؒ
چہارشنبہ	۲۸	۲۸	۱۵	۴/۴۰	۶/۲	۱۲/۱۳	۶/۲۹	میلہ کیماں راج گڑھ لودھیانہ
پنجشنبہ	۲۹	۲۹	۱۶	۴/۳۸	۶/۱	۱۲/۱۳	۶/۳۰	

Marfat.com

جمادی الاولیٰ ۱۳۹۹ھ		مارچ ۱۹۷۹ء	چیت ۲۰۳۵ بکرمی	فیصل آباد				اعراس المیلاد المبارک
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
جمعۃ المبارک	۱	۳۰	۱۷	۴/۳۷	۶/۰۰	۱۲/۱۳	۶/۳۰	حضرت شیخ سعدیؒ
شنبہ	۲	۳۱	۱۸	۴/۳۵	۵/۵۹	۱۲/۱۲	۶/۳۱	
یکشنبہ	۳	اپریل	۱۹	۴/۳۴	۵/۵۷	۱۲/۱۲	۶/۳۱	
دوشنبہ	۴	۲	۲۰	۴/۳۲	۵/۵۶	۱۲/۱۲	۶/۳۲	
سہ شنبہ	۵	۳	۲۱	۴/۳۱	۵/۵۵	۱۲/۱۱	۶/۳۲	حضرت حافظ جمالؒ ملتانی
چہار شنبہ	۶	۴	۲۲	۴/۲۹	۵/۵۳	۱۲/۱۱	۶/۳۳	
پنجشنبہ	۷	۵	۲۳	۴/۲۸	۵/۵۲	۱۲/۱۱	۶/۳۴	حضرت شاہ رکن عالمؒ ملتانی
جمعۃ المبارک	۸	۶	۲۴	۴/۲۶	۵/۵۱	۱۲/۱۱	۶/۳۵	
شنبہ	۹	۷	۲۵	۴/۲۵	۵/۵۰	۱۲/۱۰	۶/۳۶	
یکشنبہ	۱۰	۸	۲۶	۴/۲۳	۵/۴۸	۱۲/۱۰	۶/۳۶	
دو شنبہ	۱۱	۹	۲۷	۴/۲۱	۵/۴۷	۱۲/۱۰	۶/۳۷	
سہ شنبہ	۱۲	۱۰	۲۸	۴/۲۰	۵/۴۶	۱۲/۱۰	۶/۳۸	
چہار شنبہ	۱۳	۱۱	۲۹	۴/۱۸	۵/۴۴	۱۲/۹	۶/۳۸	
پنجشنبہ	۱۴	۱۲	۳۰	۴/۱۷	۵/۴۳	۱۲/۹	۶/۳۹	
جمعۃ المبارک	۱۵	۱۳	بیساکھ	۴/۱۵	۵/۴۲	۱۲/۹	۶/۳۹	
شنبہ	۱۶	۱۴	۲	۴/۱۴	۵/۴۱	۱۲/۹	۶/۴۰	
یکشنبہ	۱۷	۱۵	۳	۴/۱۲	۵/۴۰	۱۲/۸	۶/۴۰	
دو شنبہ	۱۸	۱۶	۴	۴/۱۱	۵/۳۹	۱۲/۸	۶/۴۱	
سہ شنبہ	۱۹	۱۷	۵	۴/۱۰	۵/۳۸	۱۲/۸	۶/۴۲	یوم ولادت حضرت سیدۃ النساء فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا
چہار شنبہ	۲۰	۱۸	۶	۴/۸	۵/۳۷	۱۲/۷	۶/۴۲	
پنجشنبہ	۲۱	۱۹	۷	۴/۷	۵/۳۶	۱۲/۷	۶/۴۳	
جمعۃ المبارک	۲۲	۲۰	۸	۴/۶	۵/۳۵	۱۲/۷	۶/۴۴	
شنبہ	۲۳	۲۱	۹	۴/۴	۵/۳۴	۱۲/۷	۶/۴۴	علامہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ لاہور
یکشنبہ	۲۴	۲۲	۱۰	۴/۳	۵/۳۳	۱۲/۷	۶/۴۵	
دو شنبہ	۲۵	۲۳	۱۱	۴/۱	۵/۳۱	۱۲/۶	۶/۴۶	
سہ شنبہ	۲۶	۲۴	۱۲	۴/۰۰	۵/۳۰	۱۲/۶	۶/۴۶	
چہار شنبہ	۲۷	۲۵	۱۳	۳/۵۹	۵/۲۹	۱۲/۶	۶/۴۷	حضرت سلطان ابراہیم ادھمؒ
پنجشنبہ	۲۸	۲۶	۱۴	۳/۵۷	۵/۲۸	۱۲/۶	۶/۴۸	حضرت سید پیر جانؒ قادری پشاوری
جمعۃ المبارک	۲۹	۲۷	۱۵	۳/۵۶	۵/۲۷	۱۲/۶	۶/۴۹	
شنبہ	۳۰	۲۸	۱۶	۳/۵۵	۵/۲۶	۱۲/۵	۶/۴۹	

Marfat.com

جمادی الثانی ۱۳۹۹ھ		اپریل مئی ۱۹۷۹ء	بیساکھ جیٹھ ۲۰۳۶ بکرمی	فیصل آباد				اعراس المیلاد المبارک
				صبح صادق	طلوع آفتاب	نصف النہار	غروب آفتاب	
یکشنبہ	۱	۲۹	۱۷	۳/۵۴	۵/۲۵	۱۲/۵	۶/۵۰	
دوشنبہ	۲	۳۰	۱۸	۳/۵۳	۵/۲۴	۱۲/۵	۶/۵۱	
سہ شنبہ	۳	مئی	۱۹	۳/۵۲	۵/۲۳	۱۲/۵	۶/۵۱	
چہارشنبہ	۴	۲	۲۰	۳/۵۱	۵/۲۲	۱۲/۵	۶/۵۲	حضرت سلطان باہو رح قادری
پنجشنبہ	۵	۳	۲۱	۳/۵۰	۵/۲۱	۱۲/۵	۶/۵۳	
جمعۃ المبارک	۶	۴	۲۲	۳/۴۹	۵/۲۰	۱۲/۵	۶/۵۳	حضرت جلال الدین روس رح
شنبہ	۷	۵	۲۳	۳/۴۸	۵/۲۰	۱۲/۵	۶/۵۴	
یکشنبہ	۸	۶	۲۴	۳/۴۷	۵/۱۹	۱۲/۵	۶/۵۵	حضرت رشید احمد رح گنگوھی
دوشنبہ	۹	۷	۲۵	۳/۴۵	۵/۱۸	۱۲/۵	۶/۵۵	حضرت خواجہ شمس الدین ترک رح پانی پتی
سہ شنبہ	۱۰	۸	۲۶	۳/۴۴	۵/۱۷	۱۲/۴	۶/۵۶	
چہارشنبہ	۱۱	۹	۲۷	۳/۴۳	۵/۱۶	۱۲/۴	۶/۵۷	
پنجشنبہ	۱۲	۱۰	۲۸	۳/۴۲	۵/۱۵	۱۲/۴	۶/۵۸	
جمعۃ المبارک	۱۳	۱۱	۲۹	۳/۴۰	۵/۱۴	۱۲/۴	۶/۵۸	حضرت شیخ عبد الحق رح محدث قادری دہلوی
شنبہ	۱۴	۱۲	۳۰	۳/۳۹	۵/۱۴	۱۲/۴	۶/۵۹	
یکشنبہ	۱۵	۱۳	۳۱	۳/۳۸	۵/۱۳	۱۲/۴	۷/۰۰	
دوشنبہ	۱۶	۱۴	جیٹھ	۳/۳۷	۵/۱۲	۱۲/۴	۷/۰۰	
سہ شنبہ	۱۷	۱۵	۲	۳/۳۶	۵/۱۲	۱۲/۴	۷/۱	
چہارشنبہ	۱۸	۱۶	۳	۳/۳۵	۵/۱۱	۱۲/۴	۷/۲	
پنجشنبہ	۱۹	۱۷	۴	۳/۳۵	۵/۱۰	۱۲/۴	۷/۲	حضرت شاہ کمال کیتھلی
جمعۃ المبارک	۲۰	۱۸	۵	۳/۳۴	۵/۱۰	۱۲/۴	۷/۳	
شنبہ	۲۱	۱۹	۶	۳/۳۳	۵/۹	۱۲/۴	۷/۴	
یکشنبہ	۲۲	۲۰	۷	۳/۳۲	۵/۸	۱۲/۴	۷/۴	
دوشنبہ	۲۳	۲۱	۸	۳/۳۱	۵/۸	۱۲/۴	۷/۵	حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ۱۳ ھج
سہ شنبہ	۲۴	۲۲	۹	۳/۳۰	۵/۸	۱۲/۴	۷/۶	
چہارشنبہ	۲۵	۲۳	۱۰	۳/۲۹	۵/۷	۱۲/۵	۷/۷	حضرت باقی باللہ رح
پنجشنبہ	۲۶	۲۴	۱۱	۳/۲۹	۵/۷	۱۲/۵	۷/۷	حضرت امام نقی رح - حضرت عبد الواحد رح
جمعۃ المبارک	۲۷	۲۵	۱۲	۳/۲۸	۵/۶	۱۲/۵	۷/۸	حضرت خواجہ فقیر محمد چشتی ۵۱۱ ھج جمرود پشاور
شنبہ	۲۸	۲۶	۱۳	۳/۲۷	۵/۶	۱۲/۵	۷/۹	
یکشنبہ	۲۹	۲۷	۱۴	۳/۲۷	۵/۶	۱۲/۵	۷/۹	سیدنا حضرت لوط علیہ السلام - حضرت پیر عنایت شاہ قادری

Marfat.com

رجب المرجب ۱۳۹۹ھ		مئی ۱۹۷۹ء	جیٹھ ۲۰۳۶ بکرمی	فیصل آباد: ختم سحری بجکر منٹ	فیصل آباد: طلوع آفتاب بجکر منٹ	فیصل آباد: نصف النہار بجکر منٹ	فیصل آباد: غروب آفتاب بجکر منٹ	اعراس المیلاد المبارک
دوشنبہ	۱	۲۸	۱۵	۳/۲۶	۵/۵	۱۲/۵	۷/۱۰	
سہ شنبہ	۲	۲۹	۱۶	۳/۲۵	۵/۵	۱۲/۵	۷/۱۰	
چہار شنبہ	۳	۳۰	۱۷	۳/۲۴	۵/۴	۱۲/۵	۷/۱۱	حضرت خواجہ اویس قرنیؒ
پنجشنبہ	۴	۳۱	۱۸	۳/۲۴	۵/۴	۱۲/۵	۷/۱۱	
جمعۃ المبارک	۵	جون	۱۹	۳/۲۳	۵/۴	۱۲/۶	۷/۱۲	حضرت خواجہ حسن بصریؒ - امام موسیٰ کاظمؒ ۱۸۳ھ
شنبہ	۶	۲	۲۰	۳/۲۳	۵/۴	۱۲/۶	۷/۱۳	حضرت خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی اجمیریؒ
یکشنبہ	۷	۳	۲۱	۳/۲۲	۵/۳	۱۲/۶	۷/۱۳	ولادت حضرت عباسؓ
دوشنبہ	۸	۴	۲۲	۳/۲۲	۵/۳	۱۲/۶	۷/۱۳	امام دارقطنیؒ - حضرت سخی سرور سلطانؒ دھونکل
سہ شنبہ	۹	۵	۲۳	۳/۲۲	۵/۳	۱۲/۶	۷/۱۴	حضرت شاہ گدا رحمانؒ
چہار شنبہ	۱۰	۶	۲۴	۳/۲۲	۵/۲	۱۲/۶	۷/۱۴	ولادت امام تقیؓ ۱۹۵ھ
پنجشنبہ	۱۱	۷	۲۵	۳/۲۲	۵/۲	۱۲/۷	۷/۱۵	حضرت شاہ سکندرؒ
جمعۃ المبارک	۱۲	۸	۲۶	۳/۲۲	۵/۲	۱۲/۷	۷/۱۶	حضرت سائیںؒ کانوانوالہ
شنبہ	۱۳	۹	۲۷	۳/۲۲	۵/۲	۱۲/۷	۷/۱۶	ولادت حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ امام ترمذیؒ ۲۷۷ھ
یکشنبہ	۱۴	۱۰	۲۸	۳/۲۱	۵/۲	۱۲/۷	۷/۱۶	
دوشنبہ	۱۵	۱۱	۲۹	۳/۲۱	۵/۲	۱۲/۷	۷/۱۶	امام جعفر صادقؓ ۱۴۸ھ - امام اعظمؒ
سہ شنبہ	۱۶	۱۲	۳۰	۳/۲۱	۵/۲	۱۲/۸	۷/۱۷	حضرت حافظ محمد شعیب تورڈھیر - مردان
چہار شنبہ	۱۷	۱۳	۳۱	۳/۲۱	۵/۲	۱۲/۸	۷/۱۷	
پنجشنبہ	۱۸	۱۴	۳۲	۳/۲۱	۵/۲	۱۲/۸	۷/۱۷	حضرت شاہ نصیر الدین موجؒ دریا پھلواروی
جمعۃ المبارک	۱۹	۱۵	ہاڑ	۳/۲۱	۵/۲	۱۲/۸	۷/۱۸	
شنبہ	۲۰	۱۶	۲	۳/۲۱	۵/۲	۱۲/۸	۷/۱۸	امام نوریؒ ۴۰۷ھ
یکشنبہ	۲۱	۱۷	۳	۳/۲۱	۵/۳	۱۲/۹	۷/۱۸	
دوشنبہ	۲۲	۱۸	۴	۳/۲۱	۵/۳	۱۲/۹	۷/۱۹	حضرت شمس الدینؒ صحرائی
سہ شنبہ	۲۳	۱۹	۵	۳/۲۱	۵/۳	۱۲/۹	۷/۱۹	
چہار شنبہ	۲۴	۲۰	۶	۳/۲۱	۵/۳	۱۲/۹	۷/۱۹	
پنجشنبہ	۲۵	۲۱	۷	۳/۲۱	۵/۳	۱۲/۹	۷/۱۹	قطب الاقطاب شیخ رحمکارؒ کاکا نوشہرہ - امام مسلمؒ
جمعۃ المبارک	۲۶	۲۲	۸	۳/۲۱	۵/۴	۱۲/۱۰	۷/۲۰	
شنبہ	۲۷	۲۳	۹	۳/۲۱	۵/۴	۱۲/۱۰	۷/۲۰	شب معراج - حضرت جنید بغدادیؒ
یکشنبہ	۲۸	۲۴	۱۰	۳/۲۱	۵/۴	۱۲/۱۰	۷/۲۰	
دوشنبہ	۲۹	۲۵	۱۱	۳/۲۲	۵/۴	۱۲/۱۰	۷/۲۰	امام شافعیؒ
سہ شنبہ	۳۰	۲۶	۱۲	۳/۲۲	۵/۴	۱۲/۱۰	۷/۲۱	

Marfat.com

شعبان المعظم ۱۳۹۹ھ		جون ۱۹۷۹ء	ہاڑ ۲۰۳۶ بکرمی	فیصل آباد				اعراس المیلاد المبارک
				صبح صادق	طلوع آفتاب	نصف النہار	غروب آفتاب	
چہار شنبہ	۱	۲۷	۱۳	۳/۲۲	۵/۵	۱۲/۱۱	۷/۲۱	ولادت حضرت زینب رضؓ۔ حضرت قاضی سلطان محمودؒ اعوان شریف
پنجشنبہ	۲	۲۸	۱۴	۳/۲۲	۵/۵	۱۲/۱۱	۷/۲۱	حضرت شاہؒ بازو پشاور۔ حضرت ابو الفرح طرطوسیؒ
جمعۃ المبارک	۳	۲۹	۱۵	۳/۲۲	۵/۵	۱۲/۱۱	۷/۲۱	یوم ولادت سیّدنا حضرت امام حسین علیہ السلام
شنبہ	۴	۳۰	۱۶	۳/۲۳	۵/۵	۱۲/۱۱	۷/۲۱	
یکشنبہ	۵	جولائی	۱۷	۳/۲۴	۵/۶	۱۲/۱۱	۷/۲۱	ولادت سیّدنا حضرت یونس علیہ السلام رشید اللہ
دو شنبہ	۶	۲	۱۸	۳/۲۵	۵/۶	۱۲/۱۲	۷/۲۱	
سہ شنبہ	۷	۳	۱۹	۳/۲۵	۵/۷	۱۲/۱۲	۷/۲۱	حضرت قاضی ابو سعید مبارک مخزومیؒ
چہار شنبہ	۸	۴	۲۰	۳/۲۶	۵/۷	۱۲/۱۲	۷/۲۱	
پنجشنبہ	۹	۵	۲۱	۳/۲۶	۵/۸	۱۲/۱۲	۷/۲۱	ولادت امام زین العابدین رضؓ
جمعۃ المبارک	۱۰	۶	۲۲	۳/۲۷	۵/۸	۱۲/۱۲	۷/۲۱	
شنبہ	۱۱	۷	۲۳	۳/۲۸	۵/۹	۱۲/۱۳	۷/۲۱	
یکشنبہ	۱۲	۸	۲۴	۳/۲۹	۵/۹	۱۲/۱۳	۷/۲۱	
دو شنبہ	۱۳	۹	۲۵	۳/۲۹	۵/۱۰	۱۲/۱۳	۷/۲۱	
سہ شنبہ	۱۴	۱۰	۲۶	۳/۳۰	۵/۱۰	۱۲/۱۳	۷/۲۰	
چہار شنبہ	۱۵	۱۱	۲۷	۳/۳۱	۵/۱۰	۱۲/۱۳	۷/۲۰	
پنجشنبہ	۱۶	۱۲	۲۸	۳/۳۱	۵/۱۱	۱۲/۱۳	۷/۲۰	
جمعۃ المبارک	۱۷	۱۳	۲۹	۳/۳۲	۵/۱۱	۱۲/۱۳	۷/۲۰	
شنبہ	۱۸	۱۴	۳۰	۳/۳۳	۵/۱۲	۱۲/۱۳	۷/۱۹	شب برات۔ حضرت عبد الغفورؒ نقشبندی پشاور
یکشنبہ	۱۹	۱۵	۳۱	۳/۳۴	۵/۱۳	۱۲/۱۴	۷/۱۹	حضرت خواجہ بایزید بسطامیؒ، ولادت حضرت امام مہدی صاحب زمان
دو شنبہ	۲۰	۱۶	ساون	۳/۳۵	۵/۱۴	۱۲/۱۴	۷/۱۹	حاجی دیوان ولی نعمت اللہ سہروردی خانقاہ ڈوگراں حضرت حافظ مومن ماشو گگھر پشاور
سہ شنبہ	۲۱	۱۷	۲	۳/۳۵	۵/۱۴	۱۲/۱۴	۷/۱۹	
چہار شنبہ	۲۲	۱۸	۳	۳/۳۶	۵/۱۵	۱۲/۱۴	۷/۱۸	حضرت شاہ عبد الوہابؒ، حضرت شرف الدین قتال۔ پیر وارث شاہؒ
پنجشنبہ	۲۳	۱۹	۴	۳/۳۷	۵/۱۵	۱۲/۱۴	۷/۱۸	حضرت پرنسپل ریاض الحسنؒ (خلیفہ چہارم)
جمعۃ المبارک	۲۴	۲۰	۵	۳/۳۷	۵/۱۶	۱۲/۱۴	۷/۱۸	
شنبہ	۲۵	۲۱	۶	۳/۳۸	۵/۱۶	۱۲/۱۴	۷/۱۷	
یکشنبہ	۲۶	۲۲	۷	۳/۳۹	۵/۱۶	۱۲/۱۴	۷/۱۶	حضرت ذوالنونؒ مصری
دو شنبہ	۲۷	۲۳	۸	۳/۳۹	۵/۱۷	۱۲/۱۴	۷/۱۶	
سہ شنبہ	۲۸	۲۴	۹	۳/۴۰	۵/۱۷	۱۲/۱۴	۷/۱۵	
چہار شنبہ	۲۹	۲۵	۱۰	۳/۴۱	۵/۱۸	۱۲/۱۴	۷/۱۵	حضرت سیّدنا اسمٰعیل علیہ السلام ذبیح اللہ

Marfat.com

رمضان المبارک ۱۳۹۹ھ		جولائی ۱۹۷۹ء	ساون ۲۰۳۶ بکرمی	فیصل آباد				اعراس المیلاد المبارک
				ختم سحری	طلوع آفتاب	نصف النہار	غروب آفتاب	
پنجشنبہ	۱	۲۶	۱۱	۳/۴۲	۵/۱۹	۱۲/۱۴	۷/۱۴	ولادت حضرت پیران پیر دستگیر غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی محبوب سبحانی رح
جمعۃ المبارک	۲	۲۷	۱۲	۳/۴۳	۵/۲۰	۱۲/۱۴	۷/۱۲	
شنبہ	۳	۲۸	۱۳	۳/۴۴	۵/۲۱	۱۲/۱۴	۷/۱۲	حضرت سیدۃ النساء فاطمہ الزہراء رض ۱۱ھ - حضرت فضیل رح
یکشنبہ	۴	۲۹	۱۴	۳/۴۵	۵/۲۲	۱۲/۱۴	۷/۱۲	
دوشنبہ	۵	۳۰	۱۵	۳/۴۶	۵/۲۲	۱۲/۱۴	۷/۱۱	
سہ شنبہ	۶	۳۱	۱۶	۳/۴۷	۵/۲۳	۱۲/۱۴	۷/۱۰	میاں نثار احمد رح امیری کراچی - حضرت عبداللہ سری سقطی رح
چہار شنبہ	۷	اگست	۱۷	۳/۴۸	۵/۲۴	۱۲/۱۴	۷/۱۰	حضرت داؤد علیہ السلام خلیفۃ اللہ
پنجشنبہ	۸	۲	۱۸	۳/۴۹	۵/۲۴	۱۲/۱۴	۷/۹	
جمعۃ المبارک	۹	۳	۱۹	۳/۴۹	۵/۲۵	۱۲/۱۴	۷/۸	
شنبہ	۱۰	۴	۲۰	۳/۵۰	۵/۲۶	۱۲/۱۴	۷/۶	
یکشنبہ	۱۱	۵	۲۱	۳/۵۱	۵/۲۷	۱۲/۱۴	۷/۶	
دوشنبہ	۱۲	۶	۲۲	۳/۵۲	۵/۲۸	۱۲/۱۴	۷/۵	
سہ شنبہ	۱۳	۷	۲۳	۳/۵۳	۵/۲۸	۱۲/۱۴	۷/۴	حضرت سیدنا شاہ شرف الدین بو علی قلندر پانی پت پیر الفیض
چہار شنبہ	۱۴	۸	۲۴	۳/۵۴	۵/۲۹	۱۲/۱۴	۷/۳	
پنجشنبہ	۱۵	۹	۲۵	۳/۵۵	۵/۲۹	۱۲/۱۳	۷/۲	ولادت حضرت سیدنا امام حسن ؑ ۳ھ حضرت خواجہ نصیر الدین رح دہلی
جمعۃ المبارک	۱۶	۱۰	۲۶	۳/۵۶	۵/۳۰	۱۲/۱۳	۷/۱	
شنبہ	۱۷	۱۱	۲۷	۳/۵۷	۵/۳۱	۱۲/۱۳	۷/۰۰	ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رض - ملک محمد اشفاق رح امین آباد
یکشنبہ	۱۸	۱۲	۲۸	۳/۵۸	۵/۳۱	۱۲/۱۳	۶/۵۹	
دوشنبہ	۱۹	۱۳	۲۹	۳/۵۹	۵/۳۲	۱۲/۱۳	۶/۵۸	
سہ شنبہ	۲۰	۱۴	۳۰	۴/۰۰	۵/۳۳	۱۲/۱۳	۶/۵۷	
چہار شنبہ	۲۱	۱۵	۳۱	۴/۰۰	۵/۳۳	۱۲/۱۲	۶/۵۷	شہادت امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ - امام علی رضا رض
پنجشنبہ	۲۲	۱۶	۳۲	۴/۱	۵/۳۴	۱۲/۱۲	۶/۵۶	حضرت سرکار پیر و مرشد شاہ ولایت حکیم امیر الحسن صاحب بہار نور مخدوم ملک
جمعۃ المبارک	۲۳	۱۷	بھادوں	۴/۲	۵/۳۴	۱۲/۱۲	۶/۵۵	سائیں بلھے رح شاہ قصوری
شنبہ	۲۴	۱۸	۲	۴/۳	۵/۳۵	۱۲/۱۲	۶/۵۴	
یکشنبہ	۲۵	۱۹	۳	۴/۴	۵/۳۵	۱۲/۱۲	۶/۵۳	
دوشنبہ	۲۶	۲۰	۴	۴/۵	۵/۳۵	۱۲/۱۱	۶/۵۲	
سہ شنبہ	۲۷	۲۱	۵	۴/۶	۵/۳۶	۱۲/۱۱	۶/۵۰	لیلۃ القدر - امام ابن ماجہ رح ۲۷۴ھ
چہار شنبہ	۲۸	۲۲	۶	۴/۷	۵/۳۷	۱۲/۱۱	۶/۴۹	
پنجشنبہ	۲۹	۲۳	۷	۴/۸	۵/۳۸	۱۲/۱۱	۶/۴۸	
جمعۃ المبارک	۳۰	۲۴	۸	۴/۹	۵/۳۸	۱۲/۱۰	۶/۴۷	جمعۃ الوداع

Marfat.com

شوال المکرم ۱۳۹۹ھ		اگست ۱۹۷۹ء	بھادوں ۲۰۳۶ بکرمی	فیصل آباد صبح صادق	طلوع آفتاب	نصف النہار	غروب آفتاب	اعراس المیلاد المبارک
شنبہ	۱	۲۵	۹	۴/۱۰	۵/۳۹	۱۲/۱۰	۶/۴۶	عید الفطر - امام محمد بن اسمٰعیلؒ بخاری
یکشنبہ	۲	۲۶	۱۰	۴/۱۱	۵/۳۹	۱۲/۱۰	۶/۴۵	
دوشنبہ	۳	۲۷	۱۱	۴/۱۲	۵/۴۰	۱۲/۱۰	۶/۴۴	
سہ شنبہ	۴	۲۸	۱۲	۴/۱۲	۵/۴۰	۱۲/۹	۶/۴۲	
چہار شنبہ	۵	۲۹	۱۳	۴/۱۳	۵/۴۱	۱۲/۹	۶/۴۱	حضرت سیدنا عثمان ہارونیؒ
پنجشنبہ	۶	۳۰	۱۴	۴/۱۴	۵/۴۲	۱۲/۸	۶/۴۰	حضرت شیخ عبدالرزاقؒ
جمعۃ المبارک	۷	۳۱	۱۵	۴/۱۵	۵/۴۲	۱۲/۸	۶/۳۹	
شنبہ	۸	ستمبر	۱۶	۴/۱۶	۵/۴۲	۱۲/۸	۶/۳۸	
یکشنبہ	۹	۲	۱۷	۴/۱۷	۵/۴۲	۱۲/۸	۶/۳۷	حضرت شاہ مقیمؒ حجرہ
دوشنبہ	۱۰	۳	۱۸	۴/۱۷	۵/۴۴	۱۲/۷	۶/۳۶	غائبت حضرت امام مہدیؑ صاحب زمان
سہ شنبہ	۱۱	۴	۱۹	۴/۱۸	۵/۴۴	۱۲/۷	۶/۳۴	
چہار شنبہ	۱۲	۵	۲۰	۴/۱۹	۵/۴۵	۱۲/۷	۶/۳۳	
پنجشنبہ	۱۳	۶	۲۱	۴/۲۰	۵/۴۶	۱۲/۶	۶/۳۲	
جمعۃ المبارک	۱۴	۷	۲۲	۴/۲۰	۵/۴۷	۱۲/۶	۶/۳۰	امام ابو داؤدؒ ۲۷۵ھ
شنبہ	۱۵	۸	۲۳	۴/۲۱	۵/۴۸	۱۲/۶	۶/۲۹	
یکشنبہ	۱۶	۹	۲۴	۴/۲۲	۵/۴۸	۱۲/۵	۶/۲۸	
دوشنبہ	۱۷	۱۰	۲۵	۴/۲۳	۵/۴۹	۱۲/۵	۶/۲۶	حضرت امیر خسرو دہلویؒ - حضرت سید قطب علوی بخاریؒ ہلواروی
سہ شنبہ	۱۸	۱۱	۲۶	۴/۲۴	۵/۴۹	۱۲/۵	۶/۲۵	برسی قائد اعظمؒ
چہار شنبہ	۱۹	۱۲	۲۷	۴/۲۵	۵/۵۰	۱۲/۴	۶/۲۴	
پنجشنبہ	۲۰	۱۳	۲۸	۴/۲۵	۵/۵۰	۱۲/۴	۶/۲۳	
جمعۃ المبارک	۲۱	۱۴	۲۹	۴/۲۶	۵/۵۱	۱۲/۴	۶/۲۱	میلہ رائے کوٹ لدھیانہ - حضرت سید ناموسی حکیم اللہ
شنبہ	۲۲	۱۵	۳۰	۴/۲۶	۵/۵۱	۱۲/۳	۶/۲۰	بابا بوڑھے شاہ رائیکوٹ
یکشنبہ	۲۳	۱۶	۳۱	۴/۲۷	۵/۵۲	۱۲/۳	۶/۱۸	حضرت آدم بنوری
دوشنبہ	۲۴	۱۷	اسوج	۴/۲۸	۵/۵۳	۱۲/۳	۶/۱۷	میلہ چھپار گگا ماڑی
سہ شنبہ	۲۵	۱۸	۲	۴/۲۸	۵/۵۴	۱۲/۲	۶/۱۶	
چہار شنبہ	۲۶	۱۹	۳	۴/۲۹	۵/۵۵	۱۲/۲	۶/۱۵	
پنجشنبہ	۲۷	۲۰	۴	۴/۳۰	۵/۵۶	۱۲/۱	۶/۱۴	
جمعۃ المبارک	۲۸	۲۱	۵	۴/۳۱	۵/۵۷	۱۲/۱	۶/۱۲	
شنبہ	۲۹	۲۲	۶	۴/۳۲	۵/۵۷	۱۲/۱	۶/۱۰	

Marfat.com

ذیقعدۃ النجیب ۱۳۹۹ھ		ستمبر ۱۹۷۹ء	اسوج ۲۰۳۶ بکرمی	فیصل آباد				اعراس المیلاد المبارک
				صبح صادق	طلوع آفتاب	نصف النہار	غروب آفتاب	
یکشنبہ	۱	۲۳	۷	۴/۳۲	۵/۵۸	۱۲/۰۰	۶/۹	
دوشنبہ	۲	۲۴	۸	۴/۳۳	۵/۵۸	۱۲/۰۰	۶/۸	وفات سائیں عبداللطیف "مقبول خادم" دارالاحسان
سہ شنبہ	۳	۲۵	۹	۴/۳۴	۵/۵۸	۱۲/۰۰	۶/۷	
چہار شنبہ	۴	۲۶	۱۰	۴/۳۴	۵/۵۸	۱۱/۵۹	۶/۵	
پنجشنبہ	۵	۲۷	۱۱	۴/۳۵	۵/۵۹	۱۱/۵۹	۶/۴	
جمعۃ المبارک	۶	۲۸	۱۲	۴/۳۵	۶/۰۰	۱۱/۵۹	۶/۳	
شنبہ	۷	۲۹	۱۳	۴/۳۶	۶/۰۰	۱۱/۵۸	۶/۱	
یکشنبہ	۸	۳۰	۱۴	۴/۳۶	۶/۱	۱۱/۵۸	۶/۰۰	
دوشنبہ	۹	اکتوبر	۱۵	۴/۳۷	۶/۲	۱۱/۵۸	۵/۵۹	حضرت جمال الدین عرف بابے شاہ چکوڑی ہماری مدفن دارالاحسان
سہ شنبہ	۱۰	۲	۱۶	۴/۳۸	۶/۲	۱۱/۵۸	۵/۵۸	
چہار شنبہ	۱۱	۳	۱۷	۴/۳۸	۶/۳	۱۱/۵۷	۵/۵۷	ولادت حضرت حیات النبی خضر علیہ السلام رشد اللہ حضرت الحق علیہ السلام
پنجشنبہ	۱۲	۴	۱۸	۴/۳۹	۶/۳	۱۱/۵۷	۵/۵۵	
جمعۃ المبارک	۱۳	۵	۱۹	۴/۴۰	۶/۴	۱۱/۵۷	۵/۵۴	
شنبہ	۱۴	۶	۲۰	۴/۴۰	۶/۵	۱۱/۵۶	۵/۵۳	
یکشنبہ	۱۵	۷	۲۱	۴/۴۱	۶/۵	۱۱/۵۶	۵/۵۱	
دوشنبہ	۱۶	۸	۲۲	۴/۴۲	۶/۶	۱۱/۵۵	۵/۵۰	
سہ شنبہ	۱۷	۹	۲۳	۴/۴۲	۶/۶	۱۱/۵۵	۵/۴۹	
چہار شنبہ	۱۸	۱۰	۲۴	۴/۴۳	۶/۷	۱۱/۵۵	۵/۴۷	
پنجشنبہ	۱۹	۱۱	۲۵	۴/۴۴	۶/۸	۱۱/۵۵	۵/۴۶	
جمعۃ المبارک	۲۰	۱۲	۲۶	۴/۴۴	۶/۸	۱۱/۵۴	۵/۴۵	
شنبہ	۲۱	۱۳	۲۷	۴/۴۵	۶/۹	۱۱/۵۴	۵/۴۴	
یکشنبہ	۲۲	۱۴	۲۸	۴/۴۶	۶/۱۰	۱۱/۵۴	۵/۴۳	حضرت ابوالحسن علی بن عمر دار قطنیؒ
دوشنبہ	۲۳	۱۵	۲۹	۴/۴۷	۶/۱۰	۱۱/۵۴	۵/۴۲	
سہ شنبہ	۲۴	۱۶	۳۰	۴/۴۷	۶/۱۱	۱۱/۵۴	۵/۴۱	حضرت شاہ منصورؒ حلاج
چہار شنبہ	۲۵	۱۷	کاتک	۴/۴۷	۶/۱۲	۱۱/۵۳	۵/۳۹	
پنجشنبہ	۲۶	۱۸	۲	۴/۴۸	۶/۱۳	۱۱/۵۳	۵/۳۸	
جمعۃ المبارک	۲۷	۱۹	۳	۴/۴۸	۶/۱۴	۱۱/۵۳	۵/۳۷	
شنبہ	۲۸	۲۰	۴	۴/۴۹	۶/۱۵	۱۱/۵۳	۵/۳۶	
یکشنبہ	۲۹	۲۱	۵	۴/۵۰	۶/۱۶	۱۱/۵۳	۵/۳۵	حضرت ابومحمد عبداللہ داریؒ ۲۵۵ھ امام تقیؓ
دوشنبہ	۳۰	۲۲	۶	۴/۵۰	۶/۱۶	۱۱/۵۲	۵/۳۴	

Marfat.com

ذوالحجۃ الحرام ۱۳۹۹ھ		اکتوبر نومبر ۱۹۷۹ء	کاتک مگھر ۲۰۳۶ بکرمی	فیصل آباد				اعراس المیلاد المبارک
				طلوع صبح صادق	طلوع آفتاب	نصف النہار	غروب آفتاب	
سہ شنبہ	۱	۲۳	۷	۴/۵۱	۶/۱۷	۱۱/۵۲	۵/۳۳	
چہارشنبہ	۲	۲۴	۸	۴/۵۲	۶/۱۸	۱۱/۵۲	۵/۳۲	حضرت ذکریاؑ - سید امداد اللہ شاہؒ مکان شریف
پنجشنبہ	۳	۲۵	۹	۴/۵۲	۶/۱۹	۱۱/۵۲	۵/۳۱	حضرت صابرنبی ایوب علیہ السلام ۔ حضرت سلیمان صدیق اللہ علیہ السلام
جمعۃ المبارک	۴	۲۶	۱۰	۴/۵۳	۶/۲۰	۱۱/۵۲	۵/۳۰	حضرت خواجہ ابوالحسن فضیلؒ
شنبہ	۵	۲۷	۱۱	۴/۵۴	۶/۲۰	۱۱/۵۲	۵/۲۹	ولادت حضرت حیات النبی الیاس خف اللہ علیہ السلام
یکشنبہ	۶	۲۸	۱۲	۴/۵۴	۶/۲۱	۱۱/۵۲	۵/۲۸	
دوشنبہ	۷	۲۹	۱۳	۴/۵۵	۶/۲۲	۱۱/۵۲	۵/۲۷	حضرت امام باقرؓ
سہ شنبہ	۸	۳۰	۱۴	۴/۵۶	۶/۲۳	۱۱/۵۲	۵/۲۶	
چہارشنبہ	۹	۳۱	۱۵	۴/۵۷	۶/۲۳	۱۱/۵۲	۵/۲۵	شہادت حضرت مسلم بن عقیلؓ - یوم عرفہ
پنجشنبہ	۱۰	نومبر	۱۶	۴/۵۸	۶/۲۴	۱۱/۵۲	۵/۲۴	عید الضحیٰ
جمعۃ المبارک	۱۱	۲	۱۷	۴/۵۹	۶/۲۵	۱۱/۵۲	۵/۲۴	
شنبہ	۱۲	۳	۱۸	۴/۵۹	۶/۲۶	۱۱/۵۲	۵/۲۳	
یکشنبہ	۱۳	۴	۱۹	۵/۰۰	۶/۲۷	۱۱/۵۲	۵/۲۲	
دوشنبہ	۱۴	۵	۲۰	۵/۱	۶/۲۸	۱۱/۵۲	۵/۲۱	
سہ شنبہ	۱۵	۶	۲۱	۵/۱	۶/۲۸	۱۱/۵۲	۵/۲۰	حضرت یعقوبؑ اسرائیل اللہ - ولادت امام نقیؓ
چہارشنبہ	۱۶	۷	۲۲	۵/۲	۶/۲۹	۱۱/۵۲	۵/۲۰	حضرت بی بی زینبؓ
پنجشنبہ	۱۷	۸	۲۳	۵/۳	۶/۳۰	۱۱/۵۲	۵/۱۹	
جمعۃ المبارک	۱۸	۹	۲۴	۵/۳	۶/۳۰	۱۱/۵۲	۵/۱۹	ولادت علامہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ حضرت امیر المومنین عثمان غنی ذوالنورین ۳۵ھ
شنبہ	۱۹	۱۰	۲۵	۵/۴	۶/۳۱	۱۱/۵۲	۵/۱۸	
یکشنبہ	۲۰	۱۱	۲۶	۵/۵	۶/۳۲	۱۱/۵۲	۵/۱۷	
دوشنبہ	۲۱	۱۲	۲۷	۵/۵	۶/۳۲	۱۱/۵۲	۵/۱۶	
سہ شنبہ	۲۲	۱۳	۲۸	۵/۶	۶/۳۴	۱۱/۵۲	۵/۱۵	
چہارشنبہ	۲۳	۱۴	۲۹	۵/۷	۶/۳۴	۱۱/۵۲	۵/۱۵	
پنجشنبہ	۲۴	۱۵	۳۰	۵/۷	۶/۳۵	۱۱/۵۳	۵/۱۴	
جمعۃ المبارک	۲۵	۱۶	مگھر	۵/۸	۶/۳۶	۱۱/۵۳	۵/۱۴	
شنبہ	۲۶	۱۷	۲	۵/۹	۶/۳۷	۱۱/۵۳	۵/۱۳	
یکشنبہ	۲۷	۱۸	۳	۵/۱۰	۶/۳۸	۱۱/۵۳	۵/۱۳	حضرت شیخ ابوبکر محمد شبلیؒ
دوشنبہ	۲۸	۱۹	۴	۵/۱۱	۶/۳۹	۱۱/۵۳	۵/۱۲	
سہ شنبہ	۲۹	۲۰	۵	۵/۱۲	۶/۴۰	۱۱/۵۴	۵/۱۲	حضرت سیدنا امیر المؤمنین عمر فاروقؓ

Marfat.com

محرم الحرام:

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اللہ سے امید رکھتا ہوں کہ (اس کے نزدیک) عاشورہ کے دن کا روزہ اپنے پہلے (یعنی گزشتہ سال) کا کفارہ کر دے گا۔

(ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۴۹ اشمار ۲۷۰)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص محرم میں سے عاشورہ کے دن کا روزہ رکھے وہ دس ہزار فرشتوں کا ثواب دیا جائے گا اور جو کوئی محرم میں سے عاشورہ کے دن کا روزہ رکھے اس کو دس ہزار شہیدوں کا ثواب دیا جائے گا۔ اور دس ہزار حج اور عمرہ کرنے والوں کا ثواب دیا جائے گا۔ اور جو کوئی عاشورہ کے دن یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرے اللہ تعالیٰ اس کے لیے یتیم کے سر کے ہر بال کے عوض اس کا ایک درجہ بہشت میں بلند کرے گا اور جو کوئی عاشورہ کی رات کو ایک مومن کا روزہ کھلوائے گویا اس نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام امت کا روزہ کھلوایا اور ان کے پیٹ پُر کیئے۔ حضرات صحابہؓ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عاشورہ کے دن کو اللہ سبحانہٗ نے تمام دنوں پر بزرگی دی۔ آپؐ نے فرمایا ہاں اللہ سبحانہٗ نے آسمانوں کو پیدا کیا عاشورہ کے دن اور زمینوں کو بھی، اور پہاڑوں کو پیدا کیا عاشورہ کے دن اور قلم کو پیدا کیا عاشورہ کے دن اور لوح محفوظ کو پیدا کیا عاشورہ کے دن اور حضرت آدم علیہ السّلام کو پیدا کیا عاشورہ کے دن اور ان کو بہشت میں داخل کیا عاشورہ کے دن اور حضرت ابراہیم علیہ السّلام پیدا ہوئے عاشورہ کے دن اور فرعون غرق ہوا عاشورہ کے دن اور اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب علیہ السّلام سے بلا دور کی عاشورہ کے دن اور اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السّلام کی توبہ قبول کی عاشورہ کے دن اور اللہ سبحانہٗ نے حضرت داؤد علیہ السّلام کا گناہ معاف کیا عاشورہ کے دن اور حضرت عیسیٰؑ پیدا ہوئے عاشورہ کے دن اور قیامت کا دن ہو گا عاشورہ کے دن۔

Marfat.com

(غنیۃ الطالبین صفحہ ۲۶/۲۵ ہم ترتیب شریف ۵۶/۵۷)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص محرم میں سے عاشورہ کے دن کا روزہ رکھے اللہ تعالے اس کے لیے ساٹھ برس کی عبادت لکھے گا جس کے دن میں روزہ اور رات کو قیام کیا ہو۔ اور جو کوئی عاشورہ کے دن نہائے وہ کسی بیماری سے بیمار نہ ہوگا۔ سوا موت کی بیماری کے اور جو کوئی عاشورہ کے دن سرمہ لگائے تو اس کی آنکھ نہ دکھے گی۔ اس سارے سال میں۔ اور جو کوئی عاشورہ کے دن کسی بیمار کی عیادت کرے تو گویا اس نے حضرت آدم علیہ السلام کی تمام اولاد کی عیادت کی۔ اور جو کوئی عاشورہ کے دن ایک بار پانی پلائے تو گویا اس نے اللہ تعالے کی نافرمانی آنکھ ایک بار جھپکنے کے برابر نہیں کی۔ اور جو کوئی عاشورہ کے دن چار رکعتیں پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار اور سورہ اخلاص پچاس بار، اللہ تعالے اس کے لیے پچاس سال گزشتہ کے گناہ اور پچاس سال آئندہ کے گناہ بخش دے گا۔ اور اللہ تعالے اس کے لیے ہزار محل نور سے اوپر کے گروہ میں بنا دے گا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار رکعتیں دو سلاموں سے پڑھے اور ہر رکعت میں پڑھے سورہ فاتحہ ایک بار اور سورہ زلزال ایک بار اور سورہ کافرون ایک بار اور سورہ اخلاص ایک بار، اور جب فارغ ہو تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ستر بار درود پڑھے۔

(غنیۃ الطالبین صفحہ ۲۷/۲۶ ہم ترتیب شریف صفحہ ۶۰/۵۸)

حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ ہر روز یکم محرم سے دس محرم تک چار رکعت نفل پڑھا کرتے تھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار، سورہ اخلاص پندرہ بار اور بعد سلام کے اس کا ثواب حضرت امام حسین علیہ السلام کی روح مبارک کے حضور پیش کرتے۔ تو ایک دن حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ نے خواب میں دیکھا کہ حضرت امام حسین علیہ السلام نے حضرت شبلی رح کی طرف سے منہ پھیر لیا۔ حضرت شبلی رح نے عرض کیا کہ حضور مجھ سے کیا خطا سرزد ہوئی۔ فرمایا خطا نہیں، ہماری

Marfat.com

آنکھیں تمہارے احسان سے شرمندہ ہیں جب تک ہم قیامت میں اس کا بدلہ نہ دلوا لیں گے
اس وقت تک ہماری آنکھ ملانے کے قابل نہیں ہیں۔ اس نماز کے پڑھنے والے کی صاحبزادگان
سید کونین علیہما السّلام قیامت کے دن شفاعت فرمائیں گے۔

(جواہر غیبی)

صَفر المظفر:

یہ مہینہ نزول بلا کا ہے۔ تمام سال میں دس لاکھ اسی ہزار بلائیں نازل ہوتی ہیں ان میں سے نو لاکھ بیس ہزار خاص ماہ صفر میں نزول کرتی ہیں۔ چنانچہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی ماہ صفر کے گزرنے کی خوشخبری سنائے میں اس کو بہشت میں داخل ہونے کی بشارت دوں حضرت آدم علیہ السلام سے لغزش اسی ماہ میں ہوئی۔ حضرت ابراہیم علیہ السّلام جب آگ میں ڈالے گئے تو اوّل تاریخ صفر کی تھی۔ حضرت ایوب علیہ السلام جو مبتلائے بلا ہوئے تو اسی ماہ میں ہوئے حضرت زکریہ حضرت یحیٰی، حضرت جرجیس، حضرت یونس علیہم السلام اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سب اسی مہینہ میں مبتلائے بلا ہوئے۔ حضرت ہابیلؑ بھی اسی میں شہید ہوئے۔ اسی لیے شب اوّل ماہ صفر میں بعد نماز عشاء ہر مسلمان کو چاہیئے کہ چار رکعت (نماز نفل) اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ پندرہ بار سورۂ کافرون اور دوسری میں سورۂ اخلاص پندرہ بار تیسری میں سورۂ فلق پندرہ بار اور چوتھی میں سورۂ ناس پندرہ بار پڑھے بعد سلام کے ایک بار اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کہے پھر ستر بار درود شریف پڑھے تو اللہ تعالےٰ اس کو ہر بلا اور ہر آفت سے محفوظ رکھے گا۔ اور ثواب عظیم عطا فرمائے گا۔

(راحت القلوب)

ربیع الاوّل:

جواہر غیبی میں ہے کہ اس مہینہ میں بارہ روز تک روح مبارک صلی اللہ علیہ وسلم پر ہدیہ اس نماز کا بھیجنا رہے۔ کیونکہ حضرات صحابہؓ اور تابعینؒ اور تبع تابعین رضوان اللہ علیہم اجمعین بھی

Marfat.com

ان رکعتوں کا ثواب ہدیۂ روح اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا کرتے تھے اور وہ بیس رکعت ہیں۔ہر رکعت میں اکیس اکیس بار سورۂ اخلاص پڑھی جاتی ہے۔اگر روز مرّہ بارہ دن تک توفیق نہ ہو تو دوسری تاریخ اور بارہویں تاریخ کو ضرور ہی بیس رکعت بترکیب مذکورہ الصدر پڑھ کر روح پُرفتوح حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدیہ پہنچائے کہ اس نماز کو پڑھنے والوں کو روحی فداجناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں جنت کی بشارت دی ہے۔اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا دیکھنا اور بشارت دینا بعد وفات مثل زندگی کے ہے۔

کتاب الاوراد میں لکھا ہے کہ جب ربیع الاوّل کا چاند نظر آوے اس رات کو سولہ رکعت نفل پڑھے دودو رکعت کی نیت سے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھے جب فراغت پاوے تو کل نفلوں کے بعد یہ درود شریف ایک ہزار بار پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اور اس درود کو بارہ روز تک پڑھے پس حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا مگر بعد عشاء کے اس کو پڑھا کرے اور باوضو سویا کرے۔کتاب المشائخ میں لکھا ہے کہ جب چاند ربیع الاوّل کا نظر آوے اسی شب سے تمام مہینے تک یہ درود شریف ہمیشہ ایک ہزار پچیس بار بعد نماز عشاء کے جو پڑھے گا۔حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا۔وہ درود شریف یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اور اسی کتاب میں لکھا ہے کہ جو کوئی اس درود شریف ربیع الاوّل میں سوا لاکھ مرتبہ پڑھے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں ضرور دیکھے گا۔وہ درود شریف یہ ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یا یوں پڑھے اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

ربیع الثانی:

کتاب جامع وغیرہ میں ہے کہ جب ربیع الثانی کا چاند دیکھے تو اس میں یعنی شب اوّل

ہیں بعد نماز مغرب آٹھ رکعت نفل دو دو کی نیت سے پڑھے اور اس میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورہ کوثر تین بار اور دوسری میں سورہ کافرون تین بار یا فقط قل ھو اللہ احد ہی ہر رکعت میں تین تین بار پڑھے۔ ثواب بے شمار ہے۔

جواہر غیبی میں ہے کہ اس مہینہ کی پہلی، پندرہویں، انتیسویں تاریخوں میں چار رکعت نفل پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پانچ بار پڑھے اس کے لیے ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں، اور ہزار بدیاں محو کی جاتی ہیں اور چار حوریں پیدا ہوتی ہیں۔

جمادی الاول:

جواہر غیبی میں لکھا ہے کہ جو شخص اس مہینہ کی پہلی رات میں چار رکعت ادا کرے اور ہر رکعت میں سورۂ اخلاص گیارہ بار پڑھے اللہ تعالےٰ نوّے ہزار برس کی نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں درج کر دیتا ہے اور نوّے ہزار برس کی بدیاں اس کے نامۂ اعمال میں سے دور کرتا ہے۔ اور کتاب میں لکھا ہے کہ جمادی الاوّل کی پہلی تاریخ کی شب میں نماز مغرب کے بعد آٹھ رکعت نماز نفل پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص گیارہ بار پڑھے ثواب پائے۔ اور جو عمل علوی اس مہینے میں شروع کرے تو جلدی مقصد حاصل ہووے۔

جمادی الثانی:

کتاب فضائل الشہور میں حضرت انعطب بن حسان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اس مہینہ کی شب اوّل میں بارہ رکعت نماز نفل ادا کیا کرتے تھے۔ اس نماز کے لیے کوئی سورہ خاص نہیں ہے۔ اور اکثر اصحاب رضی اللہ عنہما نے بھی اس پر اتفاق کیا ہے۔

اور اسی کتاب میں لکھا ہے کہ دس روز آخر اس جمادی الآخر میں اصحابؓ روزہ رکھتے

Marfat.com

تھے واسطے استقبال مہینے رجب کے اور دس روزہ کی ہر شب میں بیس رکعت نماز پڑھتے تھے۔

اس مہینہ کی اوّل تاریخ میں چار رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں سورہ اخلاص تیرہ مرتبہ پڑھے تو ایک لاکھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں، اور ایک لاکھ بدیاں دور کی جاتی ہیں۔

رجبُ المرجب:

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق رجب میں ایک دن ہے اور ایک رات جو شخص روزہ رکھے اس دن کا اور قیام کرے اس رات کا، اُسے اس شخص کی مانند ثواب ملے گا جو سو برس روزے رکھے اور سو برس راتوں میں قیام کرے۔ پس وہ رات ستائیسویں اور دن ستائیسواں ہے۔ اور یہ وہ دن ہے جس میں ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پیغمبر بنائے گئے۔

(غنیتہ الطالبین صفحہ ۲۲۳ ترتیب شریف صفحہ ۱۸۷)

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے سلمان نہیں کوئی مرد مومن اور نہ عورت مومنہ کہ نماز پڑھے اس مہینہ میں تیس رکعت ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار اور سورہ اخلاص تین بار اور سورہ کافرون تین بار، اللہ تعالےٰ اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس شخص کو اُس شخص کی مانند ثواب دیتا ہے جو تمام مہینہ روزے رکھے اور آئندہ سال نماز گزارنے والوں میں سے ہو جاتا ہے اور اس کے لیے ہر دن عمل ایک شہید کے بدر کے شہیدوں سا اٹھایا جاتا ہے اس کے لیے لکھی جاتی ہے ہر دن کے روزے کے مقابلہ میں ایک برس کی عبادت اور اس کے ہزار درجے بلند کیے جاتے ہیں، پس اگر تمام مہینہ روزے رکھے۔ اور یہ نماز پڑھے تو نجات دے گا اس کو اللہ تعالےٰ آگ سے اور واجب کرے گا واسطے اس کے بہشت اور ہو گا اللہ سُبحانہٗ کے قرب میں۔ خبر دی مجھ کو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے

اور کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم یہ علامت ہے آپؐ اور مشرکوں اور منافقوں کے درمیان
کیونکہ منافق نہیں پڑھتے اس نماز کو۔ حضرت سلمانؓ نے کہا کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم مجھے خبر دیجئے کس طرح اور کس وقت میں اس نماز کو پڑھوں فرمایا اے سلمان اپڑھ
تو اس کے اوّل میں دس رکعتیں پڑھ تو ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار سورہ اخلاص تین بار
سورہ کافرون تین بار پس جب سلام پھیرے تو اپنے ہاتھ اٹھا اور کہہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ
بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ
لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ پھر پھیر تو ہاتھ اپنے
اپنے منہ پر اور نماز پڑھ تو درمیان مہینہ کے دس رکعتیں پڑھ تو ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک
بار اور سورہ اخلاص تین بار اور سورہ کافرون تین بار، پس جب سلام پھیرے تو تو اٹھا دونوں
ہاتھ اپنے طرف آسمان کے اور کہہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ
وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ
شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اِلٰھًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِتْرًا لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا پھر پھیر تو اپنے
منہ پر ہاتھ اور نماز پڑھ تو مہینے کے آخر میں دس رکعتیں۔ پڑھ تو ہر رکعت میں
سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار اور سورۂ کافرون تین بار پس جب
سلام پھیرے تو اٹھا دونوں ہاتھ اپنے طرف آسمان کی اور کہہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ بِیَدِہِ
الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ ________ اور مانگ تو حاجت
اپنی، قبول کی جائے گی تیرے لیے تیری دعا۔ اور کرے گا اللہ تیرے اور دوزخ کے درمیان

ستر کھائیاں ہر کھائی کشادگی میں ایسی ہے جیسے کہ آسمان اور زمین اور لکھی جائے گی تیرے لیے آزادی آگ سے اور گذرنا پلصراط پر، پس جب فارغ ہوئے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم حدیث سے تو میں گر پڑا سجدہ کرتا ہوا روتا ہوا اللہ کے لشکر کے واسطے بسبب اس کے جو سنی میں نے زیادتی ثواب کی۔

(غنیۃ الطالبین صفحہ ۸/۱۹ اسنزہۃ نزہت شریف صفحہ ۷۶۵/۷)

شعبان المعظم:

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب شعبان کی پندرہویں رات آئے تو تم رات کو قیام کرو یعنی نوافل پڑھو اور دن کو روزہ رکھو اس لیے کہ اللہ سبحانہٗ اس رات میں آفتاب غروب ہونے کے بعد ہی آسمان دنیا پہ نازل ہوتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ کوئی مغفرت چاہنے والا ہے تاکہ میں اس کو بخش دوں کوئی رزق مانگنے والا ہے میں اس کو رزق دوں کوئی گرفتار بلا ہے میں اس کو عافیت دوں اور ایسا ایسا فرماتا رہتا ہے یہاں تک کہ صبح روشن ہو جاتی ہے۔

(ابن ماجہ/مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۲۴۴ شمار ۱۲۲۲ انزہت شریف صفحہ ۷۹۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نصف شعبان المعظم کی رات میں میرے پاس آئے اور مجھ کو کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر مبارک آسمان کی طرف اٹھائیے۔ فرمایا میں نے اس سے کہا یہ رات کیا ہے؟ حضرت جبرئیلؑ نے کہا یہ ایک رات ہے اللہ تعالیٰ اس میں تین سو دروازے رحمت کے دروازوں میں سے کھولتا ہے۔ پس بخشتا ہے ہر شخص کو جو نہیں شریک کرتا ساتھ اللہ کے کسی چیز کو مگر یہ کہ ہووے جادوگر یا کاہن یا ہووے ہمیشہ شراب کا پینے والا یا اصرار کرنے والا سود اور زنا پر پس تحقیق یہ لوگ نہیں بخشے جاتے یہاں تک کہ توبہ کریں۔ پس جب رات کا چوتھا حصہ گذرا تو

Marfat.com

تو حضرت جبرئیلؑ اترے اور کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اٹھا لیجئے سر اپنا، پس اٹھایا سر اپنا پس ناگاہ دروازے بہشت کے کھلے ہوئے پلٹے اور پہلے دروازہ پر فرشتہ ہے پکارتا ہے خوشخبری ہووے اس شخص کو جو اس رات میں رجوع کرے اور دوسرے دروازے پر فرشتہ ہے پکارتا ہے خوشی ہووے اس شخص کو جو سجدہ کرے اس رات میں اور تیسرے دروازے پر فرشتہ ہے پکارتا ہے خوشی ہووے اس شخص کو جو دعا کرے اس رات میں اور چوتھے دروازے پر فرشتہ ہے پکارتا ہے خوشی ہووے ذکر کرنے والوں کو اس رات میں اور پانچویں دروازے پر فرشتہ ہے پکارتا ہے خوشی ہووے اس کے لیے جو اس رات میں اللہ کے خوف سے رویا۔ چھٹے دروازے پر فرشتہ ہے پکارتا ہے خوشی ہووے مسلمانوں کو اس رات میں اور ساتویں دروازے پر فرشتہ ہے پکارتا ہے۔ کیا ہے کوئی سوال کرنے والا۔ پس دیا جائے سوال اس کا۔ اور آٹھویں دروازے پر فرشتہ ہے پکارتا ہے، کیا ہے کوئی بخشش مانگنے والا پس اس کو بخشا جاوے پس کہا میں نے اے جبرئیل علیہ السلام کب تک ہوں گے یہ دروازے کھلے ہوئے کہا جبرئیلؑ نے صبح کے نکلنے تک اوّل رات سے۔ پھر کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تحقیق اللہ سبحانہ کے لیے اس رات میں آزاد کیے ہوئے ہیں (لوگ) آگ سے (بنی) کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد کے برابر۔

(غنیۃ الطالبین صفحہ ۳۷/۳۶ تزئین شریف صفحہ ۹۳/۹۲ ء)

شعبان کی پندرہویں رات میں صلوٰۃ الخیر سو رکعت نماز پڑھیں اس میں ہزار بار سورۂ اخلاص پڑھیں یعنی ہر رکعت میں دس بار سورہ اخلاص۔ سلف صالحینؒ اس کی جماعت کر دیا کرتے تھے، جس کے لیے جمع ہوتے۔ حضرت حسن بصریؓ فرماتے ہیں خبر دی مجھے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تیس اصحابؓ نے کہ جو شخص اس رات میں یہ نماز پڑھے اس کی طرف اللہ تعالےٰ ستر بار دیکھتا ہے۔ اور ہر دیکھنے میں اس کی ایک حاجت پوری کرتا ہے۔ سب سے چھوٹی حاجت بخشش ہے۔ (غنیۃ الطالبین صفحہ ۳۹/۳۸ تزئین شریف صفحہ ۹۶ء)

Marfat.com

جو کوئی شعبان کے مہینہ میں آٹھ رکعت نفل ہر رکعت میں گیارہ گیارہ بار سورہ اخلاص مع ایک سلام کے ساتھ پڑھے اور اس کا ثواب روح پر فتوح حضرت سیدالنساء فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کو بخشے اس کے حق حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں ہرگز جنت میں قدم نہ رکھوں گی جب تک اس کی شفاعت نہ کرا لوں گی۔

(رسالہ فضائل الشہور)

رَمَضَانُ المُبَارَك:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی رمضان المبارک میں اول سے آخر تک روزہ رکھے اپنے گناہوں سے اس طرح باہر آیا گویا کہ ابھی ماں کے بطن سے پیدا ہوا ہے۔

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو رمضان المبارک میں روزے رکھے اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن ایک مکان زمرد کا عطا کرے گا۔ اس مکان کے ہزار دروازے ہوں گے اور ہر دروازے کے آگے درخت ہوگا اگر سو برس تک سوار ہو کر اس درخت کے سائے میں پھرے تب بھی اس کے سائے سے باہر نہ آوے گا۔

روزہ کے لیے نیت ضروری ہے۔ بہتر یہ ہے کہ اس طرح نیت کرے۔

بِصَوْمِ غَدٍ نَوَيْتُ ورنہ دل کی نیت کافی ہے۔ روزہ کے لیے سحری کھانا سنت ہے خواہ ایک دو لقمہ ہی ہوں کھجور یا پانی سے روزہ افطار کرنا مسنون ہے بوقت افطار یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ ۔

جن چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور کفارہ و قضا لازم آتا ہے: حقہ یا سگریٹ پینا۔ جان بوجھ کر کھا پی لینا۔ صحبت کرنا۔ ان کا کفارہ یہ ہے۔ متواتر ساٹھ روزے رکھے یا ساٹھ مسکینوں کو دونوں وقت کا کھانا کھلائے۔

Marfat.com

جن چیزوں سے روزہ مکروہ ہوتا ہے : بلا ضرورت کسی شے کو چبانا یا نمک وغیرہ کا ذائقہ دیکھ کر تھوک دینا۔ قصداً منہ میں تھوک اکٹھا کر کے نگل جانا۔ فصد کھلوانا۔ پچھنے لگوانا۔ غیبت، جھوٹ بدگوئی، لڑائی جھگڑا کرنا۔

جن باتوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا : بھول کر کھا پی لینا، بلا اختیار حلق میں گرد و غبار، مکھی یا مچھر چلا جانا کان میں پانی چلا جانا یا خود بخود قے آجانا یا خواب میں غسل کی حاجت ہو جانا۔ یا قے اگر خود بخود لوٹ جانا۔ آنکھ میں دوا ڈالنا۔ سرمہ لگانا۔ مسواک کرنا۔

جن باتوں سے قضا واجب ہوتی ہے : مریض جو روزہ کی طاقت نہ رکھتا ہو یا دن میں دوا استعمال کرنا اس کے لیے ضروری ہو۔ حاملہ عورت جبکہ اسے نقصان کا ڈر ہو۔ مسافر شرعی کم از کم اڑتالیس میل کا سفر ہو اور راستے میں کھانے کا انتظام نہ ہو۔ اور نفاس والی عورت۔ بہت بوڑھا ضعیف جسے روزہ میں شدید تکلیف ہوتی ہو ہر روزہ کے بدلے پونے دو سیر گندم مساکین کو دے۔

روزہ توڑنے کا بیان : اگر روزہ میں بیمار ہو جائے کہ مرنے کا اندیشہ ہو یا بیماری بڑھ جانے کا قوی احتمال ہو یا ایسی شدید پیاس لگی ہو کہ مر جائے گا تو روزہ توڑ سکتا ہے۔ بعد میں قضا ادا کرے۔

لیلۃ القدر : حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لیلۃ القدر میں ایماندار ہو کر بغرض ثواب شب بیداری کرے اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور جو شخص رمضان کے روزے بہ حالت ایمان ثواب سمجھ کر رکھے اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

(بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۲۵ ہم شمارہ ۵۷ از ترتیب شریف صفحہ ۸۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب لیلۃ القدر ہوتی ہے تو حضرت جبرئیل علیہ السلام فرشتوں کی جماعت کے ساتھ آتے ہیں اور ہر اس بندہ پر

Marfat.com

رحمت بھیجتے ہیں یا اس کی بخشش کی دعا کرتے ہیں جو کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر اللہ سبحانہ کا ذکر اور عبادت کرتا ہوتا ہے پھر جب ان کی یعنی مسلمانوں کی عید (عید الفطر) کا دن ہوتا ہے تو اللہ سبحانہ اپنے ان بندوں کے سبب اپنے فرشتوں کے سامنے فخر کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اے میرے فرشتو! اس مزدور کی اجرت کیا ہے جو اپنا کام پورا کر دے فرشتے عرض کرتے ہیں اے ہمارے پروردگار اس کی اجرت یہ ہے کہ اس کو پورا معاوضہ دیا جائے اللہ سبحانہ کہتا ہے اے میرے فرشتو! میرے غلاموں اور میری لونڈیوں نے فرض ادا کر دیا پھر وہ گھروں سے دعا کے لیے عید گاہ کی طرف نکلے قسم ہے اپنی عزت اپنے جلال اپنی بخشش اپنے کرم اپنے بلند مرتبہ اور اپنی بلند منزلت میں ان کی دعاؤں کو قبول کروں گا۔ پھر اللہ سبحانہ فرماتا ہے اے میرے بندو! اپنے گھروں کو لوٹ جاؤ میں نے تم کو بخش دیا اور تمہاری برائیوں کو نیکیوں میں تبدیل کر دیا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پس واپس ہوتے ہیں مسلمان عید گاہ سے اس حال میں کہ ان کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

(بیہقی، مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۳۵۵ شمار ۱۹۸۳ از ترتیب شریف صفحہ ۸۲۱/۲۲)

<u>لیلۃ القدر کی دعا</u>: اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ۔

(عائشہؓ ترمذی دوم صفحہ ۳۲۵ شمار ۱۳۶۳ از ترتیب شریف ۸۲۵)

شوّال المکرم:

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک مہینے کے روزے دس مہینے کے روزوں کے برابر ہیں تو یہ پورا ایک برس ہوا۔ یعنی یہ رمضان اور اس کے بعد (شوال) کے چھ روزے۔

(دارمی شریف صفحہ ۲۷۴ شمار ۱۷۳۷ از ترتیب شریف صفحہ ۸۴۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

Marfat.com

جس شخص نے شوال میں رات کو یا دن کو آٹھ رکعتیں پڑھیں ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور پندرہ بار سورۂ اخلاص اور نماز سے فارغ ہو کر ستّر بار سبحان اللہ کہا اور ستّر بار جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا اس کی قسم جس نے مجھے سچا دین دے کر بھیجا کوئی شخص یہ نماز نہیں پڑھتا مگر اللہ اس کے لیے حکمت کے چشمے کھولتا ہے۔ اس کے دل میں۔ اور اس کے ساتھ اس کی زبان چلاتا ہے اور اس کی دنیا کی بیماری اور اس کی دوا دکھا دیتا ہے۔ اس کی قسم جس نے مجھے سچا دین دے کر بھیجا جس نے یہ نماز جیسے میں نے بتائی پڑھی نہیں اٹھاتا سر پہلے سجدے سے مگر اللہ سبحانہ اس کو معاف کر دیتا ہے اور اگر مرا شہید مرا بخشا ہوا اور کوئی بندہ اس نماز کو سفر میں نہیں پڑھتا مگر اس پر آنا جانا آسان ہو جاتا ہے۔ اس کے مقصود تک اور اگر مقروض ہو تو اللہ تعالیٰ اس کا قرض ادا کرتا ہے اور اگر صاحب حاجت ہوتا ہے تو اس کی حاجت پوری کرتا ہے اس کی قسم جس نے مجھے سچا دین دے کر بھیجا جو شخص یہ نماز پڑھتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اس کو ہر حرف کے بدلے جنت میں ایک مخرمہ دیتا ہے عرض کیا گیا مخرمہ کیا ہے؟ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہشت کے باغ اگر ان کے ایک درخت کے نیچے سوار سیر کرے سو برس تک تو نہ قطع کر سکے۔

(غنیۃ الطالبین صفحہ ۸۱/۵۸۰ نزتیب شریف صفحہ ۸۴۶/۴۷)

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی اوّل رات شوال میں یا دن میں بعد نماز عید کے چار رکعت اپنے گھر میں پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص اکیس بار پڑھے پس کھولے گا اللہ تعالےٰ واسطے اس کے آٹھوں دروازے بہشت کے اور بند کرے گا واسطے اس کے ساتوں دروازے دوزخ کے اور نہیں مرے گا وہ شخص جب تک اپنا مکان جنت میں نہ دیکھ لے گا

(رسالہ فضائل الشہور)

ذی قَعْدَۃُ النَّجِیبْ:

حدیث شریف میں وارد ہے کہ جو کوئی روزہ رکھے ایک دن ذی قعدہ کے مہینہ میں لکھتا

ہے اللہ تعالے اس کے واسطے ہر ساعت میں ثواب حج کے قبول ہونے کا اور ہر دم کے ساتھ آزاد کرنا غلام کا۔

(رسالہ فضائل الشہور)

ایک حدیث شریف میں آیا ہے کہ اس مہینہ کے اندر ایک ساعت عبادت کی بہتر ہے ہزار برس کی عبادت سے۔ اور فرمایا کہ اس مہینہ میں دوشنبہ یعنی پیر کے دن روزہ افضل ہے ہزار برس کی عبادت سے۔

(رسالہ فضائل الشہور)

حدیث شریف میں وارد ہے کہ جو کوئی اوّل رات ذیقعدہ میں چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تیئس ۲۳ بار سورہ اخلاص پڑھے تو اس کے لیے اللہ تعالیٰ جنت میں چار ہزار مکان یاقوت سرخ کے بنا دے گا اور ہر مکان کے اندر جواہر کے تخت ہوں گے اور اوپر ہر تخت کے ایک حور بیٹھی ہوگی۔ کہ پیشانی اس کی آفتاب سے زیادہ روشن ہوگی۔

(رسالہ فضائل الشہور)

ایک روایت میں ہے کہ ہر رات میں ذیقعدہ کی دو رکعت نفل پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین بار پڑھے تو اس نے حاصل کیا ثواب ہر رات کو ایک شہید اور ایک حج کا اور جو کوئی پڑھے ہر جمعہ میں اس مہینہ کی چار رکعت ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص اکیس ۲۱ بار پڑھے لکھتا ہے اللہ تعالے واسطے اس کے ثواب حج اور عمرے کا۔

(رسالہ فضائل الشہور)

ذِی الحجّۃُ الحرام:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

Marfat.com

ان دس دنوں میں اللہ سبحانہٗ کو جس قدر یہ بات پسند ہے کہ محنت و کوشش کر کے اس کے عابد بنیں اس سے بڑھ کر اور دنوں میں پسند نہیں ان دس دنوں میں سے ہر دن کا روزہ ایک سال کے روزوں کے برابر ہے اور ہر رات کا قیام شب قدر میں کھڑے ہونے کے برابر ہے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۱۵۰ شمارہ ۷۵۷ ترغیب شریف صفحہ ۸۴۹)

حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب عشرہ ذی الحجہ آوے تو عبادت میں کوشش کرو کیونکہ اللہ تعالےٰ نے ان دنوں کو فضیلت دی ہے اور اس کی رات کی حرمت اس کے دن کی حرمت کی سی ہے۔ جو کوئی دس راتوں سے کسی رات کی نہائی اخیر میں چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورہ فلق ایک بار، سورہ ناس ایک بار، اور سورہ اخلاص تین بار اور آیۃ الکرسی پڑھے تین بار، پھر جب نماز سے فارغ ہو تو اپنے دونوں ہاتھ اٹھاوے اور کہے سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْقُدْرَۃِ وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ سُبْحَانَ اللہِ رَبِّ الْعِبَادِ وَالْبِلَادِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا عَلٰی کُلِّ حَالٍ اَللہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا رَبُّنَا جَلَّ جَلَالُہٗ وَقُدْرَتُہٗ بِکُلِّ مَکَانٍ پھر جو چاہے دعا کرے اس کے لیے اجر ہے جیسے کسی نے حج کیا بیت اللہ حرمت والے کی طرف اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت کی۔ اور اللہ تعالےٰ کی راہ میں جہاد کیا اور اللہ تعالےٰ سے جو مانگے گا وہ ضرور اس کو دے گا اور اگر دس راتوں میں سے ہر رات میں نماز پڑھے گا تو اللہ تعالےٰ اس کو فردوس اعلیٰ میں داخل کرے گا اور اس سے ہر برائی مٹا دے گا اور اس سے کہا جاوے گا نئے سرے سے عمل کیے جا۔ پھر جب عرفہ کا دن ہوا اور وہ اس کے دن میں روزہ رکھے اور اس کی رات میں نماز پڑھے اور اس سے دعا کرے اور اللہ تعالےٰ کے سامنے بہت گڑگڑائے تو اللہ تعالےٰ فرماتا ہے اے میرے فرشتو تم گواہ رہو کہ میں نے اس کو بخش دیا اور بیت اللہ کے حاجیوں میں اس کو

Marfat.com

شریک کرلیا آپؐ نے فرمایا فرشتے بشارت دیتے ہیں اس کی جو اللہ تعالیٰ نے اس مومن بندے کو اس کی نماز اور دعا کے سبب سے دیا۔

(غنیۃ الطالبین صفحہ ۷۶۸ ترتیب شریف صفحہ ۵۲/۸۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو اوّل دن ماہ ذی الحجہ کے روزہ رکھے گویا اس نے جہاد کیا اللہ تعالےٰ کی راہ میں دو ہزار برس تک اس طرح کہ نہ آرام کیا اس نے ایک ساعت، اور دوسری تاریخ کے روزہ رکھنے کا یہ ثواب ہے کہ گویا اس نے عبادت کی اللہ تعالےٰ کی دو ہزار برس اور تیسرے دن ذی الحجہ کے جو کوئی روزہ رکھے تو گویا اس نے تین ہزار غلام حضرت اسماعیل علیہ السّلام کی اولاد کے لیے آزاد کیے۔ اور اگر چوتھے دن روزہ رکھے تو اس کو ثواب چار سو برس کی عبادت کا ملتا ہے۔ اور پانچویں دن کے روزے کا ثواب پانچ ہزار ننگوں کو کپڑا پہنانے کا ہے اور چھٹے دن روزہ رکھنے کا ثواب چھ ہزار شہیدوں کے برابر ہے اور ساتوں روزہ رکھنے والے کو اوپر ساتوں دروازے دوزخ کے حرام ہو جاتے ہیں اور آٹھویں دن روزہ رکھنے والے پر آٹھوں دروازے بہشت کے کھل جائیں گے۔

ایک روایت میں آیا ہے کہ جو کوئی اوّل دن ذی الحجہ کے روزہ رکھے تو گویا اس نے چھتیس[۳۶] ہزار قرآن کریم ختم کیے۔

(راحۃ القلوب۔ رسالہ فضائل الشہور)

جو کوئی جمعہ کے دن ذی الحجہ کے مہینہ میں چھ رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پندرہ بار پڑھے اور بعد سلام پھیر کر دس بار پڑھے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ۔ اور دس بار درود شریف تو اللہ تعالیٰ اس سے پہلے کسی کو جنت میں داخل نہیں کرے گا۔

(راحۃ القلوب۔ رسالہ فضائل الشہور)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پڑھے ہر رات میں دسویں ذی الحجہ تک بعد وتروں کے دو رکعت ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کوثر اور سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھے تو داخل کرے گا اللہ تعالے اس کو مقام اعلی علیین میں اور لکھے گا اس کے ہر بال کے بدلہ میں ہزار نیکیاں اور ثواب پایا اس نے ہزار دینار صدقہ دینے کا۔

(راحۃ القلوب۔ رسالہ فضائل الشہور)

جو کوئی قربانی کے بعد دو رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے والشمس پانچ مرتبہ پڑھے تو وہ شخص شامل ہوا حاجیوں کے ثواب میں اور قبول ہوئی قربانی اس کی اللہ تعالے کے نزدیک اور پایا ثواب اس کے بدلہ میں ہر بال قربانی کے۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر کوئی فقیر ہووے اور توفیق قربانی کی نہ ہو تو کیا کرے فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بعد نماز عید کے اپنے گھر میں اگر دو رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کوثر تین بار پڑھے پس اللہ تعالی اس کو اونٹوں کی قربانی کا ثواب عطا کرے گا۔

(راحۃ القلوب۔ رسالہ فضائل الشہور)

عید الاضحیٰ کے دن غسل کرنے کا ثواب ایسا ہے گویا اس نے دریائے رحمت میں غوطہ لگایا اور تمام گناہ معاف ہو گئے اس کے اور فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی عید الاضحیٰ کو نئے کپڑے بدلے اور پرانے کپڑے کسی فقیر کو صدقہ دے دے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ستر حلّے نوری بہشت کے اس کو پہنائے گا۔ اور لواء الحمد کے نیچے کھڑا ہو گا اور عطر ملنے کا ثواب بہ نیت تعظیم ملائکہ جو مومنین سے مصافحہ کرتے ہیں یہ ہے کہ اللہ تعالے اس کے نامۂ اعمال میں ثواب غلام آزاد کرنے کا لکھتا ہے۔

(راحۃ القلوب۔ رسالہ فضائل الشہور)

Marfat.com

صلوٰۃ اللیالی السبع

شب شنبہ

(ہفتہ کی رات)

نفل ______________ ۱۲ رکعتیں

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مغرب اور عشاء کے درمیان ہفتہ کی رات بارہ رکعتیں پڑھیں، اللہ تبارک وتعالیٰ ذوالجلال والاکرام اس کے لیے بہشت میں ایک محل بناتا ہے۔ اور اس نے گویا ہر مسلمان مرد اور ہر مسلمان عورت پر صدقہ کیا اور یہود کے دین سے بیزار رہوا اور اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام پر حق ہے اس کو بخش دے۔

غنیۃ الطالبین صفحہ ۴۸۵ مطبع صدیقی واقع لاہور ۱۳۲۳ھ ترتیب شریف ص۱۷۱

شب یکشنبہ

(اتوار کی رات)

نفل ______________ ۲۰ رکعتیں

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا، فرماتے تھے، جو شخص یکشنبہ کی رات میں بیس رکعت پڑھتا ہے اور پڑھتا ہے ہر رکعت میں فاتحہ ایک بار اور سورہ اخلاص پچاس بار اور معوذتین (سورۂ فلق والناس) ایک بار

Marfat.com

اور استغفار سو بار اور بخشش مانگتا ہے اپنے لیے اور اپنے ماں باپ کے لیے سو بار اور درود پڑھتا ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر سو بار اور اپنے حول اور قوت سے نکلتا ہے اور اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام کے حول اور قوت کی التجا کرتا ہے، پھر کہتا ہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ
میں گواہی دیتا ہوں کوئی معبود نہیں مگر اللہ تعالیٰ اور یہ کہ آدم پسندیدہ

اٰدَمُ صَفْوَةُ اللّٰهِ وَ فِطْرَةُ وَ اِبْرَاهِيْمَ
ہیں اللہ تعالیٰ اور اس کی فطرت اور ابراہیم

خَلِيْلُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ مُوْسٰى كَلِيْمُ اللّٰهِ
اللہ تعالیٰ کے دوست ہیں۔ اور موسیٰ کلیم اللہ ہیں

وَعِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ سُبْحٰنَهٗ وَ مُحَمَّدٌ
اور عیسیٰ روح اللہ ہیں وہ پاک ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

حَبِيْبُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ
اللہ عزوجل کے حبیب ہیں

تو اس کے لیے کافروں اور مسلمانوں کی گنتی کے موافق ثواب ہوتا ہے اور اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام اس کو قیامت کے دن امن والوں میں سے اٹھاوے گا اور اللہ تبارک وتعالیٰ پر حق ہے کہ اس کو پیغمبروں کے ساتھ بہشت میں داخل کرے۔

(غنیۃ الطالبین صفحہ ۵۷۲ مطبع صدیقی واقع لاہور ۱۳۲۳ھ ترتیب شریف صفحہ ۱۷۲)

شب دوشنبہ

(سوموار کی رات)

نفل ——————— ۴ رکعتیں

حضرت اعمش سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے دوشنبہ کی رات میں چار رکعتیں پڑھیں، پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص دس بار اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص بیس بار اور تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص تیس بار اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک بار، اور سورۂ اخلاص چالیس بار پھر تشہد کرے اور سلام پھیرے اور سورۂ اخلاص پچھتر بار پڑھے اور اپنے لیے اور اپنے ماں باپ کے لیے پچھتر بار اللہ تعالیٰ سے معافی مانگے مثلاً یوں کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ تَعَالٰی لِنَفْسِیْ وَلِوَالِدَیَّ اور پچھتر بار حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے، پھر اپنی حاجت مانگے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام پر حق ہے کہ اس کی حاجت پوری کرے اور اس کا نام حاجت کی نماز ہے۔

(غنیۃ الطالبین صفحہ ۳/۲/۷۵ مطبع صدیقی واقع لاہور ۱۳۲۲ھ ترتیب شریف ۱۷۲)

شب سہ شنبہ

(منگل کی رات)

نفل ——————— ۱۲ رکعتیں

حضور اقدس واکمل جناب رسول اللہ واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے سہ شنبہ کی رات بارہ رکعتیں پڑھیں اور پڑھا ہر ایک رکعت میں فاتحہ ایک بار اور "اِذَا جَآءَ

نَصْرُ اللّٰہِ پندرہ بار۔ اس کے لیے اللہ تعالیٰ جنت میں گھر بناتا ہے جس کا عرض و طول سات دنیا کے برابر ہوتا ہے۔

(غنیۃ الطالبین صفحہ ۳۷۵ مطبع صدیقی واقع لاہور ۱۳۲۳ھ ترتیب شریف صفحہ ۱۷۴)

شب چہار شنبہ

(بدھ کی رات)

نفل ——— ۲ رکعتیں

حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے چہارشنبہ کی رات میں دو رکعتیں پڑھیں۔ پڑھا پہلی رکعت میں فاتحہ ایک بار اور قل اعوذ برب الفلق دس بار اور دوسری رکعت میں فاتحہ ایک بار اور قل اعوذ برب الناس دس بار، تو اترتے ہیں ستر ہزار فرشتے ہر آسمان سے، جو اس کے لیے قیامت تک ثواب لکھتے ہیں۔

(غنیۃ الطالبین صفحہ ۳۷۵ مطبع صدیقی واقع لاہور ۱۳۲۳ھ ترتیب شریف صفحہ ۱۷۵)

شب پنجشنبہ

(جمعرات کی رات)

نفل ——— ۲ رکعتیں

حضرت ابو صالح رضؓ سے روایت ہے وہ حضرت ابو ہریرہؓ سے، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے پنجشنبہ کی رات مغرب اور عشاء کے درمیان دو رکعتیں نماز پڑھیں اور ہر رکعت میں فاتحہ ایک بار اور آیۃ الکرسی پانچ بار اور سورۂ اخلاص پانچ بار اور معوذتین (سورہ فلق والناس) پانچ بار، پھر نماز سے فارغ ہو کر پندرہ بار استغفار پڑھا اور اس کا ثواب ماں باپ کو بخشا، تو اس نے ماں باپ کا حق ادا کیا۔ اگرچہ ان دونوں کا عاق ہو اور اللہ تعالیٰ اس کو صدیقوں کا شہید و ل

Marfat.com

کا ساثواب دیتا ہے۔

(غنیۃ الطالبین صفحہ ۴، ۵ مطبع صدیقی لاہور ۱۳۲۳ھ ترتیب شریف صفحہ ۱۷۶)

شب جمعۃ المبارک

نفل ـــــــــــــــــــ ۱۲ رکعتیں

حضرت جابر بن عبداللہ رضؓ سے روایت ہے وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جمعہ کی رات مغرب اور عشاء کے درمیان بارہ رکعتیں پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک بار اور سورۃ اخلاص دس بار گویا اس نے اللہ تبارک وتعالے عزوجل ذوالجلال والاکرام کی عبادت بارہ سال کی، دن کو روزہ رکھا اور رات کو کھڑا رہا۔

(غنیۃ الطالبین صفحہ ۴، ۵ مطبع صدیقی واقع لاہور ۱۳۲۳ھ ترتیب شریف صفحہ ۱۷۶)

صلوٰۃ الایام السبع

ہفتہ کے دنوں کی نمازیں

روز شنبہ

(ہفتہ کے دن کی نماز)

نفل ـــــــــــــــــــ ۴ رکعتیں

حضرت سعید نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہفتہ کے دن چار رکعت پڑھتا ہے ہر رکعت میں فاتحہ ایک بار

Marfat.com

اور قل یا ایہا الکافرون تین بار اور فارغ ہو کر آیۃ الکرسی پڑھتا ہے اس کے لیے اللہ پاک ہر حرف کے بدلے حج اور عمرہ کا ثواب لکھتا ہے اور ہر حرف کے بدلے ثواب برس کے دن کے روزوں کا اور دن کے قیام کا اور ہر حرف کے بدلے شہید کا ثواب دیتا ہے اور عرش کے سایہ میں نبیوںؑ اور شہیدوں کے ساتھ ہوگا۔

(غنیۃ الطالبین صفحہ ۲، ۵ مطبع صدیقی واقع لاہور ۱۳۲۳ھ ترتیب شریف صفحہ ۲۹۱)

روز یکشنبہ

(اتوار کے دن کی نماز)

نفل ———————— ۴ رکعتیں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اتوار کے دن چار رکعتیں پڑھیں۔ ہر رکعت میں فاتحہ ایک بار اور ایک بار سورہ بقرہ آخر دو آیات پڑھی۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر نصرانی اور نصرانیہ کے بدلے نیکیاں لکھتا ہے اور اس کو نبی (علیہ السلام) کا ثواب دیتا ہے اور لکھتا ہے اس کے لیے حج اور عمرہ کا ثواب اور لکھتا ہے۔ ہر رکعت کے بدلے ہزار نماز جنت میں، ہر حرف کے بدلے کستوری تیز بو کا ایک شہر دے گا۔

(غنیۃ الطالبین صفحہ ۵۶۸ مطبع صدیقی واقع لاہور ۱۳۲۳ھ ترتیب شریف صفحہ ۲۹۲)

روز دوشنبہ

(سوموار کے دن کی نماز)

نفل ———————— ۲ رکعتیں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے

Marfat.com

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے دوشنبہ کے دن آفتاب نکلنے کے وقت ۲ دو رکعتیں پڑھیں۔ ہر رکعت میں فاتحہ ایک بار اور آیۃ الکرسی ایک بار اور ایک بار اخلاص اور ایک بار معوذتین پڑھا اور فارغ ہو کر دس بار استغفار پڑھا اور دس بار حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے سب گناہ معاف کر دیتا ہے۔

(غنیۃ الطالبین مترجم صفحہ ۵۶۸/۶۹ مطبع صدیقی لاہور ھ ترتیب شریف صفحہ ۲۹۴)

روز سہ شنبہ
(منگل وار کے دن کی نماز)

نفل ———————— **۱۰ رکعتیں**

حضرت یزید الرقاشی سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے سہ شنبہ کے دن دوپہر کے وقت دس رکعتیں پڑھیں، اور دوسری روایت میں سورج بلند ہونے کے وقت ہر رکعت میں فاتحہ ایک بار اور آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار پڑھا۔ ستر دن تک اس پر کوئی گناہ نہیں لکھا جاتا۔ ستر دن تک اگر مر گیا تو شہید مرا اور اس کے ستر سال کے گناہ معاف ہوئے۔

(غنیۃ الطالبین صفحہ ۵۶۹ مطبع صدیقی لاہور ۱۳۲۳ھ ترتیب شریف صفحہ ۲۹۵)

روز چہار شنبہ
(بدھوار کے دن کی نماز)

نفل ———————— **۱۲ رکعتیں**

حضرت ابو ادریس نے حضرت خولانی سے۔ انھوں نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

Marfat.com

سے نقل کیا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے چہار شنبہ کے دن سورج کے بلند ہونے کے وقت بارہ رکعتیں پڑھیں اور پڑھا ہر رکعت میں فاتحہ اور آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار اور معوذتین تین بار۔ عرش کے پاس اس کو ایک فرشتہ آواز کرتا ہے۔ اے اللہ کے بندے نئے سرے سے عمل کر، تیرے پہلے گناہ معاف ہوئے اور دور کرتا ہے اللہ پاک اس سے قبر کا عذاب اور اس کی تنگی، دور کرے گا اس سے تنگی اور اس کا اندھیرا اور دور کردے گا قیامت کی تکلیفیں اور اٹھایا جاتا ہے اس دن اس کا نبیؑ کا سا عمل۔

(غنیۃ الطالبین صفحہ ۵۶۹/۵۷۰ مطبع صدیقی لاہور ۱۳۲۳ھ ترتیب شریف ص ۲۹۶)

روز پنجشنبہ

(جمعرات کے دن کی نماز)

نفل ———————— ۲ رکعتیں

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ حضرت ابن عباس رضؓ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے خمیس (جمعرات) کے دن ظہر وعصر کے درمیان دو رکعتیں پڑھیں پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک بار اور آیۃ الکرسی سو بار اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار اور سورہ اخلاص سو بار اور فارغ ہو کر سو بار مجھ پر درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس کو رجب اور شعبان اور رمضان کے روزہ دار کا ثواب دیتا ہے اور بیت اللہ شریف کا حج کرنے والے کا ثواب اور ہر ایمان لانے والے اور اس پر بھروسہ کرنے والے کی گنتی کے موافق اس کے لیے نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

(غنیۃ الطالبین صفحہ ۵۷۰ مطبع صدیقی لاہور ۱۳۲۳ھ ترتیب شریف صفحہ ۲۹۶)

Marfat.com

روز جمعۃ المبارک

نفل ________________ ۲ رکعتیں

حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل، اطیب واطہر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

جس نے جمعہ کے دن ظہر اور عصر کے درمیان دو رکعتیں پڑھیں۔ پڑھے پہلی رکعت میں فاتحہ ایک بار۔ آیۃ الکرسی ایک بار اور پچیس بار قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور دوسری رکعت میں ایک بار سورہ فاتحہ پڑھے اور ایک بار سورۃ اخلاص اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ بیس بار اور پڑھے سلام کے بعد پچاس بار لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ تو وہ شخص دنیا سے نہ نکلے گا جب تک اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذو الجلال والاکرام کا خواب میں دیدار نہ کرے اور اپنی جگہ بہشت میں نہ دیکھ لے یا اس کے لیے کوئی اور دیکھے۔

(غنیۃ الطالبین صفحہ ۵۱۷ مطبع صدیقی لاہور ۱۳۲۳ھ) (ترتیب شریف صفحہ ۲۹۷)

Marfat.com

شب و روز کی نفل نمازیں

صلوٰۃ الاوّابین

نفل ——————— ۶ یا ۲۰ رکعتیں

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص مغرب کے بعد بیس رکعت نماز پڑھے، اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام اس کے لیے جنت میں گھر بناتا ہے

(حضرت عائشہ رضؓ ترمذی رؒ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۲۲۰ شمار ۱۰۹۵)

(ترتیب شریف صفحہ ۱۶۹)

نیز فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص مغرب کے بعد چھ رکعت نماز پڑھے اور ان کے درمیان کوئی بُری بات زبان سے نہ نکالے تو اس کو بارہ برس کی عبادت کا ثواب ملتا ہے۔

(ابوہریرہ رضؓ ترمذی رؒ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۲۲۰ شمار ۱۰۹۴)

(ترتیب شریف صفحہ ۱۶۹)

صلوٰۃ التہجد

نفل ——————— ۸ رکعتیں

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لازم کرو تم اپنے آپ پر رات کے قیام کو یعنی تہجد کی نماز پڑھنے کو، کہ یہ طریقہ ان نیک لوگوں کا ہے جو تم سے پہلے تھے اور رات کا قیام تمہارے اللہ تبارک و تعالےٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام سے نزدیکی کا سبب ہے،

Marfat.com

گناہوں کا کفارہ ہے اور گناہوں سے روکنے والا ہے۔

(ابو امامہؓ۔ ترمذی رمشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۲۲۹ شمار ۱۱۴۸)

(ترتیب شریف صفحہ ۱۴۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تم لوگ رات کو (نماز تہجد کے لیے) ضرور کھڑے ہوا کرو کیونکہ یہ طریقہ تم سے پہلے صالحین کا ہے اور اس سے اللہ سبحانہٗ کی قربت نصیب ہوتی ہے۔ برائیاں دور ہوتی ہیں اور یہ گناہ سے بچاتا ہے۔

(ابو امامہؓ / ترمذی / ترمذی شریف، جلد دوم صفحہ ۴۳۳ شمار ۱۳۹۸)

(ترتیب شریف صفحہ ۱۴۲)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم رات کو تیرہ رکعتیں پڑھا کرتے تھے (اس کی تفصیل یہ ہے کہ آٹھ رکعتیں تہجد کی تین وتر کی اور دو وتر کے بعد) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(ابن عباسؓ / ترمذیؒ / ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۹۰ شمار ۳۹۲)

(ترتیب شریف صفحہ ۱۴۲)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم نیند یا اونگھ کے غالب ہونے کی وجہ سے جب رات کو نماز نہ پڑھ سکتے تو دن کو بارہ رکعتیں پڑھ لیتے تھے۔ (یہ حدیث حسن وصحیح ہے)

(عائشہ رضی اللہ عنہا / ترمذیؒ / ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۹۰ شمار ۳۹۲)

(ترتیب شریف صفحہ ۱۴۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب رات کی پہلی تہائی گزر جاتی ہے۔ تو اللہ سبحانہٗ نچلے آسمان پر ہر رات نازل ہو کر فرماتا ہے کہ "میں ہی بادشاہ ہوں۔ کون ہے جو مجھ سے دعا مانگے اور میں اس کی دعا قبول کروں۔ ہے کوئی مجھ سے سوال کرنے والا کہ اس

Marfat.com

کو عطا کروں اور ہے کوئی مغفرت مانگنے والا کہ میں اس کی مغفرت کروں۔" صبح کے روشن ہونے تک اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام یوں ہی فرماتے رہتے ہیں۔ اس باب میں حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ، حضرت ابوسعیدؓ، حضرت ابن مسعودؓ اور حضرت ابوہریرہؓ وغیرہ سے روایت ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ کی حدیث حسن و صحیح ہے۔ یہ حدیث دیگر طریقوں سے حضرت ابوہریرہؓ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یوں روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام اس وقت نازل ہوتے ہیں۔ جب آخری تہائی رات باقی رہتی ہے اور روایتوں سے زیادہ صحیح روایت یہی ہے۔ (یعنی رات کے آخری حصہ میں اللہ سبحانہٗ کا نزول اجلال فرمانا)

(ابوہریرہ رضی اللہ عنہ / ترمذیؒ / ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۱۹ شمارہ ۴۲۹)

(ترتیب شریف صفحہ ۲۴۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب کوئی مرد اپنی عورت کو جگا وے رات کو۔ پھر دونوں نماز پڑھیں تو مرد ذاکرین میں سے لکھا جاوے گا اور عورت ذاکرات میں سے (کلام اللہ میں ذاکرین اور ذاکرات کی شان میں فرمایا گیا ہے۔ اَعَدَّ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا یعنی ان کے لیے ہے بخشش اور بڑا اجر یعنی بدلہ ہے)

(ابوسعیدؓ و ابوہریرہؓ / ابوداؤدؒ / ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۲۰۱ شمارہ ۱۴۰۸)

(ترتیب شریف صفحہ ۲۴۲)

صَلٰوةُ الْاِشْرَاق

نفل ———— ۲ یا ۴ رکعتیں

حضرت امیر المومنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک فوج نجد کی طرف روانہ کی۔ اس فوج نے بہت سا مال غنیمت

Marfat.com

حاصل کیا اور بہت جلد واپس آ گئی جو لوگ اس لشکر میں نہیں گئے تھے، ان میں سے ایک نے کہا ہم نے اس لشکر کو اتنی جلدی واپس آتے اور اتنا مال غنیمت لاتے نہیں دیکھا۔ اس پر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم لوگوں کو اس جماعت کا پتہ نہ دے دوں جو مال غنیمت لوٹنے میں بہتر اور واپس ہونے میں اس سے بھی تیز ہو (لو سنو) یہ وہ لوگ ہیں جو صبح کی نماز میں حاضر ہوں (یعنی صبح کی نماز جماعت سے پڑھیں) پھر بیٹھ کر طلوع آفتاب تک اللہ سبحانہ، کا ذکر کرتے رہیں تو یہ لوگ جلد واپس آنے والے اور بہتر مال غنیمت حاصل کرنے والے ہیں۔

(امیر المؤمنین عمرؓ / ترمذیؒ / ترمذی شریف صفحہ ۲۳۶/۳ جلد دوم شمار ۱۴۰۱)

(ترتیب شریف صفحہ ۲۸۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص نے صبح کی نماز جماعت سے پڑھی اور سورج نکلنے تک بیٹھا ہوا اللہ تبارک و تعالیٰ عز وجل ذو الجلال والاکرام کا ذکر کرتا رہا، اور سورج نکلنے پر اس نے دو رکعت پڑھی تو اس کو ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب ملے گا۔ راوی رضؓ کا بیان ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بعد فرمایا ثواب پورے حج اور عمرہ کا، پورے حج اور عمرہ کا، پورے حج اور عمرہ کا۔

(انس رضی اللہ عنہ / ترمذیؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۹۲ اشمار ۹۰۰)

(ترتیب شریف صفحہ ۲۸۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص نماز صبح سے فارغ ہو کر مسجد میں اپنی جگہ بیٹھا رہے یہاں تک کہ (آفتاب نکل آئے۔ اور وہ) اشراق کی دو رکعتیں پڑھے اور درمیان میں بجز کلمۂ خیر اور کچھ نہ کہے، تو بخشے جاتے ہیں اس کے گناہ اگرچہ وہ دریا کے جھاگ سے بھی زیادہ ہوں۔

(معاذ بن انس الجہنیؓ، ابوداؤد، مشکوٰۃ شریف جلد اوّل شمار ۱۲۰۳۰ صفحہ ۲۴۱)

Marfat.com

(ترتیب شریف صفحہ ۲۸۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام کہتا ہے کہ اے آدمؑ کے بیٹے، پڑھ تو میرے لیے چار رکعتیں شروع دن میں، کفایت کروں گا میں تجھ کو آخر دن تک ۔

(ابوالدرداءؓ / ابوذرؓ / ترمذی / ابوداؤد / دارمی / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل
(شمار ۱۲۲۷ صفحہ ۲۸۱ ترتیب شریف صفحہ ۲۸۹)

صلوٰۃ الضحیٰ

نفل ــــــــ ۴ یا ۸ یا ۱۲ رکعتیں

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص چاشت کے وقت بارہ رکعتیں پڑھے اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے لیے جنت میں سونے کا محل بناتا ہے ۔

(انسؓ / ترمذیؒ / ابن ماجہؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۲۸۱ شمار ۱۲۲۹)

(ترتیب شریف صفحہ ۳۰۹)

حضرت علی بن حسینؓ اپنے باپؓ سے اپنے داداؓ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے سُنا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے ہوئے ۔ جمعہ کا سارا دن نماز کا دن ہے جو بندہ کھڑا ہوا وقت بلند ہونے سُورج کے نیزہ بھر یا اس سے زیادہ پھر وضو کیا اور کامل وضو کیا اور ضحیٰ کی دو رکعتیں یقین سے اور ثواب کے لیے ادا کیں تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے لیے دو سو نیکی لکھتا ہے اور دور کرتا ہے اس سے دو سو بُرائیاں اور جو چار رکعتیں پڑھے ۔ اللہ تبارک وتعالیٰ جنت میں اس کے لیے چار سو درجے بلند کرتا ہے اور جس نے آٹھ رکعتیں پڑھیں، اللہ تبارک وتعالیٰ بہشت میں اس کے آٹھ سو درجے بلند کرتا ہے اور اس کے سارے گناہ معاف کر دیتا ہے اور جس نے بارہ رکعتیں پڑھیں اللہ تبارک وتعالےٰ

Marfat.com

لکھتا ہے اس کے لیے دو ہزار اور دو سو نیکی اور دور کرتا ہے اس سے ایک ہزار اور دو سو برائی اور بلند کرتا ہے بہشت میں اس کے لیے ایک ہزار دو سو درجے۔

(غنیۃ الطالبین صفحہ ۵۷۰ مطبع صدیقی لاہور ۱۳۲۳ھ / ترتیب شریف صفحہ ۳۰۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے چاشت کے جوڑے کی حفاظت کی (یعنی اس کی دو رکعت کی پابندی کی) اللہ سبحانہ اس کے گناہ بخش دے گا اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

(ابوہریرہؓ / ترمذیؒ / ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۹۶ شمار ۴۲۴)

(ترتیب شریف صفحہ ۳۰۹)

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ جناب حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز یہاں تک پڑھتے کہ ہم کہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اب اس کو کبھی نہ چھوڑیں گے اور جب چھوڑتے تھے تو اتنے دن چھوڑے رکھتے (ہم) کہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کبھی نہ پڑھیں گے۔

(ترمذیؒ / ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۹۶ شمار ۴۲۵)

(ترتیب شریف صفحہ ۳۰۹)

صَلوٰۃُ الزَّوَالْ

نفل ________ ۴ رکعتیں

حضرت عبد اللہ بن السائبؓ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم زوالِ آفتاب کے بعد اور ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے متعلق فرمایا کہ یہ ایک ایسی ساعت ہے جس میں آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور میں پسند کرتا ہوں کہ اس ساعت میں میرے نیک عمل اُٹھائے جائیں۔ اس باب

Marfat.com

میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور حضرت ابو ایوب (انصاری رضی) سے بھی روایت ہے حضرت عبداللہ بن السائب رضی کی حدیث حسن وغریب ہے۔ نیز روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زوال کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے جن کی آخری رکعت میں سلام پھیرتے تھے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۹۶ شمار ۴۲۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ظہر سے پہلے زوال کے بعد چار رکعتیں ہیں جن کو حساب میں تہجد کی نماز کے برابر شمار کیا جاتا ہے اور کوئی چیز ایسی نہیں جو اس وقت اللہ تعالیٰ کی تسبیح نہ کرتی ہو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی۔

یتفیّؤا ظللہٗ عن الیمین والشمائل سجدا للّٰہ وھُم داخرون۔

(عمر رض / ترمذی رح / بیہقی رح / شعب الایمان / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۲۲۰ شمار ۱۰۹۸)

(ترتیب شریف صفحہ ۳۱۵)

صلوٰۃ التسبیح

نفل ـــــــــــــــــــ ۴ رکعتیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس رض بن المطلب سے کہا اے عباس رض! اے میرے چچا! کیا نہ دوں میں تم کو، کیا نہ بتاؤں میں تم کو ایسی دس خصلتیں کہ اگر تم ان پر عمل کرو تو اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام تمہارے تمام اگلے پچھلے پرانے اور نئے قصداً اور سہواً چھوٹے اور بڑے مخفی اور ظاہر گناہوں کو بخش دے، تم چار رکعت نماز پڑھو، ہر رکعت میں ایک بار اَلْحَمْدُ اور ایک سورۃ پڑھو، جب قرأت سے فارغ ہو چکو تو کھڑے کھڑے پندرہ مرتبہ کہو سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

Marfat.com

پھر رکوع کرو اور رکوع کے اندر بھی دس مرتبہ ان کلموں کو کہو پھر رکوع سے سر اُٹھاؤ اور دس مرتبہ ان کلموں کو کہو پھر سجدہ کرو اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کے بعد دس مرتبہ ان کلموں کو کہو پھر سجدہ سے سر اُٹھاؤ اور دس مرتبہ ان کلموں کو کہو، پھر دوسرا سجدہ کرو اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کے بعد دس مرتبہ ان کلموں کو کہو پھر سجدہ سے سر اُٹھاؤ اور دس مرتبہ ان کلموں کو کہو، یہ سب ۷۵ مرتبہ ہر رکعت میں ہوا، چاروں رکعتوں میں اسی طرح کرو اور تمہاری قدرت میں ہو تو روزانہ ایک مرتبہ یہ نماز پڑھو اور یہ ممکن نہ ہو تو پھر ہر جمعہ کے دن پڑھو، یہ بھی ممکن نہ ہو تو مہینہ میں ایک بار یہ بھی ممکن نہ ہو تو سال میں ایک مرتبہ، یہ بھی ممکن نہ ہو تو ساری عمر میں ایک مرتبہ پڑھو (ابن عباسؓ / ابو داؤدؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۲۴۴/۲۴۳

(شمار ۱۲۱۴ ترتیب شریف صفحہ ۲۳۳ تا ۲۳۴)

فَضَائِلِ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْم

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے کہ جس شخص کو قرآن خوانی کا شغل دُعا و ذکر الٰہی سے غافل بنا دے میں اس کو مانگنے والوں سے بہتر و زیادہ دیتا ہوں اور کلام اللہ کی بزرگی دوسرے کلاموں پر ایسی ہے جیسی کہ میری بزرگی تمام مخلوقات پر۔

(ابو سعیدؓ / ترمذیؒ / دارمیؒ / بیہقیؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل شمار ۲۰۱۹ صفحہ ۳۶۱)

(ترتیب شریف صفحہ ۱۷۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ پڑھنا قرآن کا بہتر ہے نماز میں اس قرآن کے پڑھنے سے جو نماز میں نہ پڑھا جائے اور پڑھنا قرآن کا بغیر نماز کے بہتر ہے تسبیح و تکبیر سے اور تسبیح بہتر ہے صدقہ سے اور صدقہ بہتر ہے روزہ سے اور روزہ ڈھال ہے دوزخ کی۔

(عائشہؓ / بیہقیؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۳۶۴ شمار ۲۰۴۸)

(ترتیب شریف صفحہ ۱۷۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے کتاب اللہ میں سے ایک حرف اس کو ہر حرف کے بدلے ایک نیکی ملے گی اور ہر نیکی دس نیکیوں کے برابر ہوگی، ہیں ایک حرف نہیں کہتا بلکہ الف ایک حرف ہے لام ایک حرف ہے، میم ایک حرف۔

(ابن مسعودؓ / ترمذیؒ / دارمیؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۳۶۱ شمار ۲۰۲۰)

(ترتیب شریف صفحہ ۱۷۹)

حضرت مغیرہ بن حُبدُلیؓ سے منقول ہے کہ حضرت ابن عمرؓ نے کہا جو شخص رات کو دس آیتیں پڑھے گا غافلوں میں نہیں لکھا جائے گا اور جو شخص رات کو سو آیتیں پڑھے گا عابدوں میں لکھا جائے گا اور جو شخص دو سو آیتیں پڑھے گا بامرادوں میں لکھا جائے گا۔

(دارمی شریف صفحہ ۹۰۴ شمار ۳۴۱۰ / ترتیب شریف صفحہ ۱۷۹)

رات کو سوتے وقت

۱ سُوْرَۃُ الٓمّٓ السَّجْدَۃ	مَرَّۃً ۱ بار
۱ سُوْرَۃُ الْمُلْک	مَرَّۃً ۱ بار
۲ سُوْرَۃُ یٰسٓ	مَرَّۃً ۱ بار
۳ سُوْرَۃُ حٰمٓ الدُّخَانْ	مَرَّۃً ۱ بار

Marfat.com

سُوْرَۃُ الْوَاقِعَۃِ ۵۶ — مَکِّیَّۃٌ

۱ بار

۵ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک نہ سوتے جب تک سورۃ الم تنزیل اور سورۃ تبارک الذی بیدہ الملک نہ پڑھ لیتے (جابرؓ / احمدؒ / ترمذیؒ / دارمیؒ /)

(امام ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث صحیح ہے)

مشکوٰۃ شریف جلد اوّل شمار ۲۰۲۷ صفحہ ۳۶۳ - ترتیب شریف صفحہ ۱۸۳

حضرت عبداللہ بن حمزہؓ سے منقول ہے کہ حضرت کعبؓ نے فرمایا کہ جو شخص سورۃ السجدہ اور الملک پڑھے گا اس کے لیے ستر نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کی ستر برائیاں مٹائی جائیں گی اور اس کے ستر درجے بڑھائے جائیں گے۔

(سنن دارمی شریف صفحہ ۸۵۴ شمار ۳۳۶۴ - ترتیب شریف صفحہ ۱۸۳)

حضرت ابو خالد عامر بن جشیبؓ اور حضرت بجیر بن سعدؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت خالد بن معدان نے کہا کہ سورۃ الم السجدہ قبر میں اپنے صاحب کی طرف سے جھگڑے گی کہ الٰہی اگر میں تیری کتاب کی سورۃ ہوں تو اس کے لیے میری یہ سفارش قبول فرما۔ اور اگر تیری کتاب کی سورت نہیں ہوں تو مجھ کو اس میں سے مٹا دے اور پرند کی طرح اپنے بازو اس پر کر دے گی تو اس کے لیے اس کی سفارش قبول کی جائے گی تو وہ عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا اور سورۃ ملک کے بارے میں بھی ایسا ہی کہا اور حضرت خالد بغیر ان دونوں سورتوں کو پڑھے ہوئے نہیں سوتے تھے۔

(سنن دارمی شریف صفحہ ۸۵۶ - ۸۵۴ شمار ۳۳۶۵ ترتیب شریف صفحہ ۱۸۳)

حضرت لیثؓ سے منقول ہے کہ حضرت طاؤس نے کہا کہ دونوں سورتیں (یعنی الم السجدہ اور الملک) قرآن کریم کی ہر سورۃ سے ساٹھ نیکیوں کی مقدار میں بڑھ کر ہیں۔

Marfat.com

(سنن دارمی شریف صفحہ ۴۸۶ شمار ۳۳۶۷ / ترتیب شریف صفحہ ۱۸۳)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سورۂ ملک کی تیس آیتیں آدمی کی اس قدر سفارش کرتی ہیں جس سے وہ بخش دیا جاتا ہے۔

(ابوہریرہ رض / ابن حبان رض / حصن حصین صفحہ ۸۰-۴۵۷ / ترتیب شریف صفحہ ۸۳)

۵۲ فرمایا جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص رات کو اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام کی رضا کے لیے سورۂ یٰسٓ پڑھتا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام اس کی مغفرت فرما دیتا ہے۔

(جندب رض / وعبداللہ البجلی رض / ابن حبان رض / حصن حصین صفحہ ۳۰-۱۲۹ / ترتیب شریف صفحہ ۱۸۴)

۵۳ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص پڑھے سورۂ حٰم الدخان کو رات میں تو وہ صبح کرے گا اس حال میں، کہ مغفرت چاہتے ہوں گے اس کے لیے ستر ہزار فرشتے۔

(ابوہریرہ رض / ترمذی رح / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۳۶۲-۳ شمار ۲۰۳۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے جمعہ کی رات کو حٰم الدخان پڑھی اس کو بخش دیا گیا۔

(اس حدیث کو ہم صرف اسی طریقہ سے جانتے ہیں۔) اس کے ایک راوی حضرت ہشام ابومقدام رض ضعیف ہیں اور حضرت حسن بصری رض (جو حضرت ابوہریرہ رض سے یہ روایت کرتے ہیں) انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نہیں سُنا۔

(ابوہریرہ رض / ترمذی رح / ترمذی شریف جلد دوم صفحہ ۴۲ شمار ۷۴۱ / ترتیب شریف صفحہ ۱۸۴)

۵۴ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص روزانہ رات کو سورۂ الواقعہ پڑھے۔ وہ فاقہ کی مصیبت میں کبھی مبتلا نہ ہوا اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے بیٹوں سے کہا کرتے تھے کہ وہ اس سورت کو روزانہ رات کے وقت پڑھا کریں۔

Marfat.com

(ابن مسعودؓ رہیقی ؒ مشکوٰۃ شریف جلداول شمار ۲۰۶۲ صفحہ ۳۶۶)

(ترتیب شریف صفحہ ۱۸۴)

فضائل سورۃ الفاتحہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابی بن کعبؓ سے پوچھا کس طرح پڑھتے ہو تم! یعنی تم نمازیں کیا پڑھتے ہو؟ حضرت ابی بن کعبؓ نے سورۃ فاتحہ پڑھی۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ ایسی کوئی سورت نہ توراۃ میں نازل کی گئی۔ نہ انجیل میں اور نہ زبور میں نازل کی گئی اور نہ قرآن میں۔ اس سورت میں سات آیتیں ہیں جو بار بار نمازیں پڑھی جاتی ہیں اور یہ سورت قرآنِ عظیم ہے جو مجھ کو دیا گیا ہے۔

(یہ حدیث حسن صحیح ہے)

(ابوہریرہؓ ترمذیؒ مشکوٰۃ شریف جلداول صفحہ ۳۶۲ شمار ۲۰۲۵)

(ترتیب شریف صفحہ ۲۶۰)

حضرت ابوسعید بن المعلیؓ کہتے ہیں کہ میں مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو آواز دی۔ میں نے نماز میں مشغول ہونے کے سبب جواب نہیں دیا (پھر نماز سے فارغ ہوکر) میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نماز پڑھ رہا تھا (اس لیے جواب نہ دے سکا) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام نے یہ حکم نہیں دیا ہے کہ جب تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بلائیں تو تم اللہ تبارک وتعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بلانے پر ان کو جواب دو اور ان کی اطاعت کرو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تجھ کو تیرے مسجد سے باہر جانے سے پہلے ایک ایسی سورۃ نہ بتلاؤں جو قرآن کی سب سے بڑی سورۃ ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ لیا (اور باتوں میں مشغول ہوگئے)

Marfat.com

پھر جب میں نے مسجد سے باہر جانے کا ارادہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ میں تم کو قرآن کریم کی ایک بڑی سورت سکھاؤں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ہے اور اس میں سات آیتیں ہیں جو نماز میں بار بار پڑھی جاتی ہیں اور یہ قرآنِ عظیم ہے جو مجھ کو دیا گیا ہے۔

(ابوسعید المعلیٰؓ / بخاریؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۴۵۸ شمار ۲۰۰۳)

(ترتیب شریف صفحہ ۲۶۰)

حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ جبریل علیہ السلام حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے کہ انہوں نے اُوپر کی جانب دروازے کے کھلنے کی سی آواز سنی۔ پس اُنہوں نے اپنا سر اٹھایا اور کہا یہ آسمان کا دروازہ کھولا گیا ہے۔ اور آج ہی کھولا گیا ہے۔ اس سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا۔ پھر نکلا اس دروازے سے فرشتہ اور جبریل علیہ السلام نے کہا کہ یہ فرشتہ آج ہی زمین کی طرف اُترا ہے اس سے پہلے کبھی نہیں اُترا۔ پھر سلام کیا اس فرشتے نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر) اور کہا خوشخبری ہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ عطا کیے گئے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دو ایسے نور جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے کسی نبی علیہ السلام کو نہیں دیے گئے فاتحۃ الکتاب (سورۃ الحمد) اور سورۃ البقرہ کا آخری حصہ۔ ان میں سے جو حرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھیں گے اس کا کامل ثواب دیا جائے گا۔

(ابن عباسؓ / مسلمؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل شمار ۲۰۰۹ صفحہ ۳۵۹)

(ترتیب شریف صفحہ ۶۱ - ۲۶۰)

فضائل سورۃ اخلاص

حضرت سعید بن مسیبؒ مرسلاً روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

Marfat.com

جو شخص دس مرتبہ قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ۔ پڑھے بنایا جاتا ہے اُس کے لیے اس کے سبب سے ایک قصر جنت میں اور جو شخص پڑھے بیس مرتبہ بنائے جاتے ہیں اس کے لیے تین قصر جنت میں (یہ سُن کر) عمر بن الخطاب رضؓ نے کہا قسم ہے اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح تو ہم بہت محل جنت میں بنا لیں گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام اس سے بہت زیادہ وسیع ہے یعنی اس کا فضل بہت فراخ و وسیع ہے۔

(دارمی / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل شمار ۲۰۶۶ صفحہ ۳۶۶/۷ / ترتیب شریف ۲۶۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص پڑھے روزانہ دو سو مرتبہ قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ دور کیے جاتے ہیں اس کے پچاس برس کے گناہ مگر قرض کا گناہ معاف نہیں کیا جائے گا (ترمذیؒ / دارمیؒ / عن انسؓ) اور ایک روایت میں دو سو مرتبہ کی بجائے پچاس مرتبہ کے الفاظ ہیں اور اس روایت میں قرض کا ذکر نہیں ہے۔

(انسؓ / رومیؒ / ترمذیؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل شمار ۲۰۷۰ صفحہ ۳۶۳)

(ترتیب شریف صفحہ ۲۶۱)

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ پڑھتے سنا اور فرمایا واجب ہوئی میں نے پوچھا کیا چیز واجب ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کے لیے جنت واجب ہوئی۔

(ابوہریرہؓ / مالک / ترمذیؒ / نسائیؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل شمار ۲۰۷۲ صفحہ ۳۶۴)

(ترتیب شریف صفحہ ۲۶۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تم میں سے کوئی شخص رات میں تہائی قرآن نہیں پڑھ سکتا۔ صحابہ کرام رضؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تہائی قرآن کیونکر پڑھ جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قل ھو اللہ احد (پوری سورۃ) تہائی قرآن کے برابر ہے

Marfat.com

(ابو الدرداءؓ / بخاریؒ / مسلمؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۶۰۳ شمار ۲۰۱۲)

(ترتیب شریف صفحہ ۲۶۱)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو لشکر کا سردار بنا کر بھیجا اور وہ شخص اپنے ساتھیوں کی امامت بھی کرتا تھا یعنی نماز پڑھاتا تھا پس وہ نماز میں قرأت کو قل ہو اللہ احد پر ختم کر دیتا جب لوگ واپس آئے تو اس کا ذکر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس سے پوچھو وہ ایسا کیوں کرتا ہے اس سے پوچھا گیا تو اس نے کہا قل ہو اللہ احد میں اللہ کی صفت ہے اور میں اس کا پڑھنا پسند کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کو آگاہ کردو کہ اللہ بھی اس کو پسند کرتا ہے۔

(عائشہؓ / بخاریؒ / مسلمؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۶۰۳ شمار ۲۰۱۳)

(ترتیب شریف صفحہ ۲۶۱)

حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اس سورت کو پسند کرتا ہوں یعنی قل ہو اللہ احد کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو تیرا پسند کرنا تجھ کو جنت میں لے جائے گا۔

(انس رضی اللہ عنہ / ترمذیؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۶۰۳ شمار ۲۰۱۴)

(احقر نے اس کی تعداد اپنی طرف سے مقرر کی ہے)

(ترتیب شریف صفحہ ۲۶۲)

حضرت ابو امامہ باہلیؓ سے روایت ہے کہ (مقام) تبوک میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے اور عرض کیا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم معاویہ بن معاویہ مزنی رضؓ کے جنازہ پر حاضر ہوں۔ راویؓ بیان کرتے ہیں، کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور حضرت جبرئیل علیہ السلام ستر ہزار فرشتوں کے ساتھ نازل ہوئے

Marfat.com

پس (حضرت جبریل علیہ السّلام نے) اپنا دایاں بازو پہاڑوں کی چوٹیوں پر رکھا اور برابر کر دیا اور بایاں بازو زمین پر رکھا۔ برابر کر دیا۔ یہاں تک کہ مکّہ معظمہ اور مدینہ منورہ سامنے نظر آنے لگے۔ راوی رضؓ نے کہا کہ پھر نماز (جنازہ) پڑھی، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے، اور حضرت جبرئیل علیہ السّلام نے اور (دوسرے) ملائکہ علیہم السّلام نے۔ پھر جب (جنازہ سے) فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے جبرئیلؑ! کس امر کی وجہ سے معاویہؓ نے یہ مرتبہ حاصل کیا ہے؟ تو حضرت جبریل علیہ السلام نے جواب دیا۔ کھڑے، بیٹھے چلتے، پھرتے، سواری کی حالت میں (یعنی ہر حالت میں) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (یعنی سورۃ اخلاص) پڑھنے کی وجہ سے۔

(عمل الیوم واللیلہ / ابن سنیؒ صفحہ ۵۰ شمار ۱۸۰)

(ترتیب شریف صفحہ ۶۲ - ۲۶۱)

نیند سے بیدار ہو کر

۱۔ سُوْرَۃ طٰهٰ	مَرَّۃً
	۱ بار
۲۔ سُوْرَۃ یٰسٓ	مَرَّۃً
	۱ بار
۳۔ سُوْرَۃ الْفَتْح	مَرَّۃً
	۱ بار
۴۔ سُوْرَۃ الرَّحْمٰن	مَرَّۃً
	۱ بار

Marfat.com

۵۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ سبحانہٗ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے سے ایک ہزار برس پہلے سورۂ طٰہٰ اور سورۂ یٰسٓ کو پڑھا۔ جب فرشتوں نے ان سورتوں کو سُنا تو کہا مبارک ہے وہ قوم جس پر اتارا جائے گا یہ قرآن، یعنی یہ دونوں سورتیں اور خوشخبری ہے ان دلوں کو جو اٹھائیں گے یعنی یاد کریں گے ان سورتوں کو، یا (ان کو) اور خوشحالی ہے، ان زبانوں کو جو پڑھیں گے اس قرآن کو یا ان سورتوں کو۔

(ابو ہریرہؓ / دارمیؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۳۶۲ شمار ۲۰۳۱)

(ترتیب شریف صفحہ ۳۶۲)

۵۲ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ ایک سفر میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے۔ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے بات کی۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم چُپ رہے۔ میں نے پھر بات کی تو پھر بھی چُپ رہے۔ یہ دیکھ کر میں اپنی اونٹنی کو ہنکا کر ایک کنارہ پر لے گیا اور میں نے (اپنے دل میں) کہا۔ اے خطّاب کے بیٹے! تیری ماں تجھے روئے تو نے بڑی آرزو سے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کلام کیا مگر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھے جواب تک نہ دیا۔ تو اس لائق ہے کہ تیرے بارے میں کچھ قرآن میں نازل ہو۔ ابھی کچھ دیر نہ ہوئی تھی کہ میں نے ایک شخص کو بلند آواز سے پکارتے سنا کہ وہ مجھے بلا رہا ہے۔ میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خطاب کے بیٹے! آج رات ایسی سورت نازل ہوئی کہ اس کے بدلے اگر وہ تمام چیزیں جن پر آفتاب طلوع ہوتا ہے مجھے دے دی جائیں تو میں انہیں پسند نہ کروں وہ سورۃ یہ ہے۔ اِنَّا فَتَحۡنَا لَكَ فَتۡحًا مُّبِيۡنًا ۔ (ہم نے آپ کو فتح دی۔ کھلی فتح) یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے)

(ترمذی شریف جلد دوم صفحہ ۲۴۶-۲۴۷ شمار ۱۱۶۴ / ترتیب شریف صفحہ ۲۵۶)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے

Marfat.com

فرمایا کہ جو شخص سورہ فتح پڑھے وہ ان میں ہوگا جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فتح مکہ میں حاضر ہوئے۔

(تفسیر الکشاف جلد چہارم صفحہ ۳۴۸)

۳۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر چیز کی زینت ہے اور قرآن کریم کی زینت سورہ الرحمٰن ہے۔

(علی کرم اللہ وجہہ / بیہقی / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۳۶۶ شمار ۲۰۶۱)

(ترتیب شریف صفحہ ۲۵۷)

روزمرّہ کی ضروری دعائیں

جب مؤذّن آذان دے تو کہو

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی عنہ سے روایت ہے کہ جس نے اذان سننے کے بعد یہ دُعا مانگی۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَ الصَّلٰوةِ

اے اللہ! اس کمل پکار کے پرور دگار (یعنی اذان کے پروردگار) اور قائم رہنے والی

الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

نماز کے مالک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عطا کر

وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ ط

اور مقام محمود میں بھیج جس کا تو نے وعدہ کیا

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو گئی۔
(ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۴۶ شمار ۱۸۹۔ ترتیب شریف صفحہ ۱۱۲)

دُعا قبل وضو

بِسۡمِ اللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیۡنِ

اللہ کے نام کے ساتھ جو عظمت والا ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں اسلام

الۡاِسۡلَامِ اَلۡاِسۡلَامُ حَقٌّ وَّ الۡکُفۡرُ بَاطِلٌ ؕ

مطابق اسلام برحق ہے اور کفر جھوٹ ہے۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، نہیں وضو ہوتا اس کا، جس نے نہیں نام لیا اللہ کا (ترمذیؒ / ابن ماجہؒ / احمد / ابو داؤدؒ)

(اور دارمی نے حضرت ابو سعید خدریؓ سے جو روایت نقل کی ہے اس کے شروع میں یہ الفاظ ہیں کہ اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس نے وضو نہیں کیا)

(سعید بن زیدؓ / ترمذیؒ / ابن ماجہؒ / احمدؒ / ابو داؤدؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صـ۱۱۷ شمار ۳۶۶ / ترتیب شریف صـ۶۵)

دُعا دوران وضو

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے وضو کا پانی لے کر آیا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو شروع کیا اور میں نے سُنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے وقت فرما رہے تھے:

اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡ لِیۡ ذَنۡبِیۡ وَ وَسِّعۡ لِیۡ فِیۡ دَارِیۡ

اے اللہ بخش دے میرے گناہ کو اور کشادہ کر دے میرے گھر کو

Marfat.com

وَ بَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ ط

اور برکت عطا فرما میرے رزق میں

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دُعا فرما رہے تھے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کیا میں نے (دنیا و آخرت کی) کوئی چیز چھوڑ دی۔ یعنی میں نے سب کچھ مانگ لیا۔

(نسائیؒ / ابن سُنّیؒ / حصن حصین صفحہ ۱۵۹/۶۰ / ترتیب شریف صفحہ ۴۶۵)

دُعا بعد وضو

۱؎ اپنی نظر آسمان کی طرف اُٹھاؤ اور یہ دُعا پڑھو:

۲؎ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تنہا کے کوئی

شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ

شریک نہیں اس کا اور گواہی دیتا ہوں میں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے

رَسُوْلُهٗ ط

اور اس کے رسول

۳؎ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَ اجْعَلْنِيْ مِنَ

اے اللہ شامل کر دے مجھے توبہ کرنے والوں میں اور شامل کر دے مجھے پاک صاف

الْمُتَطَهِّرِيْنَ ط

رہنے والے لوگوں میں

۱؎ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے "اور جب وضو سے فارغ ہو تو اپنی نظر

آسمان کی طرف اُٹھائے ۔

(عمرؓ / ابوداؤد / نسائیؒ / حصن حصین صفحہ ۱۵۹ / ترتیب شریف صفحہ ۴۶۹)

۵۲ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو وضو سے فارغ ہو کر یہ دُعا پڑھے اشھد ان لا الٰہ الا اللہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ الخ اس کے لیے جنّت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں، جس سے چاہے جنّت میں داخل ہو ۔

(عمرؓ / مسلمؒ / ابوداؤدؒ / نسائیؒ / ابن ماجہؒ / ابن ابی شیبہ / ابن سنیؒ / حصن حصین صفحہ ۱۵۹-۱۶۰)

۵۳ (اور بعض روایات میں اس کلمہ کے بعد یہ دُعا بھی آئی ہے) اللھم اجعلنی من التوابین واجعلنی من المتطھرین ۔

(عمرؓ / ترمذیؒ / حصن حصین صفحہ ۱۶۰ / ۱۵۹ / ترتیب شریف صفحہ ۵۶۹/۵۷۰)

جب مسجد میں داخل ہو

حضرت ابا حمید اور ابا سعید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں آئے تو سلام بھیجے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ۔ پھر کہے :

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ط

اے اللہ مجھ پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے

پھر جب نکلے تو کہے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ط

اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں

Marfat.com

(دارمی عربی جلد اوّل صفحہ ۲۶۴ شمار ۱۴۰۱/ ابوداؤد عربی جلد اوّل صفحہ ۶۷)

(زترتیب شریف صفحہ ۱۸)

جب مسجد سے باہر نکلو

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ

اے اللہ بخش دے میرے گناہوں کو اور کھول دے میرے لیے دروازے

فَضْلِكَ ط مرّۃً

اپنے فضل کے ایک بار

(سنن ابن ماجہ صفحہ ۵۶/ زترتیب شریف صفحہ ۲۲)

مسجد میں جب کوئی شخص گمشدہ چیز ڈھونڈے تو اُسے کہو

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص کسی آدمی کو مسجد میں گم شدہ چیز تلاش کرتے ہوئے دیکھے تو کہے:

لَا رَدَّهَا اللّٰهُ عَلَيْكَ ط

اللہ اس (چیز) کو تجھے نہ لوٹائے

کیونکہ مسجدیں اس غرض کے لیے نہیں بنائی گئیں۔

(عمل الیوم واللیلۃ/ ابن سنی صفحہ ۴۲ شمار ۱۵۱/ زترتیب شریف صفحہ ۲۴)

Marfat.com

جب کسی کو مسجد میں اشعار پڑھتے سنو تو کہو

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم مسجد میں شعر پڑھتے ہوئے دیکھو تو کہو:

فَضَّ اللّٰہُ فَاکَ ؕ

اللہ تیرے منہ کو پوپلا کرے

(ثوبانؓ / عمل الیوم واللیلۃ / ابن سُنی صفحہ ۲۴/۲۴ شمار ۱۵۳ / ترتیب شریف صفحہ ۴۲)

جب گھر سے نکلو

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ؕ

اللہ کے نام کے ساتھ (نکلتا ہوں) بھروسہ کیا میں نے اللہ پر کوئی تدبیر اور طاقت کارگر نہیں ہو سکتی مگر اللہ کی مدد سے

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، جب آدمی گھر سے باہر نکلے تو کہے بسم اللہ توکلت ...... الخ جس وقت وہ یہ کلمات کہتا ہے تو فرشتہ اس کے جواب میں کہتا ہے۔ ھدیت وکفیت ووقیت (یعنی اے اللہ کے بندے! ہدایت دیا گیا تو اور کفایت کیا گیا تو اور محفوظ رہا تو) (پس یہ سن کر) شیطان ہٹ جاتا ہے اور دوسرا شیطان اس سے کہتا ہے تو کیونکر اس شخص پر قابو پا سکتا ہے جو ہدایت کیا گیا، کفایت کیا گیا اور محفوظ رہا برائیوں سے۔

Marfat.com

دانس رض / ابوداؤد / ترمذی / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۱۴ شمارہ ۲۳۱۵)

(ترتیب شریف صفحہ ۴۷۵)

جب گھر میں داخل ہو

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب (کوئی شخص) اپنے گھر میں آئے تو یہ دُعا پڑھ کر گھر والوں کو سلام علیک کرے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَ خَيْرَ

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اندر آنے کی اور بھلائی باہر

الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَ بِسْمِ اللّٰهِ

نکلنے کی اللہ کے نام سے ہم داخل ہوتے ہیں اور اللہ کے نام سے ہم باہر

خَرَجْنَا وَ عَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ط مَرَّةً

نکلتے ہیں اور ہم اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ا بار

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ ط

سلامتی ہو تم پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں

(مالک الاشعری رض / ابوداؤد / حصن حصین صفحہ ۱۳۴)

تشریح: بیہقی میں ایک روایت ہے کہ جب تم گھر میں آؤ تو سلام کرو گھر والوں کو اور جاؤ تو سلام کرکے جاؤ۔ اسی لیے بعض علماء نے کہا ہے کہ اگر اس وقت گھر میں کوئی نہ ہو، تو اس طرح سلام کرے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ

سلامتی ہو تم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر

Marfat.com

(کذا ذکر علی محدث رحمۃ اللہ علیہ)

(حصن حصین صفحہ ۱۳۴/ ترتیب شریف صفحہ ۷۷،۴)

جب بیت الخلاء میں داخل ہو

حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم میں سے کوئی شخص بیت الخلاء میں داخل ہو تو جنوں اور انسانوں کی شرمگاہوں کا پردہ یہ ہے کہ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ ط

اللہ کے نام سے

(ترمذی عربی جلد اوّل صفحہ ۷۷/ ترتیب شریف صفحہ ۳۱/۳۰)

حضرت انس بن مالک رضی سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو کہتے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری گندی ناپاک روحوں سے وہ مذکر ہوں یا مؤنث ہوں

(ترمذی شریف اُردو جلد اوّل صفحہ ۲ شمارہ ۵/ ترتیب شریف صفحہ ۳۱ جلد سوم)

جب بیت الخلاء سے نکلو تو کہو

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء سے باہر آتے وقت فرماتے:

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَذْهَبَ عَنَّا الْحُزْنَ وَ

سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے ہم سے غم کو اور تکلیف کو دور

الْاَذٰی وَ عَافَانِیْ ط

کر دیا اور عافیت بخشی

(عمل الیوم واللیلہ / ابن سُنّیؒ صفحہ ۷ شمارہ ۲۲ / ترتیب شریف صفحہ ۴۷۸)

استنجا کرنے کے بعد

اَللّٰهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِیْ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

اے اللہ میری شرمگاہ کو محفوظ رکھ تین بار

(کنز العمال جلد ۵ صفحہ ۱۱۳ شمارہ ۲۲۳۶۵ عن محمد بن خلیفہ / ترتیب شریف صفحہ ۴۷۸)

جب مجامعت کریں

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی تم میں سے ارادہ جماع کے وقت کہہ لے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطٰنَ وَ جَنِّبِ

اللہ کے نام کے ساتھ اے اللہ دور رکھنا ہم کو شیطان سے اور دور رکھنا

الشَّیْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا ط مَرَّۃً

شیطان کو اس سے جو تو ہمیں عطا کرے ۱ بار

تو اگر اللہ نے ان کی تقدیر میں لڑکا رکھا ہے تو اس کو شیطان ضرر نہ پہنچائے گا۔ اور

Marfat.com

معنی اس کے یہ ہیں کہ شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے۔ یا اللہ بچا ہمیں شیطان سے اور دور رکھ شیطان کو اس اولاد سے جو تو ہم کو عنایت فرمائے گا۔

صحیح بخاری جلد دوم صفحہ ۷۷۶ جنبنا الشیطن کے بجائے جنبنی الشیطن ہے

(ترتیب شریف صفحہ ۴۷۸)

جب غصّہ آئے

حضرت سلیمان بن صردؓ کہتے ہیں کہ ہم لوگ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ دو شخصوں نے آپس میں گالیاں دیں۔ ان میں سے ایک (شخص) دوسرے (شخص) کو غصّہ میں بھرا ہوا گالیاں دے رہا تھا اور اس کا چہرہ سرخ تھا۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اس سے) فرمایا۔ میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں، اگر یہ اس کو کہے (تو) اس کا سارا غصّہ جاتا رہے (وہ کلمہ یہ ہے)

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ

پناہ چاہتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اس شخص سے کہا کیا تو سنتا نہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا فرما رہے ہیں؟ اس شخص نے کہا میں دیوانہ نہیں ہوں۔

(سلیمان بن صردؓ بخاریؒ و مسلمؒ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۷۰۴ شمارہ ۲۲۹۱)

(ترتیب شریف صفحہ ۴۸۱)

Marfat.com

جب مُرغ کی آواز سُنو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ؕ

اے اللہ | میں مانگتا ہوں | تجھ سے | تیرا فضل

جب گدھے یا کُتّے کی آواز سنو

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ

پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی | شیطان | مردود سے

لے فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تم مرغ کے بولنے کی آواز سُنو تو اللہ سے اس کا فضل طلب کرو۔ اس لیے کہ وہ فرشتے کو دیکھ کر بولتا ہے اور جب تم گدھے کی آواز سنو تو اللہ کے ذریعے پناہ مانگو شیطان سے۔ اس لیے کہ گدھا شیطان کو دیکھ کر بولتا ہے۔

(حضرت ابو ہریرہؓ / بخاریؒ / مسلمؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۷، بہ شمار ۲۲۹۲)

(ترتیب شریف صفحہ ۴۸۲)

جب کھانا کھانے لگو

۱ بِسْمِ اللّٰهِ

اللہ کے نام کے ساتھ

۲ بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی بَرَکَةِ اللّٰهِ ؕ

اللہ کے نام سے | اور اللہ کی | برکات پر

Marfat.com

۵ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب کھانا سامنے آئے تو بسم اللہ کہہ کر سیدھے ہاتھ سے اپنے پاس کی چیز کھایئے۔

(عمرو ابنِ ابی سلمہؓ / بخاریؒ / مسلمؒ / ترمذیؒ / نسائیؒ / حصن حصین صفحہ ۲۵۴)

(ترتیب شریف صفحہ ۴۸۳)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیونکہ جس کھانے پر اللہ کا نام نہیں لیا جاتا ہے اس پر شیطان مسلط ہو جاتا ہے۔ (حذیفہ بن الیمانؓ / مسلمؒ / ابو داؤدؒ / نسائیؒ)

(حصن حصین صفحہ ۲۵۴ - ترتیب شریف صفحہ ۴۸۳)

حضرت صحابہ کرامؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم کھاتے ہیں اور سیر نہیں ہوتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بسم اللہ پڑھ کر اور سب مل کر کھایا کرو۔ اس میں تمہارے لیے برکت ہوگی۔

(حضرت وحشی بن حربؓ / ابو داؤدؒ / ابن ماجہؒ / نسائیؒ / حصن حصین صفحہ ۲۵۴)

(ترتیب شریف صفحہ ۴۸۳)

۶ اور اس حدیث میں جس میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکرؓ و عمرؓ کے ابو الہیثم کے گھر جانے اور تر و تازہ چھوہارے اور گوشت کھانے اور ٹھنڈا پانی پینے کا ذکر ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد مذکور ہے یقیناً یہی وہ نعمت ہے جس کے متعلق تم سے قیامت کے روز پوچھا جائے گا۔ یہ بات صحابہ کرامؓ کو دشوار معلوم ہوئی (تو) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تمہیں ایسی چیز ملے اور تم کھانا شروع کرو تو کہو۔ بسم اللہ و علی ..... الخ اور جب تم سیر ہو جاؤ تو کہو:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هُوَ اَشْبَعَنَا وَ اَرْوَانَا وَ

سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جس نے ہمیں پیٹ بھر کر کھلایا اور ہمیں سیراب کیا اور

Marfat.com

اَنْعَمَ عَلَيْنَا وَ اَفْضَلَ ط

انعام کیا ہم پر اور زیادہ دیا اس نے

(ابوہریرہؓ / حاکمؒ / حصن حصین صفحہ ۲۵۵ / ترتیب شریف صفحہ ۴۸۳)

جب جذامی یا آفت زدہ کیساتھ کھانا کھانے لگو

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر کسی جذامی یا آفت زدہ (مریض) کے ساتھ کھانا کھائے، تو کہے:

بِسْمِ اللهِ ثِقَةً بِاللهِ وَ تَوَكُّلًا عَلَيْهِ ط

اللہ کے نام کے ساتھ اعتماد کرتے ہوتے اللہ پر اور بھروسہ رکھتے ہوئے اسی پر

(حصن حصین صفحہ ۵۶ - ۲۵۵ / ترتیب شریف صفحہ ۴۸۳)

جب کوئی چیز کھاؤ یا پیو، تو کہو

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تو کھانا کھائے یا کوئی چیز پیئے تو کہہ:

بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ

اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کے ساتھ کہ نہیں ضرر پہنچا سکتی کوئی چیز اس کے نام کے

شَیْءٌ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَآءِ ۔

ساتھ نہ زمین میں اور نہ آسمان میں

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اے زندہ اے قائم ذات

Marfat.com

خوب سمجھ لے۔ اس کے ساتھ تجھے کوئی بیماری نہیں پہنچے گی۔ خواہ اس میں زہر ہو۔ اسے دیلمی نے روایت کیا ہے۔

(کنز العمال جلد ۸ صفحہ ۵ شمار ۹۳/ ترتیب شریف جلد سوم صفحہ ۴۴)

جب کھانا کھاچکو تو کہو

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانے سے فراغت پاتے تو فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ جَعَلَنَا

تعریف اللہ ہی کیلئے ہے — جس نے ہمیں — کھلایا — اور پلایا — اور بنایا ہمیں

مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ؕ

مسلمانوں — میں

مَرَّۃً

ایک بار

سنن ابو داؤد جلد دوم صفحہ ۱۸۲/ ترتیب شریف ۹۴ جلد سوم

جب مسلمان بھائی کو ہنستا دیکھو

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، اور جب اپنے مسلمان بھائی کو ہنستا دیکھے تو کہے:

اَضْحَکَ اللّٰہُ سِنَّکَ ؕ

اللہ تمہیں — ہنستا ہوا — ہی رکھے

(عمرؓ/ بخاریؒ/ مسلمؒ/ نسائیؒ/ حصن حصین صفحہ ۲۵۲/ ترتیب شریف صفحہ ۹۱)

Marfat.com

جب آئینہ دیکھو

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب آئینہ میں اپنا چہرہ دیکھے تو کہے :

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ ط

اے اللہ تو نے خوبصورت بنایا میری شکل کو پس خوبصورت بنا دے میرے اخلاق کو

(ابن مسعودؓ / ابن حبانؒ / عائشہ صدیقہؓ / دارمیؒ / حصن حصین صفحہ ۲۴۶)

(ترتیب شریف صفحہ ۴۹۱)

جب نیا چاند دیکھو

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پہلی رات کا چاند دیکھتے تو فرماتے :

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَ

اللہ بہت بڑا ہے اے اللہ نکالنا اس چاند کو ہم پر ساتھ امن کے اور

الْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ

ایمان کے اور ساتھ سلامتی کے اور اسلام کے اور ساتھ ان اعمال کی توفیق سے

لِمَا تُحِبُّ رَبُّنَا وَتَرْضٰى ط رَبُّنَا وَرَبُّكَ اللّٰهُ ط

جو تجھے محبوب اور پسند ہیں رب ہمارا اور رب تیرا (اے چاند) اللہ ہی ہے

(سنن دارمی جلد اول صفحہ ۳۳۶ شمارہ ۱۶۹ / ترتیب شریف صفحہ ۵۸ جلد سوم)

جب (بھی) آسمان کی طرف سر اٹھاؤ، تو کہو

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی آسمان کی طرف سر اٹھاتے تو پڑھتے:

يَا مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى طَاعَتِكَ

اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو اپنی طاعت پر ثابت رکھ

(عمل الیوم واللیلۃ / ابن سُنیؒ / صفحہ ۸۲ شمارہ ۳۰۵ / ترتیب شریف ص ۴۹۵)

جب لیلۃ القدر دیکھو

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ

اے اللہ تو بہت معاف کرنے والا ہے پسند کرتا ہے تو معاف کرنے کو پس معاف کر دے مجھے

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب شب قدر دیکھے تو کہے:

(عائشہ صدیقہ رضؓ / ترمذیؒ / نسائیؒ / ابن ماجہؒ / حاکمؒ / حصن حصین صفحہ ۳۴۵)

(ترتیب شریف صفحہ ۴۹۶)

شرح: - رمضان شریف میں ایک رات ہے نہایت برکت والی جس میں عبادت کرنا ایک ہزار مہینوں کی عبادت (کرنے) سے بہتر ہے اسی کو لیلۃ القدر کہتے ہیں جو شخص اس رات کی عبادت سے محروم رہا۔ وہ بڑی نعمتوں سے محروم رہا۔ اس مبارک رات کے تعین میں شارع اسلام صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی قول فیصل منقول نہیں ہے۔ صرف اسی قدر بتایا گیا ہے کہ رمضان کے آخری دھاکے میں کسی طاق رات میں ہوتی ہے۔ بخاری شریف کی روایت میں آیا ہے کہ اکثر یہ رات رمضان کی اکیسویں یا تئیسویں یا پچیسویں یا ستائیسویں

Marfat.com

یا انتیسویں تاریخ کی راتوں میں پھرتی ہوئی ہر سال ہوا کرتی ہے، اس رات کی بڑی علامت کہ اس کی صبح کو سورج کی روشنی مدھم پڑ جاتی ہے۔ (اور) اس رات میں حضرت جبرئیل علیہ السلام آسمان سے اترتے ہیں اور ان کے ساتھ مقرب فرشتوں کی ایک جماعت ہوتی ہے عبادت کرنے والے مسلمانوں کے حق میں دعائے مغفرت کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کی دُعا قبول فرماتا ہے اور اس رات کی عبادت کی برکت سے مسلمانوں کے اگلے تمام گناہ بخش دیتا ہے۔

جب چھینک مارو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے — ہر حال میں

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، اور جب چھینک آئے تو "الحمدللہ" کہے:

(ابوہریرہؓ / بخاریؒ / ابوداؤدؒ / نسائیؒ / حصن حصین صفحہ ۵۰ / ۳۴۹)

اور کہے:

عَلٰى كُلِّ حَالٍ

ہر حال — میں

(رفاعہ بن رافعؓ / ابوداؤدؒ / ایوبؓ / ترمذیؒ / نسائیؒ / علیؓ / حاکمؒ / ابن ماجہؒ)
(حصن حصین صفحہ ۵۰ / ۳۴۹ / ترتیب شریف صفحہ ۴۹۶)

Marfat.com

جب کسی کے چھینکنے کی آواز سنو

یَرْحَمُكَ اللّٰهُ

رحم فرمائے اللہ تجھ پر

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور چھینک سننے والے کو "یرحمک اللہ" کہنا چاہیے۔

(ابوہریرہؓ / بخاریؒ / ابوداؤدؒ / نسائیؒ / ابوایوبؓ / ترمذیؒ / علیؓ / ابن ماجہؒ)

(نسائیؒ / حصن حصین صفحہ ۳۵۰/ ۳۴۹ / ترتیب شریف صفحہ ۴۹۷)

اگر چھینکنے والا اہل کتاب (یہودی یا نصرانی) ہو تو کہو

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر چھینکنے والا اہل کتاب (یہودی یا نصرانی) ہو تو سننے والا اس کے جواب میں کہے:

یَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

ہدایت دے تمہیں اللہ اور درست فرما دے تمہاری حالت کو

(ابوموسیٰ اشعریؓ / ترمذیؒ / ابوداؤدؒ / حاکمؒ / حصن حصین صفحہ ۳۵۰/ ۳۴۹)

(ترتیب شریف صفحہ ۴۹۷)

Marfat.com

چھینک سننے والے کی دُعا یرحمک اللہ سُن کر کہو

یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَ یُصْلِحُ بَالَکُمْ

ہدایت دے تمہیں اللہ اور درست فرما دے تمہاری حالت کو

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور پھر چھینکے والا کہے یھدیکم اللہ و یصلح بالکم۔

(ابوہریرہؓ / بخاریؒ / ابوداؤدؒ / ترمذیؒ / نسائیؒ / حاکمؒ / ابوایوبؓ)

حصن حصین صفحہ ۲۳۵۔ ۴۴۹ / ترتیب شریف صفحہ ۴۹۷)

جب کان جھنجھنانے لگے

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب کسی کا کان جھنجھنانے لگے، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد کرے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

اے اللہ رحمت نازل فرما اور سلامتی نازل فرما اور برکت نازل فرما ہمارے آقا اور

مَوْلٰنَا وَ حَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ

مولا اور ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی اُمّی ہیں اور

عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ عِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ

آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر اور آپ کی اولاد پر ان چیزوں کی تعداد کے برابر

Marfat.com

مَعلُومٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ

جو تجھے معلوم ہے اور اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر اور اس تعداد کے برابر جو تجھے پسند ہے

وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

اور جو وزن میں تیرے عرش کے برابر ہے اور جو تیرے کلمات کی سیاہی کے برابر ہے بخشش مانگتا ہوں میں اس سے

الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی جو زندہ جاوید اور قائم رکھنے والا ہے اور رجوع کرتا ہوں میں

اِلَیْهِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ط

اسی کی طرف اے زندہ جاوید اے قائم رکھنے والے ہر چیز کے

ذَكَرَ اللّٰهُ بِخَیْرٍ مَّنْ ذَكَرَنِیْ

یاد کیا اسے اللہ نے بھلائی سے جس نے مجھے یاد کیا

(اس حدیث کی تعمیل میں مَیں نے اپنا خاندانی درود شریف اور استغفار لکھ دیا ہے)

اور کہے ذکر اللہ بخیر ۔ ۔ ۔ ۔ الخ

(ابی رافعؓ / القطبیؒ / طبرانیؒ / ابن سُنیؒ / حصن حصین صفحہ ۳۵۰ / ۳۴۹)

(ترتیب شریف صفحہ ۴۹۸)

جب کوئی خوشخبری سنو تو کہو

ف فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب کوئی خوشخبری سُنے تو کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

تعریف اللہ کے لیے ہی ہے

Marfat.com

اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے

(ابو سعیدؓ / بخاریؒ / مسلم / حصن حصین صفحہ ۳۵۱/۳۴۹ ۔ ترتیب شریف صفحہ ۴۹۹)

۲ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب کوئی خوشخبری سنے تو سجدۂ شکر ادا کرے ۔

(عبد الرحمٰن بن عوفؓ / حاکمؒ / احمدؒ / حصن حصین صفحہ ۳۴۹/۱۵۱ / ترتیب شریف ص ۴۹۹)

جب اپنی ذات و مال یا کسی کی ذات و مال میں کوئی پسندیدہ بات دیکھو تو برکت کی دعا کرو ۔ مثلاً یوں کہو :

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ

اے اللہ ہمیں اس میں برکت دے

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب اپنی ذات و مال یا کسی دوسرے کی ذات و مال میں کوئی پسندیدہ بات دیکھے تو برکت کی دعا کرے ۔

(یہ دعا حدیث نہیں بلکہ دعا بالمعنیٰ ہے)

(عامر بن ربیعہؓ / نسائیؒ / ابن ماجہؒ / حاکمؒ / حصن حصین صفحہ ۳۴۹/۱۵۱ / ترتیب شریف ص ۴۹۹)

جب اپنے مال میں زیادتی چاہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

اے اللہ رحمت نازل فرما محمد پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں

Marfat.com

وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

اور رحمت نازل فرما مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اور مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمَاتِ ۔ مَرَّةً

اور مسلمان عورتوں پر ۱ بار

حضرت ابو سعید خدریؓ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص حلال کمائے اور اپنے آپ کو کھلائے یعنی خود کھائے اور پہنے اور اس کے علاوہ خلق اللہ کو بھی دکھلائے اور پہنائے) تو یہ اس کے لیے زکوٰۃ ہے (زکوٰۃ بن جاتی ہے) اور جس مسلمان کے لیے صدقہ دینے کے لیے) نہ ہو، وہ اپنی دُعا میں یوں کہے:

پس یہ (کلمات) اس کے لیے زکوٰۃ بن جاتے ہیں اور فرمایا کہ مومن کلمۂ خیر سُن سُن کر سیر نہیں ہوتا حتٰی کہ جنت میں پہنچ جاتا ہے۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور اس کو بخاریؒ و مسلمؒ نے روایت نہیں کیا۔
مستدرک حاکمؒ جزو چہارم صفحہ ۱۳۰/۱۲۹/ ترتیب شریف صفحہ ۵۰۰)

جب کوئی پسندیدہ چیز دیکھو

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب کوئی پسندیدہ چیز دیکھے تو کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس کے فضل و کرم سے سرانجام پاتے ہیں نیک اعمال

اور جب کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھے تو کہے:

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے ہر حال میں

(عائشہ صدیقہ رضؓ / ابن ماجہؒ / حاکمؒ / ابن سُنّی / حصن حصین صفحہ ۳۴۵)
(ترتیب شریف صفحہ ۵۰۰)

جب کوئی نعمت ملے

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، (جب) اللہ تبارک وتعالیٰ نے کسی بندہ پر کوئی نعمت نازل فرمائی اور اس نے کہا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے

تو اس کو اس نعمت سے جو ملی تھی، بہتر نعمت (یعنی اس کے کہنے کا ثواب) دیا جاتا ہے۔
(انس رضؓ / ابن سنی / حصن حصین صفحہ ۳۴۵ / ترتیب شریف صفحہ ۵۰۰)

جب قرض میں مبتلا ہو

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب کوئی شخص قرض میں مبتلا ہو جائے تو یہ دُعا کرے:

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ

اے اللہ کفایت کر دے تو میری حلال روزی سے حرام روزی کے بدلے اور بے نیاز کر دے تو مجھے

بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ط

اپنے فضل سے اپنے سوا دوسروں سے

Marfat.com

(علی کرم اللہ وجہہ / ترمذیؒ / حاکمؒ / حصن حصین صفحہ ۳۵۵)
(ترتیب شریف صفحہ ۵۰۱)

جب کسی سے اپنا قرض وصول پاؤ تو کہو

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب قرض دار سارا قرض ادا کردے تو اس سے کہے :

أَوْفَيْتَنِيْ أَوْفَى اللّٰهُ بِكَ ط

آپ نے مجھے پورا (حق) دیا اللہ آپ کو پورا (اجر) دے

(ابوہریرہؓ / بخاریؒ / مسلمؒ / ترمذیؒ / نسائیؒ / ابن ماجہؒ / حصن حصین صفحہ ۳۵۴)
(ترتیب شریف صفحہ ۵۰۳)

جب وسوسہ میں مبتلا ہو

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، اور جو شخص وسوسہ میں مبتلا ہو تو :
پڑھے اور وسوسہ سے باز رہے۔

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے

(ابوہریرہ رضی اللہ عنہ / بخاریؒ / مسلمؒ / ابوداؤدؒ / نسائیؒ / حصن حصین صفحہ ۳۵۷)
(ترتیب شریف صفحہ ۵۰۴)

Marfat.com

جب اعمال (وضو، نماز، ذکر وغیرہ) میں وسوسہ ہو

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، اور اگر اعمال (وضو، نماز، ذکر وغیرہ) میں وسوسہ ہو تو اس طرح کے وسوسے ڈالنے والا شیطان ہے، جس کو خنزب کہا گیا ہے اس وقت آدمی کو چاہیئے کہ

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ	مِنَ الشَّيْطٰنِ	الرَّجِيْمِ ط
پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی	شیطان مردود سے	

پڑھ کر تین بار اپنی بائیں جانب تھتکار دے۔

(عثمان بن ابی العاصؓ/ مسلمؒ/ ابن ابی شیبہؒ/ حصن حصین صفحہ ۳۵۷)

(ترتیب شریف صفحہ ۵۰۵)

جب کسی مجلس میں پہنچو یا وہاں سے رخصت ہو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَةُ اللّٰهِ	وَبَرَكَاتُهٗ
سلامتی ہو تم پر	اور اللہ کی رحمت	اور اس کی برکتیں

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جو شخص کسی مجلس میں پہنچے، تو سلام کرے اور اگر بیٹھنا چاہے تو بیٹھ جائے پھر جب (وہاں سے) رخصت ہو تو بھی سلام کرے۔

(ابو ہریرہؓ/ ابوداؤدؒ/ ترمذیؒ/ نسائیؒ/ حصن حصین صفحہ ۳۶۰/۳۵۹)

(ترتیب شریف صفحہ ۵۰۵)

Marfat.com

جب کسی مجلس سے اُٹھو

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور مجلس کا کفارہ یہ ہے کہ (وہاں سے) اٹھنے سے پہلے کہے :

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ

پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے پاک ہے تو اے اللہ

وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ

اور تیری ہی تعریف ہے گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں مگر تو۔ بخشش

أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ ط

مانگتا ہوں میں تجھ سے اور رجوع کرتا ہوں تیری طرف

ابو داؤدؒ اور ابن حبانؒ نے تین مرتبہ پڑھنا روایت کیا ہے۔

(ابو ہریرہؓ / ابو داؤدؒ / ترمذیؒ / نسائیؒ / ابن حبانؒ / ابن ابی شیبہؒ / عائشہ صدیقہؓ / حاکمؒ / ابن عمرؓ / طبرانیؒ / حصن حصین صفحہ ۳۵۹/۳۶۰)

(ترتیب شریف صفحہ ۵۰۵)

جب بازار میں جاؤ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، اور جو شخص بازار جائے اور کہے :

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ تنہا کوئی شریک نہیں اس کا اسی کی ہے

Marfat.com

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ

حکومت اور اسی کی ہے تعریف وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے اور وہ ایسا

حَيٌّ لَّا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

زندہ ہے جو کبھی نہیں مرے گا اسی کے ہاتھ میں ہے بھلائی اور وہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيرٌ ط

قدرت رکھتا ہے

تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور اس کے دس لاکھ گناہ معاف فرماتا ہے اور اس کے دس لاکھ درجے بلند کرتا ہے۔

ترمذیؒ / ابن سنیؒ / ابن ماجہؒ / احمدؒ / حاکمؒ / عن عمر رضی اللہ عنہ

اور اس کے لیے جنت میں گھر بناتا ہے۔

(ترمذیؒ / ابن سنیؒ / عن عمر رضی اللہ عنہ / حصن حصین صفحہ ۳۶۱)

(ترتیب شریف صفحہ ۵۰۸)

جب بازار سے لوٹو

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، اے تاجرو! کیا تم میں سے کوئی اس بات سے عاجز ہے کہ بازار سے لوٹتے وقت

قرآن کریم کی دس آیتیں پڑھ لے

اور اللہ تبارک وتعالیٰ اس کی ہر آیت کے بدلے میں ایک نیکی لکھ دے۔

(ابن عباس رضی اللہ عنہ / طبرانیؒ / حصن حصین صفحہ ۳۶۱)

(ترتیب شریف صفحہ ۵۱۰)

Marfat.com

جب نیا پھل دیکھو

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں نیا پھل پیش کیا جاتا اسے اپنی آنکھوں اور ہونٹوں پر رکھتے اور فرماتے :

اَللّٰھُمَّ کَمَآ اَرَیْتَنَآ اَوَّلَہٗ فَاَرِنَا اٰخِرَہٗ ط

اے اللہ جس طرح دکھایا تو نے ہم کو پہلا حصہ اس پھل کا پس دکھا ہمیں آخر حصہ اس پھل کا

پھر بچوں میں سے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہوتا۔ آپؐ وہ پھل اسے عطا فرما دیتے (عمل الیوم واللیلۃ / ابن سنیؒ / صفحہ ۷۶ شمار ۲۸۰ / ترتیب شریف صفحہ ۵۱۰)

جب کسی مصیبت زدہ کو دیکھو

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جو شخص کسی مصیبت زدہ کو دیکھ کر کہے :

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ

ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جس نے عافیت میں رکھا مجھے اس مصیبت سے جس میں مبتلا کیا اس نے تجھے

وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ط

اور فضیلت دی مجھے اس نے اپنی بہت سی مخلوق پر کھلی فضیلت

تو جب تک زندہ رہے گا، اس بلا میں مبتلا نہ ہوگا۔ ترمذیؒ موقوفاً عن ابی جعفر محمد بن علیؓ / ابن عمرؓ / ترمذیؒ / ابن ماجہؒ / طبرانیؒ فی الاوسط / حصن حصین صفحہ ۳۶۳ / ۳۶۲ / ۴۲ /

Marfat.com

(ترتیب شریف صفحہ ۵۱۱)

جب کوئی چیز کھو جائے یا لونڈی غلام اور جانور بھاگ جائے

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے" اور جب کسی کی کوئی چیز کھو جائے، یا لونڈی یا غلام یا جانور بھاگ جائے تو کہے:

اَللّٰهُمَّ رَادَّ الضَّالَّةِ وَهَادِيَ الضَّلَالَةِ اَنْتَ

اے اللہ لوٹانے والے گم شدہ چیز کے اور ہدایت دینے والے گمراہی میں توہی

تَهْدِي مِنَ الضَّلَالَةِ اُرْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ

ہدایت دیتا ہے گمراہی سے واپس لوٹا دے مجھے میری گم شدہ چیز اپنی

بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا مِنْ عَطَآئِكَ

قدرت اور اپنی طاقت سے وہ تو تیرا ہی عطیہ

وَفَضْلِكَ ۔

اور تیرا ہی فضل تھا

(ابن عمرؓ / طبرانیؒ / حصن حصین صفحہ ۶۳ / ۶۲ / ۳ / ترتیب شریف صفحہ ۵۱۱)

جب کسی چیز سے بدشگونی لو تو بطورِ کفارہ کہو

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور کسی چیز سے بدشگون نہ لے اور اگر لے تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ کہے:

اَللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ وَلَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ

اے اللہ کوئی بھلائی نہیں ہے سوائے تیری بھلائی کے اور نہیں ہے کوئی شگون سوائے تیرے شگون کے

Marfat.com

وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

اور کوئی معبود نہیں ہے سوائے تیرے

(عبداللہ بن عمرؓ / احمدؒ / طبرانیؒ / حصن حصین صفحہ ۳۶۴ / ترتیب شریف صفحہ ۵۱۲)

اگر کسی کو نظر لگ جائے تو ان کلمات سے دم کرو

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں اور سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کسی اوٹ کی تلاش میں نکلے تو ہم ایک پردہ دار تالاب پر پہنچے۔ ہم میں سے ہر ایک حیا کرتا تھا کہ وہ بے پردہ نہ ہو۔ کہیں اسے کوئی دیکھ نہ رہا ہو تو میرا ساتھی پردہ میں ہوگیا۔ یہاں تک کہ جب اس نے دیکھا کہ پردہ کر چکا تو اس نے صوف کا جبہ اتارا تو میں نے اس کی طرف دیکھا تو اس کی بناوٹ مجھے پسند آئی تو میری نظر لگ گئی۔ اس پر کپکپی طاری ہوگئی۔ میں نے اسے بلایا تو اس نے کوئی جواب نہ دیا تو میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپؐ کو خبر دی آپؐ نے فرمایا ہمارے ساتھ اُٹھو تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی پنڈلیوں سے کپڑا اٹھایا اور پانی میں داخل ہوگئے گویا کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی دونوں پنڈلیوں کی سفیدی کو دیکھنے لگا۔ آپؐ نے اس کے سینے پر ہاتھ مارا۔ پھر فرمایا:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَ بَرْدَهَا وَ

اللہ کے نام سے اے اللہ دور فرما دے اس کی گرمی اور اس کی سردی اور

وَصَبَهَا

اس کی تکلیف کو

پھر فرمایا قُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ یعنی اللہ کے حکم سے اٹھ کھڑا ہو تو وہ اُٹھ کھڑا ہوا۔ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی ایک اپنے نفس یا مال یا بھائی میں

Marfat.com

کوئی ایسی چیز دیکھے، جو اسے پسند ہو تو اسے برکت کی دعا کرنی چاہیئے کیوں کہ نظر برحق ہے۔

(یہ نسائی شریف کے الفاظ ہیں)

(مستدرک حاکمؒ جلد چہارم صفحہ ۲۱۶-۲۱۵/ ترتیب شریف جلد سوم صفحہ ۹۵/۹۴)

جس کے اخلاق بگڑ جائیں اس کے کان میں کہو

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غلام اور جانور اور بچوں میں سے جو بدخلق ہو گیا ہو تو اس کے دونوں کانوں میں پڑھو:

اَفَغَيْرَ	دِيْنِ اللّٰهِ	يَبْغُوْنَ	وَ	لَهٗٓ	اَسْلَمَ	مَنْ	
کیا اللہ کے دین کے سوا (اور دین)		طلب کرتے ہیں		اور اسی کے حکم میں ہے		جو کچھ	
فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	طَوْعًا	وَّ	كَرْهًا	وَ	
آسمانوں میں ہے		اور جو زمین میں ہے	خوشی سے		یا زور سے	اور	
اِلَيْهِ	يُرْجَعُوْنَ						مَرَّةً
اسی کی طرف	لوٹائے جائیں گے						ا بار

(کنز العمال جلد ہشتم صفحہ ۴۳ شمار ۴۹۶/ ترتیب شریف صفحہ ۹۶ جلد سوم)

جب جلے ہوئے کو دیکھو

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے والدؓ سے روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم آگ لگتی دیکھو تو تکبیر کہو یعنی

Marfat.com

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے

کہو اس لیے کہ تکبیر اس کو بجھا دیتی ہے۔

عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی صفحہ ۷۹ شمار ۲۸۹ / ترتیب شریف ۷۹ جلد سوم

جب ستارہ ٹوٹے تو کہو

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ جب ستارہ ٹوٹے تو ہم اس کے پیچھے آنکھیں نہ لگائیں اور اس وقت کہیں:

مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط مَرَّۃً

جو اللہ تعالیٰ چاہیں اور نہیں کوئی طاقت سوائے اللہ کے

ایک بار

(عمل الیوم واللیلہ / ابن سنی صفحہ ۲۱۰ شمار ۲۴۷ / ترتیب شریف صفحہ ۹۹ جلد سوم)

جب گھر کی چھت کی طرف سر اٹھاؤ تو کہو

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنا سر گھر کی چھت کی طرف اٹھاتے تو فرمایا کرتے:

سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ

اے اللہ تیری ذات پاک ہے اور سب تعریفیں تیری ہیں میں تیری بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف

اِلَیْکَ ط مَرَّۃً

رجوع کرتا ہوں

ایک بار

Marfat.com

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے دریافت کیا اس بارے میں تو حضورؐ نے فرمایا مجھے اسی طرح حکم دیا گیا ہے۔

طبرانی فی الاوسط/مجمع الزوائد و منبع الفوائد جلد ۱۰ صفحہ ۱۴۲/ترتیب شریف ۱۰/۹۹

جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو کہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو وہ اپنے دائیں طرف تین مرتبہ تھوکے پھر کہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ وَ

اے اللہ بے شک میں تیرے ساتھ پناہ لیتا ہوں شیطان کے عمل سے اور

سَیِّئَاتِ الْاَحْلَامِ ط مَرَّۃً

بُری خوابوں سے ۱ بار

تو پھر کچھ نہ ہوگا۔

عمل الیوم واللیلہ/ابن سنی صفحہ ۲۴۷ شمار ۷۶۶/ترتیب شریف صفحہ ۱۰۰ جلد سوم

بارش کے لیے یوں دُعا کرو

اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا مَرِیًّا مُّرِیْعًا نَافِعًا

اے اللہ ہم پر ایسا مینہ برسا جو فریادرسی کرنے والا ہو ارزانی پیدا کرنے والا ہو نفع دینے والا ہو

غَیْرَ ضَآرٍّ عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ ط مَرَّۃً

نقصان دینے والا نہ ہو جلدی برسنے والا ہو دیر میں برسنے والا نہ ہو ۱ بار

Marfat.com

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لوگ روتے پیٹتے آئے (پانی نہ برسنے کی وجہ سے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللھم اسقنا ..... الخ اے اللہ سیراب کر ہم کو ایسے مینہ سے جو ہماری فریاد بجھا دے۔ ہلکا پھلکا جلدی ہضم ہونے والا (ثقل نہ کرے) یا نیک انجام والا، ستا کرنے والا، غلہ اگانے والا۔ فائدہ دینے والا نہ نقصان پہنچانے والا، جلدی آنے والا، نہ دیر کرنے والا۔

حضرت جابرؓ نے کہا، یہ کہتے ہی بادل چھا گیا ان پر۔

سنن ابو داؤدؒ جلد اول صفحہ ۱۶۵/ ترتیب شریف جلد سوم صفحہ ۱۰۸

جب بارش دیکھو

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بارش دیکھتے تو فرماتے:

اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا ط مَرَّةً

اے اللہ خوشحالی کرنے والی بارش برسا ایک بار

صحیح بخاری شریف جلد اول صفحہ ۱۴۰/ ترتیب شریف جلد سوم صفحہ ۱۱۲

جب بادل کی گرج اور بجلی کی کڑک سنو

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا

اے اللہ نہ مار ڈالنا ہمیں اپنے غضب سے اور نہ ہلاک کر دینا ہمیں اپنے

Marfat.com

بِعَذَابِكَ وَ عَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ ط مَرَّةً

عذاب سے اور معافی دے دیجئے ہمیں اس سے پہلے ا بار

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اپنے والدؓ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم گرج یا بجلی کی کڑک سنتے تو فرمایا کرتے اللھم لا تقتلنا ۔۔۔۔ الخ

مستدرک حاکم جلد چہارم صفحہ ۲۸۶ / ترتیب شریف جلد سوم صفحہ ۱۱۶

جب آندھی آئے (اس کی طرف دوزانو بیٹھ جاؤ) اور کہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَ خَيْرِ مَا

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس کی اور بھلائی اس کی جو اس

فِيْهَا وَ خَيْرِ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

میں ہے اور بھلائی اس کی جو اس کو دے کر بھیجا گیا ہے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری اس کے

شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا فِيْهَا وَ شَرِّ مَا اُرْسِلَتْ

شر سے اور اس چیز کے شر سے جو اس میں ہے اور اس کے شر سے جو اس کو دے کر بھیجا

بِهٖ ط مَرَّةً

گیا ا بار

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آندھی کے وقت یہ فرمایا کرتے اللھم انی اسئلک ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ الخ

اس باب میں ابی بن کعبؓ سے بھی روایت ہے ۔ یہ حدیث حسن ہے ۔

صحیح مسلم شریف جلد اوّل صفحہ ۲۹۴ / ترتیب شریف جلد سوم صفحہ ۱۱۷

Marfat.com

جب سخت گرمی ہو یا سخت سردی ہو تو کہو

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مَآ اَشَدَّ حَرَّ ھٰذَا الْیَوْمِ ط

کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا آج کے دن کس قدر سخت گرمی ہے۔ اے

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنْ حَرِّ جَھَنَّمَ ط مَرَّۃً

اللہ مجھے دوزخ کی گرمی سے بچا ایک بار

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مَآ اَشَدَّ بَرْدَ ھٰذَا الْیَوْمِ ط

کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا آج کے دن کس قدر سخت سردی ہے

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنْ زَمْھَرِیْرِ جَھَنَّمَ ط مَرَّۃً

اے اللہ مجھے دوزخ کی سردی سے بچا ایک بار

حضرت ابو سعید خدریؓ یا ابن حجیرہ الاکبرؓ دونوں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یا ایک نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث بیان فرمائی ہے کہ فرمایا جب دن بہت گرم ہو تو جو آدمی کہے لا الہ الا اللہ ما اشد حر ھذا الیوم ۔۔۔۔ الخ تو اللہ تعالیٰ دوزخ کو فرماتے ہیں میرے بندوں میں سے ایک بندے نے تیری گرمی سے پناہ مانگی ہے پس تو گواہ رہ۔ میں نے اسے پناہ دے دی۔ اور اگر سخت سردی کا دن ہو تو جب کوئی بندہ کہے لا الہ الا اللہ ما اشد برد الیوم۔ ۔ ۔ ۔ ۔ الخ تو اللہ تعالیٰ دوزخ کو فرماتے ہیں کہ میرے بندوں میں سے ایک بندے نے تیری ٹھنڈک سے پناہ مانگی ہے اور میں تجھے گواہ کرتا ہوں کہ بے شک میں نے اسے پناہ دے دی۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا (یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم!) دوزخ کی ٹھنڈک سے کیا مراد ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ ایک گھر ہے جس میں کافر کو ڈالا جائے گا اور سخت سردی کی وجہ سے اس

Marfat.com

کے اعضاء جدا ہو جائیں گے ۔

عمل الیوم واللیلہ / ابن سنیؒ صفحہ ۱۰۰ شمار ۳۰۱ / ترتیب شریف صفحہ ۱۲۱ جلد سوم

جب کوئی نیا کپڑا پہنو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ هٰذَا الثَّوْبَ وَ رَزَقَنِیْهِ

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور مجھے عطا کیا

مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ — مَرَّةً

بغیر میری طاقت اور قوت کے — ۱ بار

حضرت سہل بن معاذ بن انس رضی اللہ عنہ اپنے باپ رضی سے روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کپڑا پہن کر کہے ۔ الحمد للہ الذی کسانی ۔ ۔ ۔ الخ تو اس کے پہلے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں ۔

عمل الیوم واللیلہ / ابن سنیؒ صفحہ ۹۰ شمار ۲۶۶ / ترتیب شریف صفحہ ۱۲۱

جب کپڑا اُتارو

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب کوئی کپڑے اتارے تو جنوں کی آنکھوں اور بنی آدم کی شرمگاہوں کے درمیان پردہ یہ ہے کہ کہے :

بِسْمِ اللّٰهِ ط — مَرَّةً

اللہ کے نام سے — ۱ بار

عمل الیوم واللیلہ / ابن سنیؒ صفحہ ۹۱ شمار ۲۶۹ / ترتیب شریف صفحہ ۱۲۳ جلد سوم

Marfat.com

نہانے کے وقت جب کپڑے اتارو تو کہو

حضرت انس رضؓ سے روایت ہے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جنوں کی آنکھوں اور انسانوں کی شرمگاہوں کے درمیان پردہ یہ ہے کہ جب کوئی مسلمان (غسل کے لیے یا سونے کے لیے) کپڑے اتارے تو کہے :

بِسْمِ اللّٰهِ	الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ ط	مَرَّةً
اللہ کے نام کے ساتھ	نہیں ہے کوئی معبود	مگر	وہ	ایک بار

عمل الیوم واللیلۃ / ابن سنیؒ صفحہ ۱۹ شمار ۲۶۸ / ترتیب شریف صفحہ ۱۳۷ جلد سوم

جب کسی مسلمان بھائی سے مصافحہ کرو

حضرت انس رضؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو دو آدمی آپس میں اللہ کے لیے محبت رکھتے ہوں اور دونوں میں سے ایک سامنے آجائے اور دوسرے سے مصافحہ کرے اور دونوں درود شریف پڑھیں، وہ نہیں جدا ہوں گے مگر اللہ سبحانہٗ دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیں گے۔ درود شریف :

اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى	سَیِّدِنَا	مُحَمَّدِ	نِ النَّبِیِّ
اے اللہ	رحمت نازل فرما	ہمارے سردار	محمد صلی اللہ علیہ وسلم	نبی

الْاُمِّیِّ	وَعَلٰى اٰلِهٖ	وَ اَصْحَابِهٖ	وَسَلِّمْ ط
اُمّی	اور ان کی آل	اور صحابہ کرام پر	اور سلام بھیج

عمل الیوم واللیلہ / ابن سنیؒ / صفحہ ۶۸ / ۶۷ شمار ۱۹۰ / ترتیب شریف جلد سوم صفحہ ۱۴۱

Marfat.com

جب کوئی احسان کرے

حضرت اسامہ بن زیدؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی کسی کے ساتھ نیکی کرے، اور نیکی کرنے والے سے کہہ دے۔

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا ط

بدلہ دیوے تجھے اللہ اچھا بدلہ

تو اس نے بہت زیادہ تعریف کردی یعنی اس کا حق ادا کر دیا۔

(عمل الیوم واللیلہ لابن سنیؒ صفحہ ۹۱ شمار ۲۷۰/ ترتیب شریف جلد سوم صفحہ ۲۶ ۴/ ۱۴۵)

جب کسی بیماری و مصیبت میں مبتلا ہو

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ باہر نکلا اس طرح کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ میرے ہاتھ میں تھا یا میرا ہاتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں تھا پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہایت خراب حال آدمی کے پاس آئے تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے فلاں! یہ تیری اس حد تک (کمزور) حالت کس وجہ سے نظر آرہی ہے اس نے کہا کہ تکلیف اور بیماری کی وجہ سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تجھے ایسے کلمات نہ سکھا دوں (کہ جن کے پڑھنے سے) تیری بیماری اور تکلیف دور ہو جائے اس پر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپؐ (وہ کلمات) مجھے نہیں سکھاتے؟ (مجھے تعلیم فرمائیں) تو آپؐ نے اے ابوہریرہؓ کہہ:

Marfat.com

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ

میں نے بھروسہ کیا اس ذات پر جو زندہ ہے اسے موت نہیں اور سب تعریف اللہ

لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

کیلئے ہے جو اولاد نہیں رکھتا اور نہ ہی بادشاہت ہیں اس کا کوئی

شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ

شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے کوئی اس کا مددگار ہے اور اس

الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ؕ

کی خوب بڑائی بیان کیا کریں

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر (ایک دن) اس آدمی کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مہیم (تعجب سے پوچھا) کہ کس طرح ٹھیک ہوا اس نے کہا یا رسول صلی اللہ علیہ وسلم! جب سے آپ نے مجھے وہ کلمات سکھائے۔ میں ہمیشہ انہیں پڑھتا رہا۔

مستدرک حاکمؒ جلد اوّل صفحہ ۵۰۹ / ترتیب شریف صفحہ ۱۵۰ جلد سوم

اگر جسم میں درد ہو تو کہے

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے۔ اس وقت میں درد میں مبتلا تھا درد اس قدر شدید تھا کہ (میں گمان کرتا تھا) کہ اب مرا، اب مرا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے داہنے ہاتھ سے اسے سات بار مسح کرو اور کہو:

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ وَسُلْطَانِهٖ مِنْ

مجھے جو کچھ تکلیف ہے اس سے میں اللہ کی عزت اور اس کی قدرت اس کے غلبہ اور اس کی حکومت کی

Marfat.com

مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

پناہ مانگتا ہوں سات بار

حضرت عثمانؓ فرماتے ہیں میں نے ایسا ہی کیا اور مجھے جو تکلیف تھی اللہ نے دور کردی اس کے بعد میں ہمیشہ اپنے گھر والوں کو اور ان کے علاوہ اور لوگوں کو اس کا حکم کرتا رہا۔ (لوگوں کو بتلاتا رہا کہ تم بھی یونہی دم کیا کرو) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

ترمذی شریف جلد دوم صفحہ ۲۹ / ترتیب شریف صفحہ ۱۵۲ جلد سوم

بخار کے لیے تعویذ

حضرت یونس بن حباب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضرت ابوجعفر محمد بن علی رضی اللہ عنہ سے تعویذ لٹکانے کے بارے میں اجازت مانگی تو انہوں نے فرمایا ہاں اجازت ہے جب کہ اللہ کی کتاب سے ہو یا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات میں سے ہو اور مجھے فرمایا کہ میں اس کے ذریعے بخار سے شفا حاصل کروں (اور) فرمایا میں اسے لکھوں:

يٰنَارُ كُونِي بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى إِبْرٰهِيمَ ط

اے آگ ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی والی ہو جا ابراہیم (علیہ السلام) پر

وَأَرَادُوا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْأَخْسَرِينَ ط

اور ان (کفار) نے ان پر مکر کیا پس ہم نے ان کو خسارہ والوں میں سے کر دیا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ

اے اللہ جبرئیل، میکائیل اور اسرافیل کے رب

اِشْفِ صَاحِبَ هٰذَا الْكِتٰبِ ط مَرَّةً

شفا بخش اس تحریر والے کو ۱ بار

Marfat.com

اسے جریرؒ نے روایت کیا ہے۔

(کنز العمال جلد پنجم صفحہ ۱۹۴ شمارہ ۳۹۲۵ / ترتیب شریف صفحہ ۱۵۹ جلد سوم)

مصیبت کے وقت کی دُعا

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فرمایا مجھ سے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ سکھاؤں میں تجھ کو چند کلمے جس کو تو کہا کرے مصیبت اور سختی میں، وہ یہ ہیں:

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ط مَرَّةً

اللہ اللہ ہمارا رب ہے ہم اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے ابار

سنن ابن ماجہ صفحہ ۲۷۷ ترتیب شریف صفحہ ۱۹۸ جلد سوم

جب کسی بادشاہ یا ظالم کا خوف ہو تو کہو

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے موقوفاً روایت ہے کہ اگر بادشاہ یا کسی ظالم کا خوف ہو تو کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا اَللّٰهُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت زیادہ قوت والا ہے اپنی تمام مخلوق سے اللہ بہت زیادہ

اَعَزُّ مِمَّآ اَخَافُ وَ اَحْذَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ

طاقتور ہے اس سے جس سے میں ڈرتا ہوں اور خوف کھاتا ہوں پناہ لیتا ہوں میں اس اللہ کی جس کے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمُمْسِكُ السَّمَآءُ اَنْ تَقَعَ عَلٰی

سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی تھام کر رکھنے والا ہے آسمان کو زمین پر

Marfat.com

الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَ

گرنے سے مگر اس کے حکم سے فلاں (یہاں نام لو) بندے کے شر سے اور اس کے

جُنُوْدِهٖ وَ اَتْبَاعِهٖ وَ اَشْيَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَ

خدام سے اور اس کے حامیوں سے جنّ ہوں یا

الْاِنْسِ اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّيْ جَارًا مِنْ شَرِّهِمْ جَلَّ

انسان اے اللہ بن جا تو میرے لیے پناہ دہندہ ان کے شر سے بلند تر ہے

ثَنَاؤُكَ وَ عَزَّ جَارُكَ وَ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

تیری تعریف اور غالب ہے تیری پناہ لینے والا اور کوئی معبود نہیں ہے تیرے سوا

(ابن ابی شیبہؒ/مردویہ، طبرانیؒ/حصن حصین صفحہ ۲۲۳/ترتیب شریف جلد ۳ صفحہ ۲۱۱)

دعائے حاجت

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وعلیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کو اللہ یا کسی اور سے حاجت ہو تو اسے کرنا چاہیئے کہ اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعتیں پڑھے۔ پھر اللہ تعالیٰ کی توصیف و تعریف بیان کرے پھر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور پھر کہے:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط سُبْحَانَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اللہ بُردبار بزرگی والا پاک ہے

اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

اللہ جو عظمت والے عرش کا مالک ہے سب تعریف اس اللہ ہی کے لیے ہے

Marfat.com

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ

جو تمام جہانوں کا رب ہے مانگتا ہوں میں تجھ سے اسباب تیری رحمت کے

وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ

اور وسائل تیری بخشش کے اور حفاظت ہر گناہ

ذَنْبٍ وَّالْغَنِیْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ

سے اور غنیمت جاننے کا جذبہ ہر نیکی کو اور سلامتی

مِنْ كُلِّ اِثْمٍ ط لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ

ہر گناہ سے نہ چھوڑیے میرے کسی گناہ کو مگر اس طرح کہ تو اسے بخش

وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِیَ لَكَ

دے اور نہ چھوڑیے کوئی غم مگر اس طرح کہ تو اسے کھول دے اور نہ چھوڑیے گا کوئی حاجت جو تیری

رِضًا اِلَّا قَضَیْتَهَا یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ مَرَّةً

مرضی کے تحت ہے مگر اس کو پورا فرما کر اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے ا بار

جامع ترمذی جلد اوّل صفحہ ۶۳ / ترتیب شریف صفحہ ۳۴۸ جلد سوم

آسیب زدہ کے لیے

حضرت یعلی بن مرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ایک عورت حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنا بیٹا لے کر آئی اور عرض کیا کہ میرے اس بیٹے کو آسیب ہے۔ پس جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے منہ میں تھوکا پھر فرمایا:

بِسْمِ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اِخْسَأْ عَدُوَّ

اللہ کے نام سے محمد اللہ کے رسول ہیں اے اللہ کے دشمن

Marfat.com

اللّٰہِ ۔

دفع ہو۔

پس اس کے بعد کسی چیز نے اسے ضرر نہ پہنچایا۔

(عمل الیوم واللیلہ / ابن سنی ؒ صفحہ ۲۰۴ شمار ۶۲۷ / ترتیب شریف جلد سوم صفحہ ۲۳۹)

اَلدَّعْوَاتُ

مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آیت "مقالید السمٰوٰت والارض" کے بارے میں پوچھا تو آپؐ نے مجھے فرمایا کہ اے عثمانؓ! تو نے مجھ سے ایک ایسی بات پوچھی ہے جو تجھ سے پہلے کسی نے نہیں پوچھی، آسمان و زمین کی کنجیاں یہ ہیں) :

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور اللہ سب سے بڑا ہے اور پاک ہے

اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ

اللہ اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور بخشش مانگتا ہوں اللہ سے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ وہ اول ہے اور وہ آخر ہے اور ظاہر ہے

Marfat.com

وَ الْبَاطِنُ يُحْيِیْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَّا

اور پوشیدہ ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہمیشہ زندہ ہے اسے

يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ

کبھی موت نہیں اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز

شَیْءٍ قَدِيْرٌ ط مِائَةَ مَرَّةً

قادر ہے ۱۰۰ بار

(فرمایا) اے عثمانؓ! جس نے اس وظیفہ کو سو مرتبہ پڑھا، اس کو اس کے بدلے میں دس نوازشیں حاصل ہوں گی۔ پہلی، اس کے اگلے گناہ معاف کیے جائیں گے۔ دوسری، اس کو آگ سے نجات لکھ دی جائے گی۔ تیسری، اس کے ساتھ دو فرشتے مقرر کیے جاتے ہیں جو رات دن اس کی آفتوں سے بیماریوں سے حفاظت کرتے ہیں۔ چوتھی، اس کو خزانہ ثواب کا دیا جاتا ہے۔ پانچویں، اس کو اس شخص کے برابر ثواب ملے گا جس نے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے سو غلام آزاد کیے۔ چھٹی۔ اس کو اتنا ثواب ملے گا جیسے اس نے قرآن کریم، توراۃ، انجیل اور زبور پڑھ لیں۔ ساتویں اس کے واسطے بہشت میں گھر بنے گا۔ آٹھویں اس کا حور العین سے نکاح کر دیا جائے گا۔ نویں، اس کے سر پر عزت کا تاج پہنایا جائے گا۔ دسویں، اس کے گھر کے ستر آدمیوں کے بارے میں اس کی سفارش قبول کی جائے گی۔

اے عثمانؓ! اگر تو طاقت رکھے تو کسی بھی دن یہ وظیفہ تجھ سے فوت نہ ہو تو کامیاب ہونے والوں میں سے کامیاب ہوگا اور اگلوں پچھلوں میں سے بڑھ جائے گا۔

(ابن مردودیہ، ابویعلیٰ، ابن ابی عاصم، کنز العمال جلد اوّل صفحہ ۲۶۲ شمار ۴۵۹۲)

❁

Marfat.com

فجر و عصر

دُعائے کثیر البرکت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَ دِيْنِىْ بِسْمِ اللّٰهِ

اللہ کا نام لیتا ہوں میں اپنی جان پر اور اپنے دین پر اللہ کا نام لیتا ہوں میں

عَلٰٓى اَهْلِىْ وَ مَالِىْ وَ وَلَدِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى

اپنے اہل اور مال اور اپنی اولاد پر اللہ کا نام لیتا ہوں میں ان

مَآ اَعْطَانِىَ اللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّىْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ

چیزوں پر جو اس نے مجھے عطا کیں اللہ اللہ ہی میرا رب ہے ہیں اس کے ساتھ نہیں شریک

شَيْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

ٹھہراتا کسی کو اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

وَ اَعَزُّ وَ اَجَلُّ وَ اَعْظَمُ مِمَّآ اَخَافُ وَ اَحْذَرُ

اور بہت بلند ہے اور بہت اونچا ہے اور بہت برتر ہے ان چیزوں سے جن سے میں ڈرتا ہوں اور بچتا

عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ وَ لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

ہوں بہت باعزت ہے تیری پناہ اور پُر جلال ہے تیری تعریف اور کوئی معبود نہیں تیرے سوا

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَ مِنْ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری اپنے نفس کے شر سے اور ہر

كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَّ مِنْ كُلِّ جَبَّارٍ

شیطان سرکش سے اور ہر ظالم جابر

Marfat.com

عَنِیْدٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ

دشمن سے اگر وہ منہ پھیریں تو کہہ کافی ہے مجھے اللہ کوئی معبود نہیں

اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

مگر وہ اسی پر بھروسہ کرتا ہوں میں اور وہ مالک ہے عظمت والے

الْعَظِیْمِ ط اِنَّ وَلِیِّ یَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ

عرش کا۔ بے شک میرا کارساز وہی اللہ ہے جس نے اتارا ہے کتاب کو

وَ ھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ط

اور وہی ولی ہے نیک بندوں کا

یہ دُعا حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی ہے جو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم تھے۔ انہوں نے دس سال حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی تھی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت انسؓ کی والدہ کے التماس پر ان کو دنیا و آخرت کی دعائے خیر سے مخصوص و مشرف فرمایا اور حق سبحانہٗ و تعالیٰ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائے مبارک سے ان کی عمر اور مال اور اولاد میں بڑی برکت عطا فرمائی اور سو سال سے زیادہ ان کی عمر ہوئی، اور سَو کی تعداد تک ان کی اولاد ہوئی۔ تہتر بیٹے پوتے ہوئے اور باقی لڑکیاں۔ اور ان کا باغ سال میں دو دفعہ پھلتا تھا۔ یہ دنیا کی برکتیں ہیں اور آخرت کی برکتوں کے متعلق کیا کہہ سکتے ہیں۔

شیخ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ حدیث شریف کے بڑے علماء میں سے ہیں۔ کتاب جمع الجوامع میں حدیث نقل کرتے ہیں کہ ابو الشیخ کتاب ثواب میں اور ابن عساکرؒ نے تاریخ میں روایت کی ہے کہ ایک دن حضرت انسؓ حجاج بن یوسف ثقفی کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ حجاج نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہا تو نے دیکھا ہے کہ تیرے صاحب یعنی حضور اقدس صلی اللہ

Marfat.com

علیہ وسلم کے پاس ایسے گھوڑے اور دیگر اسباب دولت وثروت موجود تھا؟ حضرت انس رضؓ نے فرمایا اللہ کی قسم! یقیناً میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس سے (کہیں بہتر) چیزیں دیکھی ہیں اور میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ آپؐ نے فرمایا ہے آدمی تین طرح کے گھوڑے رکھتے ہیں۔ ایک قسم تو وہ ہے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے لیے اور دشمنانِ دین کی گوشمالی کے لیے ان کو رکھا جاتا ہے، ان گھوڑوں کی لید، پیشاب اور گوشت پوست اور خون کو قیامت کے روز ترازو میں تولا جائے گا۔ دوسری قسم کے وہ گھوڑے ہیں جن کو اپنی ضرورتوں کے لیے رکھا جاتا ہے اور بوقتِ ضرورت ان پر سوار ہوتے ہیں۔ تیسری قسم کے وہ گھوڑے ہیں جن کو نمود و نمائش کے لیے رکھا جاتا ہے تاکہ لوگ دیکھیں اور کہیں کہ فلاں کے پاس اتنے گھوڑے ہیں۔ جو شخص اس نیت سے گھوڑا رکھتا ہے اس کا ٹھکانہ جہنم ہے" اے حجاج! تیرے گھوڑے اسی قبیل کے ہیں! اس بات کے سننے سے حجاج نہایت ناراض ہوا اور کہا اے انس رضؓ! اگر تو نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت نہ کی ہوتی، اور امیر المومنین عبدالملک بن مروان کا خط تمہاری سفارش میں نہ آیا ہوتا کہ اس میں تمہارے حالات کی رعایت کے بارے میں لکھا ہے تو تمہارے ساتھ وہ کرتا جو چاہتا۔ حضرت انس رضؓ نے فرمایا نہیں، اللہ کی قسم تو ہرگز میرے ساتھ کچھ نہیں کر سکتا اور میری جانب بری آنکھ سے نہیں دیکھ سکتا۔ بلاشبہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے چند کلمات کو سن رکھا ہے۔ میں ہمیشہ ان کلمات کی پناہ میں ہوں اور ان کلمات کی طفیل میں کسی بادشاہ کے غلبہ سے اور کسی شیطان کی برائی سے نہیں ڈرتا۔ حجاج اس کلام پر ہیبت سے بہت خوفزدہ ہوا اور ایک ساعت کے بعد سر اٹھا کر کہا اے ابو حمزہ رضؓ! وہ کلمات مجھے سکھا دے! حضرت انس رضؓ نے فرمایا اللہ کی قسم وہ کلمات میں تجھے ہرگز نہیں سکھاؤں گا کیونکہ تو اس کا اہل نہیں۔

جب حضرت انس رضؓ کی رحلت کا وقت آیا تو آپ رضؓ کے خادم حضرت ابان رضؓ نے آپ رضؓ

Marfat.com

کے سرہانے کھڑے ہو کر فریاد کی حضرت انسؓ نے فرمایا کیا چاہتا ہے؟ عرض کی وہ کلمات جن کو حجاج آپ سے سیکھنا چاہتا تھا اور آپؓ نے اس کو نہیں بتائے (فرمایا) ہاں! میں تجھ کو وہ کلمات سکھا دوں گا تو ان کا اہل ہے اور فرمایا میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی دس برس خدمت کی اور آپؐ دنیا سے تشریف لے گئے۔ اس حالت میں کہ مجھ سے خوش تھے، اے ابانؓ! تو نے میری دس سال خدمت کی ہے اور میں اب دنیا سے کوچ کر رہا ہوں۔ اس حالت میں کہ میں تجھ سے راضی ہوں پڑھ تو صبح و شام ان کلمات کو۔ اللہ تعالیٰ تجھ کو ہر آفت سے حفاظت میں رکھے گا

(از ترتیب شریف جلد دوم صفحہ ۱۶)

بعد فجر و عصر

سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارْ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَ

اے اللہ تو میرا پروردگار ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے مجھے پیدا کیا اور

اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا

میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد و پیمان پر ہوں جتنی کچھ

اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ

مجھ میں استطاعت ہے پناہ لیتا ہوں میں تیری اس کے شر سے جو کچھ میں نے کیا اعتراف

لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ

کرتا ہوں میں ان نعمتوں کا جن سے تو نے مجھے نوازا اور اقرار کرتا ہوں میں اپنے گناہوں کا پس بخش

فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ط

دے مجھے بے شک کوئی بھی بخشنے والا نہیں ہے گناہوں کا مگر تو۔

Marfat.com

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین استغفار یہ ہے کہ تو ان الفاظ کو کہے :

اللھم انت ربی لا الہ الا انت . . . . الخ

فرمایا (حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے) کہ جو شخص پڑھے ان کلمات کو دن میں اس کے مفہوم پر کامل یقین رکھ کر، اور وہ اسی دن مر جائے شام ہونے سے پہلے تو وہ جنتی ہے اور جو پڑھے ان کلمات کو رات کے وقت اور وہ ان کے معنی پر یقین رکھتا ہو صبح ہونے سے پہلے مر جائے وہ جنتی ہے ۔

(شداد بن اوس رض / بخاری / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۲/۲۹۳ شمار ۲۳۱۲)

(ترتیب شریف جلد دوم صفحہ ۶۰/۵۹)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اسی اثناء میں ایک بوڑھا آدمی آیا جسے قبیصہ رض کہتے تھے تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو کس غرض کے لیے آیا ہے حالاں کہ تیری عمر بڑی ہو چکی ہے اور تیری ہڈیاں کوٹی جا چکی ہیں ۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) میری عمر بڑی ہو گئی ہے، میری ہڈیاں کوٹ دی گئیں اور قوت کمزور ہو گئی اور میری موت قریب آ گئی ہے تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اس بات کو دوبارہ لوٹا ۔ تو اس نے دوبارہ عرض کیا (جس طرح پہلے عرض کیا تھا)، تو حضور اقدس ص نے فرمایا نہیں باقی رہا تیرے ارد گرد (نہ کوئی درخت، نہ پتھر، نہ مٹی کا ڈھیلا) مگر کہ وہ رویا ہے تیری بات پر رحم کھا کر پس اپنی حاجت پیش کر ۔ تیرا حق واجب ہو گیا ۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ایسی چیز تعلیم فرمائیں جو مجھے دنیا اور آخرت میں نفع دے اور زیادہ نہ ہو کیونکہ میں بوڑھا بولنے والا آدمی ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو صبح کی نماز پڑھ چکے تو کہہ :

(بعد فجر)

Marfat.com

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِہٖ وَ لَا حَوْلَ

پاک ہے اللہ عظمت والا اور وہی تعریف والا ہے اور نہیں طاقت اور قوت

وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط مَرَّۃً

مگر اللہ کے ساتھ ا بار

تو اللہ سبحانہ، تجھے بچائیں گے چار بلاؤں سے جذام سے، جنون سے، اندھا ہونے سے اور فالج سے اور آخرت کے لیے کہہ:

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ مِنْ عِنْدِکَ وَ اَفِضْ عَلَیَّ مِنْ

اے اللہ مجھے ہدایت دے اپنے پاس سے اور ڈال مجھ پر اپنا فضل اور

فَضْلِکَ وَ انْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِکَ وَ اَنْزِلْ

نچھاور کر مجھ پر اپنی رحمت اور نازل کر

عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِکَ ط

مجھ پر اپنی برکتیں۔

تو بوڑھے نے ایسا ہی کیا اور چاروں انگلیوں کی گرہ بنائی تو حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ نے کہا کہ اس نے کس طرح مضبوطی سے چاروں انگلیوں کی گرہ بنائی ہے، تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اس ذات کی قسم، جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر یہ ان (کلمات) کو پورا کرے گا تو قیامت کے دن اس پر جنت کے چار دروازے کھول دیے جائیں گے جس دروازے میں سے چاہے داخل ہو جائے۔

(عمل الیوم واللیلہ / ابن سنیؒ صفحہ ۳۷/ ۳۶ شمار ۱۳۳ / ترغیب شریف،

(جلد دوم صفحہ ۶۶/ ۶۵)

Marfat.com

بعد فجر

ایک شخص نے حضرت حسن رضؓ سے روایت کی ہے کہ ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک شخص کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ کسی نے آکر کہا کہ اپنے گھر کو جا کہ وہ جل گیا ہے اس شخص نے کہا میرا گھر نہیں جلا وہ چلا گیا۔ پھر آیا اور اس طرح کہ تیرا گھر جل گیا ہے۔ اس شخص نے کہا اللہ کی قسم! میرا گھر نہیں جلا اور فرمایا کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت کہے:

رَبِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ

میرا پروردگار اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میرا بھروسہ ہے

وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط مَا شَآءَ اللّٰہُ

اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا جو اللہ چاہے

کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ وَلَا حَوْلَ وَ

ہوتا ہے اور جو اللہ نہ چاہے نہیں ہوتا اور نہیں قوت اور

لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط اَشْھَدُ

نہیں طاقت مگر اللہ کے ساتھ جو بلند ہے عظمت والا میں گواہی دیتا

اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَ اَنَّ اللّٰہَ

ہوں کہ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور بے شک اللہ

قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ط اَعُوْذُ بِاللّٰہِ

کا علم ہر چیز پر محیط ہے میں پناہ چاہتا ہوں

الَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی

اللہ کی جس نے روک رکھا ہے آسمان کو زمین پر گرنے سے

Marfat.com

الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ

اس کے حکم کے ساتھ ہر (زمین پر) چلنے والے کے شر سے

رَبِّيْ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ

اے میرے رب اس کی پیشانی تیرے قبضہ میں ہے۔ بے شک میرا رب صراط مستقیم پر

مُّسْتَقِيْمٍ ط

ہے۔

تو اس کی جان میں اور عیال میں اور مال میں کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی۔ (کوئی ایسی چیز نہیں پہنچے گی۔ جو اسے ناگوار ہو) اور بے شک میں نے آج یہ دُعا پڑھی ہے پھر اس شخص نے کہا، اُٹھو میرے ساتھ۔ سب کھڑے ہوگئے اور اس کے ساتھ روانہ ہوئے پھر اس کے گھر کے پاس جا کر ٹھہر گئے۔ (تو دیکھا) کہ ارد گرد کے گھر جل گئے ہیں اور اس کے گھر کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔

(عمل الیوم واللیلہ / ابن سنی / صفحہ ۱۷، ۱۶ / شمار ۵۸ / ترتیب شریف جلد دوم

صفحہ ۶۷ / ۶۶)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے اور پاک ہے

اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ ط

اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے اور اللہ تعالیٰ برکت والا ہے

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہو: لا الہ الا اللہ واللہ اکبر ۔۔۔ الخ۔ پس یہ پانچ کلمات ہیں۔ ان کے

Marfat.com

برابر کوئی چیز نہیں ہو سکتی۔ ان ہی پر اللہ تعالیٰ نے ملائک کو پیدا فرمایا اور ان ہی کی برکت سے آسمان کو بلند کیا اور زمین کو بچھایا اور پہاڑ و جن و انس پیدا فرمائے اور ان پر اپنے احکام نازل فرمائے (اسے دیلمیؒ نے روایت کیا ہے)

(کنز العمال جلد اوّل صفحہ ۲۰۴/ ۲۰۰۳/ ترتیب شریف عربی جلد چہارم صفحہ ۱۰۸)

حضرت عمرو بن مرہ اور زید بن ارقم رضی اللہ عنہما (دونوں) سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے علیؓ! میں تجھے ایسی دُعا سکھاؤں جس کے ذریعہ تو دُعا کرے تو تجھ پر اگرچہ چیونٹیوں کی تعداد کے برابر بھی گناہ ہوں گے تو ان کو بخش دیا جائے گا (وہ دُعا یہ ہے)

اَللّٰهُمَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ

اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں (تو) بڑا بُردبار بڑے کرم والا ہے

تَبَارَكْتَ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط

تو برکت والا ہے رب عرش عظیم کا

(طبرانی فی الکبیر۔ کنز العمال جلد اوّل صفحہ ۲۰۷ شمار ۳۹۴۷/ ترتیب شریف جلد چہارم) (صفحہ ۱۱۳/۱۱۴)

حضرت زہری رضی اللہ عنہ سے مرسلاً روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے کہا:

اَللّٰهُمَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ

اے اللہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ بڑا بُردبار بڑا کریم

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ

پاک ہے اللہ پروردگار سات آسمانوں کا اور

Marfat.com

رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

پروردگار عرش عظیم کا

تین بار تو وہ اس شخص کے مانند ہے جس نے لیلۃ القدر کو پالیا۔

(کنز العمال جلد اوّل صفحہ ۲۰۳ شمار ۳۸۷۹/ ترتیب شریف جلد چہارم صفحہ ۱۴/۱۵۱)

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کا بیان ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ میں تجھے چند کلمے نہ سکھادوں کہ اللہ تعالیٰ ان کے کہنے سے تیرے گناہ معاف فرمادے اور تجھ کو بھی معاف فرمادے (کلمات یہ ہیں)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهُ الْحَلِيْمُ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ ایک اس کا کوئی شریک نہیں بردبار

الْكَرِيْمُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

بزرگ نہیں کوئی معبود مگر اللہ ایک اس کا کوئی شریک

لَهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ

نہیں بلند عظمت والا پاک ہے اللہ پروردگار

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط

ساتوں آسمانوں کا اور بڑے عرش کا رب

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو پالنے والا ہے جہانوں کا۔

(ابن جریرؒ/ کنز العمال جلد اوّل صفحہ ۲۰۵ شمار ۵۰۶۸/ ترتیب شریف جلد چہارم صفحہ ۱۵۱)

حضرت ابان رضی اللہ عنہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور اقدس

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے ہر روز ایک مرتبہ پڑھا۔

سُبْحَانَ الْقَائِمِ الدَّائِمِ ط سُبْحَانَ الْحَيِّ

پاک ہے اللہ قائم ہمیشگی والا پاک ہے (وہ جو) حی و

الْقَيُّوْمِ ط سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ ط

قیوم ہے پاک ہے وہ ذات جو ہمیشہ زندہ ہے اس کے لیے موت نہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ط سُبُّوْحٌ

پاک ہے اللہ عظمت والا اور اسی کی تعریف ہے وہ سبوح ہے

قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط سُبْحَانَ

قدوس ہے پروردگار ہے ملائکہ اور روح کا پاک ہے

الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى ط

بلند تر ذات پاکی اور بلندی اسی کے لیے ہے۔

تو وہ شخص موت سے پہلے اپنا ٹھکانہ جنت میں دیکھ لے گا یا کسی اور کو دکھایا جائے گا۔

(کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۵ شمار ۳۸۹۸ / ترتیب شریف جلد چہارم صفحہ ۱۲۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهٖ ط

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے کہ جس کی عظمت کے آگے ہر چیز عاجز ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهٖ ط

اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے کہ جس کی عزت کے سامنے سب چیزیں ذلیل ہیں۔

Marfat.com

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِّمُلْکِهٖ ۔

اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس کی حکومت کے سامنے ہر شئے جھکی ہوئی ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اسْتَسْلَمَ کُلُّ شَیْءٍ لِّقُدْرَتِهٖ

اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہر چیز کو اپنی قدرت کے مطیع کر رکھا ہے ۔

اور اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے پاس کی چیز (رحمت و بخشش) طلب کرے، تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہزار نیکی لکھتے ہیں اور اس کے ہزار درجے بلند کرتے ہیں اور ستر ہزار فرشتوں کو اس کے لیے قیامت تک استغفار کرنے کے لیے مقرر فرما دیتے ہیں ۔

(ترغیب شریف جلد چہارم صفحہ ۱۲۲/ طبرانی فی الکبیر/ ابن عساکرؒ/ کنز العمال جلد اوّل)
(صفحہ ۲۰۵ شمار ۳۸۹۱)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس طرح کہے :

جَزَی اللّٰهُ عَنَّا سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا صلی اللہ علیہ وسلم مَا هُوَ اَهْلُهٗ

اے اللہ ہماری طرف سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ جزا دیجئے جس کے وہ اہل ہیں ۔

تو اس کا ثواب ستر فرشتوں کو ہزار دن تک مشقت میں ڈال دے گا یعنی وہ ہزار دن تک اس کا ثواب لکھتے لکھتے تھک جائیں گے ۔

(طبرانی فی الکبیر والاوسط)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک نور کا دریا پیدا فرمایا ہے جس کے اردگرد نورانی ملائکہ نور کے پہاڑ پر اپنے ہاتھوں میں نور کے مٹکے لیے ہوئے (یہ) تسبیح بیان کرتے ہیں :

Marfat.com

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَ الْمَلَكُوْتِ ط سُبْحَانَ

پاک ہے ملک اور ملکوت والی ذات پاک ہے

ذِی الْعِزَّةِ وَ الْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ الْحَیِّ

عزت اور جبروت والی ذات پاک ہے وہ ذات

الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ ط سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ

جو زندہ ہے جسے موت نہیں وہ سبوح ہے پاک ہے پروردگار ہے

الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الرُّوْحِ ط

ملائکہ اور رُوح کا۔

پس جس شخص نے روزانہ ایک بار یا مہینے میں ایک بار، یا سال میں ایک بار، یا ساری عمر میں ایک بار پڑھا تو اللہ تعالےٰ اس کے اگلے پچھلے تمام گناہ بخش دیتا ہے خواہ سمندر کے جھاگ یا وسیع میدان کی ریت کے برابر ہوں، خواہ وہ شخص جہاد سے بھاگ آنے کا مجرم ہو۔

(دیلمیؒ/ کنز العمال جلد اوّل صفحہ ۲۰۲ شمار ۲ ۳۸۵/ کتاب العمل بالسنۃ المعروف بہ ترتیب شریف جلد چہارم صفحہ ۹ ۱۱۸-۱۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کہا:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ عَمِلْتُ سُوْٓءً اَوْ

نہیں کوئی معبود مگر تو تو پاک ہے میں نے جو بُرے عمل کیے ہیں یا

ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّكَ اَنْتَ خَیْرُ

اپنے نفس پر ظلم کیا ہے پس تو مجھے بخش دے بے شک تو بہتر

Marfat.com

الْغَافِرِيْنَ ؕ

بخشنے والا ہے۔

تو اس کے سب گناہ بخش دیے جاتے ہیں خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

(دیلمیؒ/کنز العمال جلد اوّل صفحہ ۲۰۴ شمار ۳۸۸۲/ترتیب شریف صفحہ ۱۱۹ جلد چہارم)

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے پڑھا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے وہ واحد ہے لا شریک ہے اس کا کوئی

وَاحِدًا صَمَدًا لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ

معبود نہیں وہ ایک تن تنہا ہے بے نیاز نہ اس نے (کسی کو) جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَحَدَ عَشَرَ مَرَّةً

اس کا کوئی برابر کا ہمسر ہے۔ ۱۱ بار

تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دو لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور جس شخص نے زیادہ پڑھا تو اس کا ثواب بھی اللہ تعالیٰ بڑھا دیتا ہے۔

(طبرانی فی الکبیر/ابن ابی اوفیؓ/حلیہ وابن عساکرؒ/جابر/کنز العمال،

جلد اوّل صفحہ ۲۰۴ شمار ۳۸۸۶)

(ترتیب شریف جلد چہارم صفحہ ۱۱۹)

يَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَا زَيْنَ

اے آسمانوں اور زمین کے نور اے آسمانوں اور

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَا جَبَّارَ السَّمٰوٰتِ

زمین کی زینت اے آسمانوں اور

Marfat.com

وَالْاَرْضِ ط یَا عِمَادَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ط

اور زمین کے جبار اے آسمانوں اور زمین کے قائم کرنے والے

یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ط یَا ذَا الْجَلَالِ

اے آسمانوں اور زمین کے نیا پیدا کرنیوالے اے بزرگی اور

وَالْاِکْرَامِ ط یَا صَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ

اکرام والے اے فریادیوں کی فریاد تک پہنچنے والے

وَمُنْتَھَی الْعَابِدِیْنَ الْمُفَرِّجُ عَنِ الْمَکْرُوْبِیْنَ

اے عابدوں کے منتہائے مقصود (اور) سختی میں مبتلا ہونے والوں کی تکلیف دور کرنیوالے

اَلْمُرَوِّحُ عَنِ الْمَغْمُوْمِیْنَ وَ مُجِیْبُ دُعَاءِ

غمزدہ کے غم کو راحت سے بدلنے والے اور عاجزوں کی دعاؤں کو

الْمُضْطَرِّیْنَ وَ کَاشِفَ الْکُرَبِ یَا اِلٰہَ الْعٰلَمِیْنَ

قبول کرنے والے اور سختیوں کو کھولنے والے اے جہانوں کے معبود

وَیَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ مَنْزُوْلٌ بِکَ کُلُّ

اور اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنیوالے ہر حاجت تیرے ساتھ چھوڑی

حَاجَۃٍ ط مَرَّۃً

ہوئی ہے ۱ بار

حضرت حذیفہ بن یمان ؓ سے روایت ہے کہ جبرئیل علیہ السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کہ مجھے جس نبی کی طرف بھی بھیجا گیا ہے۔ آپ مجھے ان سے زیادہ محبوب ہیں۔ میں آپ کو اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ اسماء سکھاتا ہوں کہ ان کے ذریعہ دعا کی جائے کہیے یا نور السمٰوٰت ...... الخ۔

Marfat.com

(مجمع الزوائد و منبع الفوائد جلد دہم صفحہ ۱۷۸/۹ / ترتیب شریف عربی جلد چہارم صفحہ ۴۴)

اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتِیْ فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَ

اے اللہ میرے تمام کاموں کا انجام بخیر کر اور

اَجِرْنِیْ مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَ عَذَابِ الْاٰخِرَۃِ ط

مجھے بچا دنیا کی پکڑ سے اور آخرت کے عذاب سے

حضرت بسر بن ابی ارطاۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ اللھم احسن عاقبتی ...... الخ کرتے سنا اور فرمایا) کہ جس شخص کی یہ کرنا عادت ہوگی اسے مصیبت پہنچنے سے پہلے موت آئے گی۔

کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۸ شمار ۳۷۶۳ / ترتیب شریف جلد چہارم صفحہ ۷۵

یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ ۔

اے رحیم اے احسان کرنے والے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے حضرت جبرئیل علیہ السلام نے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا رب مجھے قیامت کے دن مخاطب کرے گا کہ اے جبرئیلؑ فلاں بن فلاں کو میں دوزخیوں میں کیوں دیکھ رہا ہوں میں عرض کروں گا کہ اے میرے رب اس کی کوئی نیکی نہیں پائی گئی جس کا اثر خیر اس پر پڑتا (یعنی اس کی وجہ سے وہ دوزخ میں نہ جاتا) اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے جبرئیلؑ! یہ دنیا میں یا حنان یا منان پڑھا کرتا تھا۔ تو اس سے پوچھ اس کے پڑھنے میں اس کا کیا مقصد تھا تو میں اس کے پاس جاؤں گا اور پوچھوں گا۔ وہ کہے گا میرے یا حنان یا منان پڑھنے کا مطلب اللہ کے

Marfat.com

سوا کچھ نہ تھا تو میں اس کا ہاتھ پکڑ کر دوزخیوں کی صفوں سے نکال کر اہلِ بہشت کی صفوں میں داخل کر دوں گا

(حلیۃ الاولیاء جلد سوم صفحہ ۲۱۰)

(ترتیب شریف جلد چہارم صفحہ ۱۴۱/۱۴۰)

حضرت ادریس علیہ السلام کی دُعا

حضرت حسن بن ابی الحسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں خیال کرتا ہوں کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ذکر کیا ہے کہا انہوں نے کہ حضرت ادریس علیہ السلام ایک دعا مانگا کرتے تھے جس کے متعلق وہ حکم دیا کرتے تھے کہ دُعا بیوقوفوں کو نہ سکھانا کہ وہ اس کے ذریعہ سے دعائیں مانگیں پس وہ کہا کرتے تھے:

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَيَا ذَا الطَّوْلِ

اے عزت و جلال والے اے بخشش والے

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ظَهْرَ اللَّاجِئِيْنَ وَجَارَ

کوئی معبود نہیں مگر تو پناہ ڈھونڈنے والوں کی پشت پناہ تو ہے اور پڑوسی

الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَأُنْسَ الْخَائِفِيْنَ إِنِّيْ

ڈھونڈنے والوں کا پڑوسی تو ہے۔ اور ڈرنے والوں کا انیس تو ہے بے شک میں

أَسْئَلُكَ إِنْ كُنْتُ فِيْ أُمِّ الْكِتٰبِ شَقِيًّا

تجھ سے سوال کرتا ہوں اگر میں لوح محفوظ میں بد بخت ہوں تو

أَنْ تَمْحُوَ مِنْ أُمِّ الْكِتٰبِ شَقَايَ وَتُثْبِتَنِيْ

میری بدبختی کو مٹا دے لوح محفوظ سے اور اپنے ہاں نیک بخت کر کے

Marfat.com

عِنْدَكَ سَعِيْدًا وَاِنْ كُنْتُ فِيْ اُمِّ الْكِتٰبِ

پختہ طور پر لکھ دے اور اگر ہیں لوح محفوظ میں محروم ومفلس

مَحْرُوْمًا مُقْتَرًا عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ اَنْ تَمْحُوْ

ہوں اپنے رزق میں تو مٹا دے

مِنْ اُمِّ الْكِتٰبِ حِرْمَانِيْ وَ اِقْتَارِيْ وَارْزُقْنِيْ

لوح محفوظ سے میری محرومی اور میری تنگی اور مجھے رزق

وَاَثْبِتْنِيْ عِنْدَكَ سَعِيْدًا مُّوَفَّقًا لِلْخَيْرِ كُلِّهٖ ط

دے اور مجھے لکھ دے اپنے ہاں خوش بخت جس کو تمام بھلائیوں کی توفیق دی گئی ہو۔

(حاکمؒ / کنز العمال جلد اوّل صفحہ ۲۰۷ شمار ۵۰۹۹)

(ترتیب شریف جلد چہارم صفحہ ۵۵/۵۴)

تسبیحات بعد ہر نماز

سُبْحَانَ اللّٰهِ — ثَلٰثٌ وَّثَلٰثُوْنَ مَرَّةً

پاک ہے اللہ — ۳۳ بار

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ — ثَلٰثٌ وَّثَلٰثُوْنَ مَرَّةً

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں — ۳۳ بار

اَللّٰهُ اَكْبَرُ — ثَلٰثٌ وَّثَلٰثُوْنَ مَرَّةً

اللہ بہت بڑا ہے۔ — ۳۳ بار

Marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ	
نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا نہیں کوئی شریک اس کا ملک	
الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ	
اسی کا ہے اور تعریف اسی کی ہے اور وہ ہر چیز پر	
شَیْءٍ قَدِيْرٌ ط	مَرَّةً
قادر ہے۔	۱ بار

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ ۳۳ مرتبہ الحمد للہ، ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر کہے، یعنی کل ننانوے مرتبہ اور سو کی تعداد کو پورا کرنے کے لیے یہ کہے لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک ۔۔۔۔الخ تو اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے۔ اگرچہ دریا کے جھاگ کے برابر ہوں یعنی بہت زیادہ۔

(ابوہریرہؓ / مسلمؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۹۱ شمار ۸۹۶ / ترتیب شریف جلد اوّل صفحہ ۱۶۲)

سُبْحَانَ اللّٰهِ	مِائَةَ مَرَّةً
پاک ہے اللہ	۱۰۰ بار
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	مِائَةَ مَرَّةً
اللہ بہت بڑا ہے	۱۰۰ بار
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	مِائَةَ مَرَّةً
نہیں کوئی معبود مگر اللہ	۱۰۰ بار
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	مِائَةَ مَرَّةً
تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں	۱۰۰ بار

Marfat.com

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص ہر فرض نماز کے بعد سو مرتبہ سبحان اللہ سو مرتبہ اللہ اکبر سو مرتبہ لا الہ الا اللہ، سو مرتبہ الحمدللہ کہے، (تو) اس کے گناہ اگرچہ سمندر کے جھاگ سے بھی زیادہ ہوں، بخش دیے جائیں گے۔

(زید بن ثابتؓ/نسائیؒ/حصن حصین صفحہ ۲۲۶/ترتیب شریف جلد اوّل صفحہ ۱۶۳)

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

هٰذَا الْاِسْمُ الْاَعْظَمُ وَ اِسْمٌ لَنَا مُرَبِّیْنَا

یہ اسم اعظم ہے اور ہمارا مربی ہے

وَ الْمُسْتَغَاثُ لَنَا فِیْ هٰذِهِ السِّلْسِلَةِ

اور ہمارے سلسلے میں مددگار

الطَّرِیْقَةِ۔

ہے۔

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کا بیان ہے کہ جنگ بدر میں میں لڑتا ہوا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا تو میں نے دیکھا کہ سرورِ کائنات فخر موجودات سید المرسلین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں سر مبارک رکھے یا حی یا قیوم پڑھ رہے تھے۔ پھر میں چلا گیا اور لڑائی میں شریک ہو گیا۔ پھر خدمت اقدس میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بدستور اسی طرح سجدہ میں سر مبارک رکھے ہوئے یا حی یا قیوم پڑھ رہے تھے یہاں تک کہ اللہ سبحانہ، نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فتح کی خوشخبری سنادی۔

(حصن حصین صفحہ ۴۱۱/ترتیب شریف جلد اوّل صفحہ ۱۶۵)

صَلوٰۃُ الاُوَیسِیّہ وَ الاِستِغفَار اَحَدَ عَشَرَ مَرَّۃً

صلوٰۃ الاویسیہ اور استغفار ۱۱ بار

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر

وَ عِترَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعلُومٍ لَّکَ اَستَغفِرُ

اور آپ کی عترت پر جو تعداد تجھے معلوم ہے بخشش مانگتا ہوں

اللّٰہَ الَّذِی لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الحَیُّ القَیُّومُ

میں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ قائم ہے

وَ اَتُوبُ اِلَیہِ ۔

اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ۔

تسبیحات فجر و عصر

سُبحَانَ اللّٰہِ مِائَۃَ مَرَّۃً

پاک ہے اللہ ۱۰۰ بار

اَلحَمدُ لِلّٰہِ مِائَۃَ مَرَّۃً

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ۱۰۰ بار

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مِائَۃَ مَرَّۃً

کوئی معبود نہیں مگر اللہ ۱۰۰ بار

Marfat.com

اَللّٰہُ اَکْبَرُ — مِائَۃَ مَرَّۃً

اللہ بہت بڑا ہے — ۱۰۰ بار

حضرت عمرو ابن شعیب رضی اپنے والد سے اور وہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ کہا انھوں نے فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص سبحان اللہ کہے سو مرتبہ، صبح کے وقت اور سو مرتبہ شام کے وقت، اس کو اس شخص کے برابر ثواب ملتا ہے، جس نے سو حج کیے ہوں اور جو شخص الحمد للہ کہے سو مرتبہ صبح کو اور سو مرتبہ شام کو، اس کو اس شخص کے برابر ثواب ملتا ہے جس نے سو آدمیوں کو اللہ کی راہ میں گھوڑوں پر سوار کیا ہو، اور جو شخص لا الٰہ الا اللہ کہے سو مرتبہ صبح کو اور سو مرتبہ شام کو۔ اس کو اس شخص کے برابر ثواب ملتا ہے جس نے سو غلام حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد سے آزاد کیے ہوں اور جو شخص اللہ اکبر کہے سو مرتبہ صبح کو اور سو مرتبہ شام کو تو قیامت کے دن اس سے زیادہ ثواب کوئی شخص نہیں لائے گا مگر وہ شخص جس نے کہا ہو ان کلمات کو اتنی ہی مرتبہ یا اس سے زیادہ۔

(عمرو بن شعیب رض / ترمذی رح / مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۳۸۹ شمار ۲۱۸۹)

(ترتیب شریف جلد اوّل صفحہ ۲۷۰)

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ — مِائَۃَ مَرَّۃً

پاک ہے اللہ اور تعریف اسی کی ہے — ۱۰۰ بار

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص سبحان اللہ وبحمدہٖ ایک بار کہتا ہے اس کے لیے دس بار لکھا جاتا ہے اور جو دس بار کہتا ہے۔ اس کے لیے سو بار لکھا جاتا ہے اور جو سو بار کہتا ہے اس کے لیے ہزار بار لکھا جاتا ہے۔ جو کوئی اس سے زیادہ کہے گا تو اللہ تعالیٰ رحمٰن و رحیم اس سے (دس گنا) زیادہ ثواب دے گا۔

(ابن عمر رض / ترمذی رح / نسائی رح / حصن حصین صفحہ ۷۰۶۰، ۳/۴۰ / ترتیب شریف جلد اوّل ۲۷۱)

Marfat.com

خُطبہ حجۃُ الوداع

جب کوئی کسی محکمے کا کوئی ذمہ دار حاکم نقل مکانی کرتا ہے، تو جانے سے پہلے اپنی محنت، جدّوجہد کا پورا اجمالی نقشہ آنے والے کو سمجھا کر جاتا ہے۔ جب وہ رخصت ہونے لگتا ہے۔ اپنے کام کے متعلق پوری ہدایات دے کر جاتا ہے کہ میرے بعد یہ کام نہیں کرنے اور یہ کام ضروری کرنے ہیں، اور وہ ہدایات اس کے منصب کا نچوڑ ہوتی ہیں۔ اسی طرح حضورِ اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کا خطبہ حجۃ الوداع ساری اسلامی تعلیمات کا نچوڑ ہے۔

جب تک آپؐ نے اپنا آخری خطبہ نہیں پڑھا، اللہ نے بھی اپنی آخری آیت نازل نہیں فرمائی آپؐ کا آخری خطبہ ہی دین کی تکمیل کا موجب ہے، اس خطبے کو فرما کر گویا دین و دنیا کی ہر بات بتلا دی۔ تھی کہ کوئی بھی بات باقی نہ رہی، آپ اِس خطبے کو غور سے پڑھیں۔ جوں جوں آپ اس پر غور کرتے جائیں گے نئی نئی باتیں حاصل ہوتی جائیں گی، سچ پوچھو تو یہ مختصر سا خطبہ اپنے اندر علم و حکمت کے چشمے لیے ہوئے ہے۔

اِس خطبہ کا ہر مسلمان کے گھر میں اور ہر مسلمان کی جیب میں ہونا ضروری ہے پہلے بھی یہ خطبہ کئی بار اس دارُالاحسان سے لکھا جا چکا ہے لیکن اس دفعہ اس انوکھے انداز سے لکھا جا رہا ہے کہ اس سے پہلے کبھی نہیں لکھا۔

حضورِ اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کی میدانِ عرفات کو روانگی

سرکارِ دو عالم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی سواری کیلیے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہٗ نے عربی نسل کے سفید رنگ کے گھوڑے پر زین کسی۔ پھر سرورِ کائنات فخرِ موجودات صلّی اللہ علیہ وسلّم کی رکاب تھام کر گھوڑے پر سوار کیا۔ لیجئے عروسِ مملکت کی سواری میدانِ عرفات کی طرف روانہ ہوئی۔

Marfat.com

میدانِ عرفات میں ایک لاکھ چوالیس ہزار صحابہ کرامؓ سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے انتظار میں حاضر تھے۔ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

"لوگو! میں خیال کرتا ہوں کہ میں اور تم پھر کبھی اس مجلس میں اکٹھے نہ ہوں گے"۔

ف: حاضرین نے جب یہ سنا ہوگا کہ "میں اور تم پھر کبھی اس مجلس میں اکٹھے نہیں ہوں گے"، تو کہرام مچ گیا ہوگا۔ ہر کوئی دھاڑیں مارتا ہوگا۔ احقر فجر سے ان سطور کو رقم کرنے کے لیے بیٹھا ہے، جب بھی لکھنے لگتا ہے رک جاتا ہے۔ اس روز کے منظر کی تاب یہ دل نہیں لا سکتا۔ کاغذ بے چارہ کیونکر لا سکتا ہے۔ اس اعلان کو سن کر پہاڑوں کے جگر شق ہوئے، پھولوں کے منہ فق ہوئے چشموں نے خون اگلا۔ بلبلوں کے ننھے دل اس خطبۂ فراق کی تاب نہ لاتے ہوئے بے تاب ہو گئے۔ قمریاں بلک بلک کر رونے لگیں۔ کلی کا جگر گھائل ہوا۔ نرگس نے گردن جھکا دی۔ درندے دم بخود ہوئے۔ جانوروں میں ہلچل مچ گئی۔ ریت کے ذروں کی رنگت بدل گئی۔ سبزہ کملا گیا۔ ہوائیں رک گئیں۔ پہاڑ لرزنے لگے۔ دریاؤں نے شور مچایا۔ کل کائنات کی آنکھیں اشکبار ہوئیں ہر کوئی آپ کی جدائی کے تصور میں بسمل کی طرح تڑپا۔ اور ہر سو سناٹا چھا گیا۔ پھر فرمایا۔

"لوگو! تمہارے خون اور تمہارے مال اور تمہاری عزتیں ایک دوسرے پر ایسی ہی حرام ہیں جیسا کہ تم آج کے دن اس شہر کی، اس مہینہ کی حرمت کرتے ہو، لوگو تمہیں عنقریب اللہ کے سامنے حاضر ہونا ہے اور وہ تم سے تمہارے اعمال کی بابت سوال فرمائے گا۔ خبردار میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں کاٹنے لگو"۔

ف: مسلمان کا مسلمان کو قتل کرنا۔ اس کا مال غصب کرنا۔ اس کی عزت پر ہاتھ ڈالنا قطعی حرام کیا گیا۔ یہی تین باتیں ساری دنیا میں فساد کا موجب ہیں۔ قتل کی تمام وارداتیں تقریباً ان دو ہی باتوں کی بدولت ہوتی ہیں۔ عورتوں کی عصمت پر ہاتھ ڈالنا اور مال کا ناجائز غصب ہے پھر فرمایا۔

"لوگو (خبردار رہو) جاہلیت کی ہر ایک بات میں اپنے قدموں کے نیچے پامال کرتا ہوں،

Marfat.com

اور جاہلیت کے قتلوں کے تمام جھگڑے ملیا میٹ کرتا ہوں اور بے شک پہلا خون جو میرے خاندان کا ہے یعنی ابنِ ربیعہ ابنِ حارث کا خون جو بنی سعد میں دودھ پیتا تھا اور ہذیل نے اسے مار ڈالا تھا۔ میں (اسے) چھوڑتا ہوں۔

ف: وہ تمام باتیں، جن کا کہ دین میں کوئی جواز نہیں، داخل فی الجمل ہیں۔ جہالت کی جن باتوں کو حضرتِ اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اپنے قدموں تلے روند ڈالا ہے، ہم بھی روند ڈالیں۔ جہالت کی جو باتیں پامال کی جا چکی ہیں، ہماری دنیا میں کبھی بھی کسی شکل میں نہ اُبھریں۔ نہ ہی ہم انہیں ابھرنے دیں، یہی وفا کا تقاضا ہے۔

خون کا بدلہ معاف کر دینا بڑی جوانمردی ہے، حضورِ اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ابنِ ربیعہ کا خون معاف کر کے ہمیں ہدایت فرمائی کہ کسی کا کسی سے انتقام لینا کوئی جوانمردی ہے؟ البتہ کسی کا کسی کو معاف کر دینا بے شک جوانمردی ہے اور یہی اصل بدلہ ہے جو دلوں کو جیت لیتا ہے۔

پھر فرمایا:

"اور اپنے خاندان کا پہلا سود جو میں مٹاتا ہوں۔ وہ عباس ابن عبد المطلب کا سود ہے، وہ سارے کا سارا چھوڑ دیا گیا ہے۔"

ف: حضورِ اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا۔ کہ سود کے بہتر (۷۲) گناہ ہیں جن میں سے کمتر ین درجہ کا گناہ یہ ہے، جیسے کوئی اپنی ماں سے جماع کرے۔ اس سے دور رہیں۔ نہ سود لیں، نہ دیں نہ لینے دینے میں آئیں۔ نہ ہی سود کے محرّر بنیں۔ نیز فرمایا کہ سود کا ایک درہم، جس کو آدمی جان بوجھ کر کھائے چھتیس (۳۶) زنا سے زیادہ گناہ رکھتا ہے۔ نیز فرمایا جو گوشت مالِ حرام سے پیدا ہو وہ دوزخ ہی کے لائق ہے۔ نیز آپؐ نے سود خور پر، سود دینے والے پر اور سود کا کاغذ لکھنے والے پر لعنت فرمائی ہے۔ پھر فرمایا:

"لوگو! اپنی بیویوں کے متعلق اللہ سے ڈرتے رہو، کیونکہ اللہ کے نام کی ذمہ داری سے تم نے ان کو بیوی بنایا ہے اور اللہ کے کلام سے تم نے ان کا جسم اپنے لیے حلال بنایا ہے۔ تمہارا

Marfat.com

حق عورتوں پر اتنا ہے کہ وہ تمہارے بستر پر کسی غیر کو کہ اس کا آنا تم کو ناگوار ہو، نہ آنے دیں لیکن وہ اگر ایسا نہ کریں تو ان کو ایسی مار مارو جو نمودار نہ ہو اور عورتوں کا حق تم پر یہ ہے کہ تم ان کو اچھی طرح کھلاؤ اور اچھی طرح پہناؤ ۔"

ف: یعنی عورتوں کو بلا وجہ گالی گلوچ دینے اور مار پیٹ کرنے سے منع فرمایا ہے۔ عورت کی سب سے بڑی خوبی اس کی حیا ہے، جسے یہ حاصل ہو۔ اسے محض زبان درازی یا گھر بلو کاروبار کی بدولت کبھی زدوکوب نہیں کرنا۔ حیا دار عورت گھر کی رانی ہوتی ہے۔ بات بات پر بُرا بھلا کہنا گھر کے ماحول کو پراگندہ کرنا ہے۔ کائنات کی ہر شئے میں اللہ کا نور جلوہ گر ہے۔ جو نور گلاب کے اس ٹہکتے ہوئے پھول میں جلوہ گر ہے۔ گھاس کے اس سوکھے ہوئے تنکے میں بھی ہے۔ حتیٰ کہ کائنات کی کوئی بھی شئے ایسی نہیں جس میں اللہ کا نور جلوہ گر نہ ہو۔ نور کی جو تجلی عورت میں جلوہ گر ہے کسی اور مخلوق میں نہیں اسی نورِ تجلی کی بدولت جو کشش عورت کی ذات میں پائی جاتی ہے وہ بھی کسی اور مخلوق میں نہیں پائی جاتی اور یہ سب اس لیے ہے کہ عورت اللہ کی مظہر ہے اور ہر شئے کا خالق اگرچہ اللہ ہے، اس کی مظہر ماں ہے اور کوئی بھی مخلوق ماں کے بغیر پیدا نہیں ہوئی اور نہ ہی ہو سکتی ہے۔ جب عورت کا یہ درجہ ہے اس پر ایک جامع خطبہ ضروری تھا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ خطبہ عورتوں کی ساری زندگی کو کفالت کرتا ہے ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء و مرسل علیہم السلام ماں ہی کے بطن سے پیدا ہوئے۔ عورت ہر نبی و ولی کی ماں ہے اور واجب الاحترام۔ عورت کی تخلیق آدمؑ کی پسلی سے ہوئی۔ پسلی ٹیڑھی ہوتی ہے، کبھی سیدھی نہیں ہوتی۔ اسی طرح عورت کی تلخ کلامی۔ کج اخلاقی کا معاملہ ہے اور اس پر درگزر ضروری ہے پھر فرمایا: "لوگو میں تم میں وہ چیزیں چھوڑ چلا ہوں کہ اگر اسے مضبوط پکڑو گے تو کبھی گمراہ نہ ہو گے۔ (وہ چیز) اللہ کی کتاب (قرآن مجید) ہے۔

ف: قرآن مجید کے جملہ حلال و حرام اور اوامر و نواہی کو جاننا، سیکھنا اور حاصل کرنا ازحد ضروری ہے۔ پھر فرمایا: "لوگو! نہ تو میرے بعد کوئی پیغمبر ہے اور نہ کوئی تمہارے بعد امت

Marfat.com

دجدید پیدا ہونے والی) ہے۔ خوب سُن لو کہ اپنے پروردگار کی عبادت کرو اور پنجگانہ نماز ادا کرو۔ اور (سال میں) ایک مہینہ رمضان کے روزے رکھو اور مالوں کی زکوٰۃ نہایت خوشدلی کے ساتھ دیا کرو اور بیت اللہ کا حج بجالاؤ اور اپنے اولیاء کے امور و احکام کی اطاعت کرو (جس کی جزا یہ ہے کہ) تم پروردگار کے جنّت میں داخل ہو جاؤ گے" پھر فرمایا: "لوگو! قیامت کے دن تم سے میری بابت بھی دریافت کیا جائے گا۔ مجھے ذرا بتاؤ کہ تم کیا جواب دو گے؟" سب نے کہا، ہم اس بات کی شہادت دیتے ہیں کہ آپؐ نے رسالت و نبوّت کا حق ادا کر دیا آپؐ نے ہم کو کھرے کھوٹے کی بابت اچھی طرح بتا دیا" جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا تو صحابہ کرامؓ نے یک زبان ہو کر عرض کیا "بَلَّغْتُ بَلَّغْتُ یَا رَسُوْلَ اللہِ اور ان کے فلک شگاف نعروں سے عرفات کی ساری فضا گونج اُٹھی۔ پھر فرمایا: (اس وقت) نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اپنی انگشتِ شہادت کو اٹھایا، آسمان کی طرف اُنگلی کو اُٹھاتے تھے، پھر جھکاتے تھے (کہ) اے اللہ سُن لے (تیرے بندے کیا کہہ رہے ہیں؟) اے اللہ! گواہ رہنا (کہ یہ لوگ گواہی دے رہے ہیں) اے اللہ شاہد رہنا (کہ یہ سب کیا صاف اقرار کر رہے ہیں) پھر فرمایا "دیکھو! جو لوگ موجود ہیں، وہ ان لوگوں کو جو موجود نہیں ہیں پہنچاتے رہو (تبلیغ کرتے رہو) ممکن ہے کہ بعض سامعین سے وہ لوگ زیادہ تر اس کلام کو یاد رکھنے اور حفاظت کرنے والے ہوں جن پر تبلیغ کی جائے۔ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے جونہی اس خطبے کو ختم فرمایا۔ اُسی وقت اس جگہ اللہ رب العلمین نے دینِ اسلام کی تکمیل کا اعلان فرما دیا اور وہیں جبریل امینؑ یہ آیتِ کریمہ لے کر نازل ہوئے "یعنی آج کے دن میں نے کامل کر دیا ہے تمہارے دین کو اور تم پر اپنی نعمت کو پورا کر دیا اور میں نے تمہارے لیے اسلام کا دین ہونا پسند فرمایا" اس کے بعد منیٰ میں سو اُونٹ قربان کیے گئے۔ ۶۳ اونٹ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دستِ مبارک سے اور ۳۷ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے۔ پھر مکہ مکرمہ میں تشریف لائے اور کعبہ کے طواف سے فارغ ہو کر مدینہ منورہ کو واپس ہوئے۔ مدینہ منورہ کی راہ

Marfat.com

میں خم غدیر کے مقام پر ایک اور تاریخی خطبہ پڑھا۔ حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ نے راستہ میں مولائے علی کرم اللہ وجہہ کے خلاف چند شکایات کیں کہ انہوں نے یمن میں مالِ غنیمت کی تقسیم میں یہ کیا اور وہ کیا وغیرہ۔ یہ شکایت بے بنیاد اور بریدہ رض کی کم علمی کی بدولت تھیں۔ آپ ﷺ وہاں رُکے اور ایک اور خطبہ دیا۔ جس میں اہلِ بیت رض کے فضائل کا اظہار فرمایا پھر آپ ﷺ نے مولائے علی کرم اللہ وجہہ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں پکڑ کر فرمایا: "جس کا میں مولا ہوں علی رض بھی اس کا مولا ہے"۔ یہ فرما کر علی رض کی شان کی پوری وضاحت فرما دی۔ اگر کوئی اس خطبے پر غور فرمائے تو اس کی شرح صدر ہو جائے۔ اگرچہ کسی بھی مکتبہ فکر کا ہو۔ مولا سے مراد کارسازی فرمانے والا ہے۔ ہمدرد غمگسار مددگار۔ ماشاء اللہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کی شان میں کیا خوب فرمایا۔ یعنی جو کوئی مجھ کو اپنا مولا سمجھتا ہے۔ میرے علی رض کو بھی اپنا مولا سمجھے۔ جیسے میری تعظیم و تکریم کرتا ہے میرے علی رض کی بھی کرے۔ اس لیے کہ جس کا میں مولا ہوں میرے علی رض بھی اس کے مولا ہیں۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے یہ خطبہ سن کر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو اس کمالِ شرف کی مبارکباد دی۔ حضرت بریدہ رض پھر ہمیشہ حضرت علی رض کی خدمت میں حاضر رہے حتیٰ کہ جنگِ جمل میں شہید ہوئے۔ حضرت براء بن عازب رض کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب خم غدیر (ایک مقام کا نام ہے جو مکہ اور مدینہ کے درمیان واقع ہے) میں قیام پذیر ہوئے تو حضرت علی رض کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر فرمایا "کیا تم کو معلوم ہے کہ مومنوں کے نزدیک میں ان کی جانوں سے زیادہ عزیز اور بہتر ہوں"۔ لوگوں نے عرض کیا۔ ہاں! پھر آپ ﷺ نے فرمایا "اے اللہ! جس شخص کا میں دوست ہوں، علی رض اس کا دوست ہے۔ اے اللہ تو اس شخص کو دوست رکھ جو علی رض (کرم اللہ وجہہ) کو دوست رکھے، اور اس شخص کو اپنا دشمن خیال کر جو علی رض سے دشمنی رکھے"۔ اس واقعے کے بعد حضرت علی رض نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی۔ عمر رض نے ان سے کہا "ابو طالب کے بیٹے خوش رہو تم صبح اور شام، ہر وقت ہر مومن مرد اور ہر مومن عورت کے دوست اور محبوب ہو" (احمد رح) نیز فرمایا "میں حکمت کا گھر ہوں اور علی رض حکمت کے گھر کا دروازہ ہے" (ترمذی رح)

Marfat.com

نیز حضور اقدس حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت مولائے علی کرم اللہ وجہہ سے فرمایا "میرے اور تیرے سوا کسی شخص کو یہ جائز نہیں ہے کہ وہ جنابت کی حالت میں اس کے اندر آئے۔" (یعنی اس مسجد کے اندر سے گزرے) (ترمذیؒ عن ابو سعیدؓ) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجدِ نبوی کے اندر کے تمام لوگوں کے گھروں کے دروازوں کو بند کرا دیا مگر علیؓ کا دروازہ مسجد کی طرف باقی رکھا۔ نیز فرمایا کہ علیؓ سے منافق محبت نہیں رکھتا اور مومن علیؓ سے بغض و عداوت نہیں رکھتا" (احمدؒ ترمذیؒ عن ام سلمہؓ) نیز فرمایا: جس شخص نے علیؓ کو بُرا کہا۔ گویا مجھ کو بُرا کہا۔ نیز فرمایا علیؓ مجھ سے ہیں اور میں علیؓ سے ہوں۔ میری جانب سے کوئی عہد نہ کرے اور نہ کوئی معاہدہ کرے مگر میں خود یا میری جانب سے علیؓ (احمدؒ ترمذی عن حبشی بن عبادہؓ)

خطبہ حجۃ الوداع میں ایک لاکھ چوالیس ہزار کے قریب شمع رسالت کے پروانے (حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرامؓ) موجود تھے۔ جوں جوں آپ خطبہ فرماتے جاتے تھے حاضرین کی رگوں میں جوش کی لہریں دوڑتی جاتی تھیں، یہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر کامل ہی کا فیض تھا۔ جب آپؐ اس خطبے سے فارغ ہوئے اور فرمایا، کہ جو اس میدان میں حاضر ہیں میرے اس پیغام کو لوگوں تک پہنچا دیں جو یہاں حاضر نہیں۔ پھر ان احکام کو ہمیشہ لوگوں تک پہنچاتے رہنا۔" اس پہ وہ اتنے متاثر ہوئے کہ وہیں سے اپنی سواریوں کی نکیلیں کھینچ لیں جس جس طرف اونٹنیوں کے منہ تھے، اسی طرف کو ایڑیاں لگا دیں اتنی بھی مہلت نہ دی کہ وہ اپنی سواریوں کو کسی خاص سمت موڑ دیں جس طرف منہ کیے کھڑی تھیں اسی طرف کو چل پڑے۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار صحابہ کرامؓ میں سے چند ہزار صحابہ کرام کی قبریں جنت البقیع میں ہیں باقی سب مہاجر الی اللہ ہو کر جہاں جہاں کسی کا مقام تھا اللہ کے دینِ اسلام کی تبلیغ کرتے ہوئے شہادت کی موت مرے اور وہیں دفن ہوئے۔

اللہ سبحانہٗ ہمیں بھی اسی ذوق و شوق سے دین کی راہ میں چلنے اور کام کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔ آمین! یَا حَیُّ! یَا قَیُّوْمُ!

Marfat.com

اعدادِ حروفِ ابجد

اَبْجَدْ	ا	ب	ج	د
	۱	۲	۳	۴
هَوَّزْ	ہ	و	ز	
	۵	۶	۷	
حُطِّیْ	ح	ط	ی	
	۸	۹	۱۰	
كَلِمَنْ	ک	ل	م	ن
	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
سَعْفَصْ	س	ع	ف	ص
	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
قَرُشَتْ	ق	ر	ش	ت
	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰
ثَخَّذْ	ث	خ	ذ	
	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	
ضَظَّغْ	ض	ظ	غ	
	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	

Marfat.com

اللہ جل جلالہٗ

(۶۶)

نام لیو جس اچھر کا کریو چوگنتا
دو ملایو پنج گن کریو بیس سے دیو اڑا
جو بچے سو چھ گن کریو اس میں چھ دیو ملا
اس سے معنے توحید کے نانک جھٹ پٹ سمجھے جا

یہ اشلوک گورو بابا نانک کا ہے۔ جس میں انہوں نے اللہ تعالیٰ کا ہر چیز میں موجود ہونا ظاہر کیا ہے۔ اب ہم اس کی تشریح کرتے ہیں۔

مثلاً "دارالاحسان" کے حروف ابجد کے اعداد کا مجموعہ ۳۵۶ ہے۔

جبکہ اللہ کا ۶۶۔ جس کی تفصیل یوں ہے۔

د	ا	ر	ا	ل	ا	ح	س	ا	ن	
۴	۱	۲۰۰	۱	۳۰	۱	۸	۶۰	۱	۵۰	۳۵۶

ا	ل	ل	ہ	
۱	۳۰	۳۰	۵	۶۶

۳۵۶ × ۴ = ۱۴۲۴ — چوگنتا

(۱۴۲۴ + ۲) × ۵ = ۷۱۳۰ — دو ملایو پنج گن کریو

۷۱۳۰ ÷ ۲۰ = باقی ۱۰ بچے — بیس سے دیو اڑا

۱۰ (باقی) × ۶ = ۶۰ — جو بچے سو چھ گن کریو

۶۰ + ۶ = ۶۶ — اس میں چھ دیو ملا

اسی طرح ہر چیز کے اعداد سے ۶۶ کا عدد حاصل ہوگا۔ جو کہ اللہ کا بھی ہے۔

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم
محمد
سیدنا

۹۲

نام لیو جس اچھر کا کریو چوگنتا
دو ملائیو پنج گن کریو بیس سے دیو اڑا
جو بچے سو نو گن کریو اس میں دو دیو ملا
یہ معنے لولاک لما کے نانک دیئے تبلا
ہے ذات محمدؐ حاضر ناظر ہر شے میں ہر جا

گورو بابا نانک کے اس اشلوک میں لولاک لما خلقت الافلاک کی تشریح ہے۔ اور ثابت کیا گیا ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم کی ذاتِ اقدس عالمِ کائنات کی ہستی کا سبب ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ کائنات کی ہر شے میں ہر جگہ آپؐ جلوہ فرما ہیں۔ تشریح اس کی یوں ہے۔ مثلاً "دار الاحسان" کے اعداد ۳۵۶ ہیں۔ جبکہ محمدؐ کے حروف کے اعداد ۹۲

۳۵۶ × ۴ = ۱۴۲۴ + ۲ = ۱۴۲۶ × ۵ = ۷۱۳۰
چوگنتا میں دو ملا کر پنج گنا کیا۔

۷۱۳۰ ÷ ۲۰ = باقی ۱۰ انچے — بیس سے اڑایا۔ جو باقی بچے

۱۰ (باقی) × ۹ = ۹۰ + ۲ = ۹۲ — اسے ۹ گنا کیا اور ۲ ملائے۔

اسی طرح ہر چیز کے اعداد سے ۹۲ کا عدد حاصل ہوگا۔ جو کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلّم) کا عددی مجموعہ ہے۔

Marfat.com

مقالاتِ حکمت

۱۔ قرآن کی تعمیل میں ڈرنا کفر اور مرنا شہادت ہے۔ کافر سے بدتر اور شہید سے بہتر کوئی موت نہیں۔ الحمد للحیّ القیّوم

۲۔ بُلبل گایا کرتی ہے۔ پروانہ جلا کرتا ہے۔ گانا کبھی ختم نہیں ہوتا۔ اور جلنا ایک دم کی بازی ہے۔ الحمد للحیّ القیّوم

۳۔ گندگی نے کوّے کو نکمّہ کر دیا۔ ورنہ وُہ بھی ایک پرندہ ہے۔ اور باز بھی۔ الحمد للحیّ القیّوم

۴۔ موتی ہر پرندے کی خوراک نہیں۔ سیمرغ ہی موتی کھاتا اور پچاتا ہے۔ الحمد للحیّ القیّوم

۵۔ خیالات جب پاک ہو جاتے ہیں۔ متحدّ ہو جاتے ہیں۔ جب متحدّ ہو جاتے ہیں۔ بُلند ہو جاتے ہیں۔ اور خیالات کی بُلندی انسانی معراج کا ابتدائی مقام ہے۔ الحمد للحیّ القیّوم

۶۔ شیطان سالک تھا۔ اگر مجذوب ہوتا کبھی مردُود نہ ہوتا۔ الحمد للحیّ القیّوم

۷۔ سالک پہ حکم اور مجذوب پہ محبّت غالب ہوتی ہے۔ حکم محبّت کی کبھی برابری نہیں کر سکتا۔ الحمد للحیّ القیّوم

۸۔ اہلِ ذکر اللہ کی راہ میں مرے، اگرچہ اپنے بستر پر مرے۔ انہیں ایک خصُوصی زندگی عطا ہے۔ جو عام مُردوں کو حاصل نہیں۔ پس ہم اُنہیں عام مُردوں میں کیونکر شمار کر سکتے ہیں۔ الحمد للحیّ القیّوم۔

Marfat.com

شجرہ طیّبہ

قادریہ مجدّدیہ غفوریہ رحیمیہ کریمیہ امیریہ

یا رحیما رحم کر مجھ پر ز حرمت مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم

ہم ز حرمت شہِ مردان علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ

اور حسن بصریؒ خیر التابعیں کے فیض سے

اور حبیب عجمیؒ کی برکت سے خدایا دِلکشا

خواجہ داؤد طائیؒ، حضرت معروف کرخؒ

ہر دو شاہِ دیں کی برکت سے غفورا اغفر خطا

خواجہ عبداللہؒ، سری سقطیؒ، اور حضرت جنیدؒ

بندۂ حق شیخ شبلیؒ کی دُعا سے یا خُدا

حُبِّ ایمانی عطا کر اور رہِ توحید نیز

عبدِ واحدؒ کے سبب سے یا احد دکھلا سدا

بو الفرح طرطوسیؒ کی برکت سے دے فرحت قدیم

بو الحسن ہنکاریؒ کی حرمت سے دے حسنہ مرا

Marfat.com

دوجہاں کی دے سعادت از طفیل بوسعیدؒ
محی دیں محبوب سبحانیؒ کی حرمت سے حیا
از طفیل بندۂ رزّاقؒ دے روزی حلال
شرف دے برکت سے شرف الدینؒ کی اے مالک مرے
عبد وہابؒ اور بہاء الدینؒ اور سیّد عقیلؒ
ان کی عزّت سے کریما! عقلِ کامل کر عطا
دینداری کو مری دے روشنی آفاق میں
از طفیل شمس دین صحرائیؒ باصدق وصفا
دے گدائی اپنے گھر کی اے غنی وبے نیاز
از سعی شاہِ گدا رحمٰنؒ امام اتقیا!
بوالحسن اور شمس دینؒ عارف کی برکت سے الٰہ
اہل عرفان میں جگہ دے مجھ کو تو روزِ جزا!
فضل کر مجھ پر طفیل شہ گدا رحمانؒ کے
وز طفیلِ آں فضیلؒ صاحبِ جود وسخا
دے کمال اور بادشاہی دین کی مالک مرے
از طفیل شاہ کمالؒ وشاہ سکندرؒ باوفا

Marfat.com

خواجہ احمد مجددؒ کے لیے اے ذی الکرم
ہر ولایت اور مقام اور حال کر مجھ کو عطا!
آدمیت مجھ کو دے از برکتِ آدم شریفؒ
اور محبت دے نبیؐ کی از حبیبؒ کبریا!
از طفیلِ شاہبازؒ و مومنِ لکڑی ولیؒ
مجھ کو بھی ایمان عطا کر ہمچو ایمان اولیأ
دے مجھے صدیقیت کا مرتبہ اے اصدقا
از کرم بشو انڑی صدیقؒ آں صاحبِ ولا
حفظ دے شرعی حدودوں کا مجھے یا حافظا
از سعی حافظ محمدؒ باکمال و مقتدا!
مجھ کو بھی مقبول کرنا از کرم حضرت شعیبؒ
وز کرم عبد الغفورِؒ قطبِ عالم رہنما!
خادمِ عبد الرحیمؒ اہلِ حکومت ہیں رحیم
کر دے اس احقرِ جہاں کو اتقیاء کا پیشوا
خادمِ عبد الکریمؒ اہلِ حکومت ہیں کریم
کر دے اس احقرِ جہاں کو اتقیأ کا پیشوا

Marfat.com

یا کریما! از طفیل سیّد میرُالحسن رحمۃ اللہ علیہ
ہو عطا عین الفقر کا جامۂ صدق و صفا!
وز طفیل جملہ مستانِ مئے عرفاں بدہ
من کمینہ را یکے جرعۂ جامِ دلکشا!

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ! فَتَقَبَّلْ ! اٰمِیْن

ابو انیس **محمد برکت علی** لودھیانوی عفی عنہ

دارالاحسان ـــــ فیصل آباد

Marfat.com

اسمائے گرامی خواجگان حقیقت، تاریخ وصال جائے مدفن، کیفیت

نمبر شمار	اسمائے گرامی	جائے مدفن	تاریخ وفات
۱	حضرت سیدنا و مولانا سید المرسلین خاتم النبیین محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	مدینہ منورہ	۱۲ ربیع الاول سنہ ۱۱ھ
۲	امام المشارق والمغارب حضرت علی کرم اللہ وجہہ بن ابیطالب	نجف اشرف	۲۰ رمضان سنہ ۴۰ھ
۳	حضرت خواجہ حسن بصریؒ	بصرہ شریف	۵ رجب سنہ ۱۱۰ھ
۴	حضرت خواجہ حبیب عجمی ابو محمدؒ	بغداد شریف	۳ ربیع الثانی سنہ ۱۵۶ھ
۵	حضرت خواجہ داؤد طائی بن عیاض ابو علی التمیمی	مزار بصرہ میں ہے بغداد شریف	۲۷ 〃 〃 سنہ ۲۶۵ھ
۶	حضرت خواجہ فضیلؒ کنیت ابو علی تمیمی	مکہ معظمہ نزد مزار حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضؓ	۳ رمضان سنہ ۱۸۷ھ
۷	حضرت خواجہ معروف کرخیؒ	بغداد شریف	۲۰ محرم الحرام ۲۰۰ھ
۸	حضرت خواجہ عبد اللہ سری سقطی ابو الحسنؒ چہارشنبہ بعد آذان فجر	〃	۶ رمضان ۲۵۳ھ
۹	حضرت خواجہ ابو العالم جنید بغدادیؒ وفات بروز شنبہ	〃	۲۷ رجب ۲۹۸ھ
۱۰	حضرت شیخ ابوبکر محمد جعفر بن یونس شبلیؒ پنجشنبہ ۸۷ سال	〃	۲۷ ذی الحجہ ۳۳۴ھ
۱۱	حضرت عبد الواحد بن عبد العزیز تمیمیؒ	〃	۲۶ جمادی الثانی ۴۲۵ھ
۱۲	حضرت علاؤ الدین ابو الفرح طرطوسیؒ	طرطوس (اندلس)	۲ شعبان ۴۴۷ھ
۱۳	حضرت شیخ ابو الحسن بن یوسف قریشی ہنکاریؒ	نزد امام احمد بن حنبل ہنکارہ (میرنس)	۳ محرم ۴۸۶ھ
۱۴	خواجہ قاضی ابو سعید مبارک بن علوی مخزومی	بغداد شریف	۷ شعبان ۵۱۳ھ
۱۵	پیران پیر حضرت غوث الاعظم شیخ محی الدین عبد القادر	〃	۱۱ ربیع الثانی
〃	جیلانیؒ ۹۱ سال، ۱ ماہ ۹ دن بروز شنبہ بعد نماز عشا۔		سنہ ۵۶۱ھ

Marfat.com

نمبر شمار	اسمائے گرامی	جائے مدفن	تاریخ وفات
۱۶	حضرت شیخ سیف الدین عبدالرزاق بن حضرت غوث الاعظم	بغداد شریف مقبرہ احمد بن حنبل	۶ شوال ۶۰۳ھ
۱۷	حضرت شرف الدین نقشبندی رح	بغداد شریف	۲۷ صفر ۵۷۳ھ
۱۸	حضرت عبدالوہاب رح		۱۸ شعبان
۱۹	خواجہ بہاؤ الدین نقشبندی رح	قصر عابدان بخارہ	۳ ربیع الاول ۷۹۱ھ
۲۰	سید عقیل رح	صحرائے کابل زئی خیل	۲۱ صفر ۱۰۰۷ھ
۲۱	حضرت شمس الدین صحرائی رح	″	۲۳ رجب ۱۰۶۹ھ
۲۲	حضرت شاہ گدا رحمٰن اول رح	ملتان	۹ رجب ۱۱۰۵ھ
۲۳	حضرت خواجہ ابوالحسن فضیل رح	کابل	۴ ذی الحجہ ۱۱۱۳ھ
۲۴	حضرت شمس الدین عارف رح	گلشینہ عرب	۹۵۱ھ
۲۵	حضرت شاہ گدا رحمٰن ثانی رح	کابل سے نکل گئے	۱۰۳۵ھ
۲۶	حضرت شاہ کمال کیتھلی رح	کیتھلی روہتک	۱۹ جمادی الثانی ۹۸۱ھ
۲۷	حضرت شاہ سکندر کیتھلی قادری رح	″	۱۱ رجب ۱۰۲۳ھ
۲۸	حضرت خواجہ شیخ احمد مجدد الف ثانی رح	سرہند شریف	۲۸ صفر ۱۰۳۴ھ
۲۹	حضرت سید آدم بنوری (جنت البقیع نزد حضرت عثمان رض)	مدینہ شریف	۲۳ شوال ۱۰۵۳ھ
۳۰	حضرت شیخ حبیب صاحب پشاوری رح	پشاور	۱۳ صفر ۱۰۹۳ھ
۳۱	حضرت شیخ شہباز صاحب رح	″	۲ شعبان ۱۱۴۴ھ
۳۲	حضرت حافظ محمد مومن صاحب رح ماشو گھگر	ضلع پشاور	۱۶ شعبان ۱۱۸۴ھ
۳۳	حضرت صدیق بشوانی رح	بنیر سوات	۱۰ صفر ۱۱۹۸ھ
۳۴	حافظ محمد کمال حافظ محمد شاہ رح	بستی عمرزئی پشاور	۲۶ ربیع الثانی ۱۲۰۶ھ

Marfat.com

نمبر شمار	اسمائے گرامی	جائے مدفن	تاریخ وفات
٣٥	حضرت حافظ خواجہ محمد شعیبؒ تور ڈھیر صاحب	مردان	١٦ رجب ١٢٣٨ھ
٣٦	حضرت اخوند عبد الغفور سیدو بابا صاحبؒ	سوات	٨ محرم الحرام ١٢٩٥ھ
٣٧	حضرت شاہ عبد الرحیمؒ صاحب	ڈنبی والا سہارنپور	٢١ ربیع الاول ١٣٠٣ھ
٣٨	حضرت سرکار قاری شاہ عبد الکریمؒ صاحب	نصیر پور کلاں سرگودھا	
٣٩	حضرت مخدوم الملک شاہ حکیم امیر الحسن صاحبؒ	سہارن پور	٢٢ رمضان ١٣٤٧ھ

لِلتَّقْسِيمِ وَالتَّوْزِيعِ فِي سَبِيلِ اللّٰہِ

دار الاحسان

دربار:

مصطفویہ، خضریہ، علویہؓ، سعیدیہؓ

اویسیہؓ، علویہ ہجویریہؒ، قادریہؒ، صابریہؒ

قلندریہؒ، مجددیہؒ، غفوریہؒ، رحیمیہؒ، کریمیہؒ، امیریہؒ

المقام النجاف الصحاف المقبول المصطفین، دار الاحسان، فیصل آباد،

امروز سعید جمعۃ المبارک ٢٩ ذی الحجۃ الحرام ١٣٩٨ ہجری المقدس

ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی المہاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العظیم م

رمضان المبارک ۱۳۹۱ھ

دارالاحسان - فیصل آباد - پنجاب - پاکستان

Marfat.com

دارالاحسان
فیصل آباد
(پاکستان)

نثار آرٹ پریس لمیٹڈ لاہور

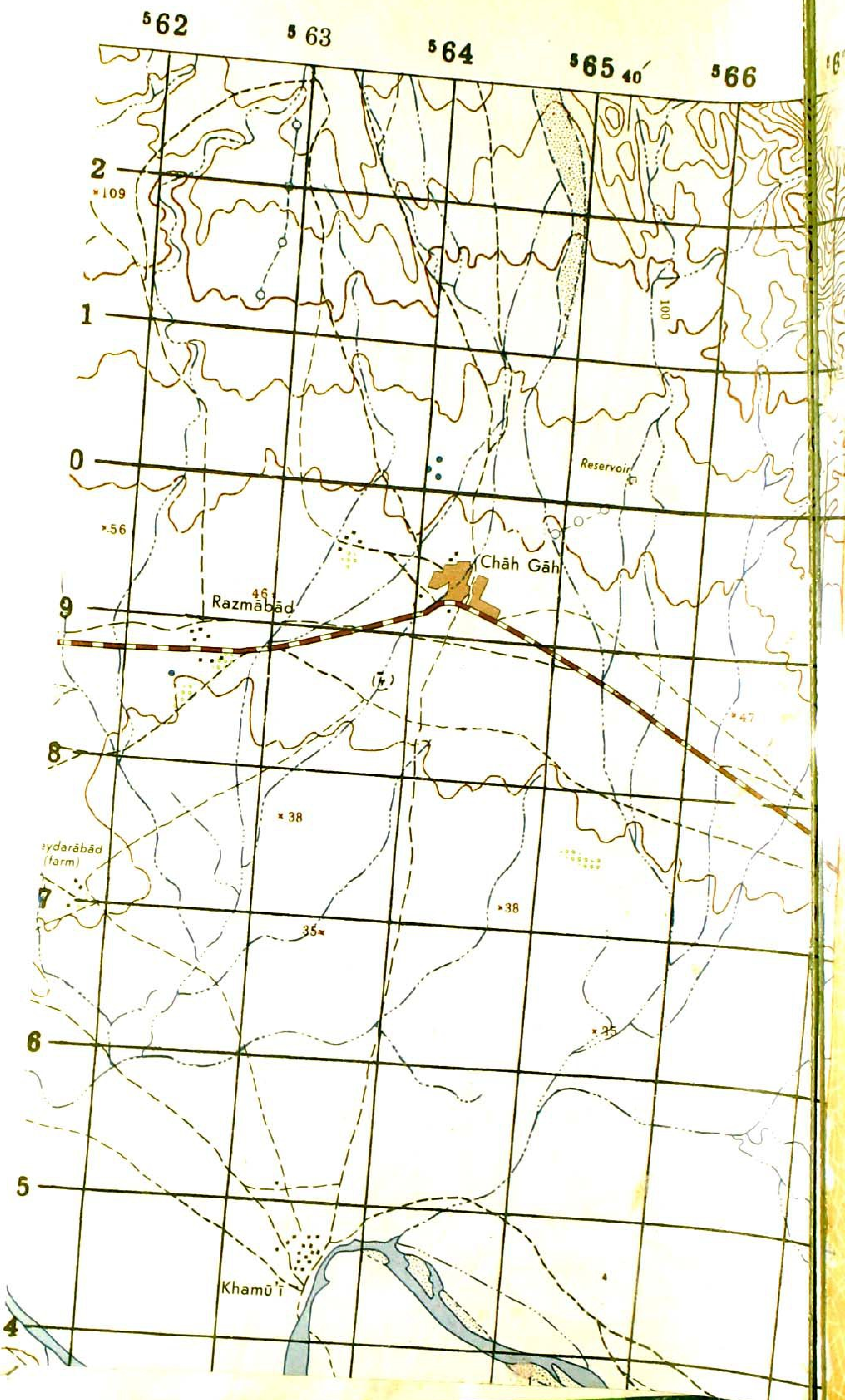

562
563
564
565 40′
566
2
1
0
9
8
7
6
5
4
109
100
56
Reservoir
Chāh Gāh
46
Razmābād
47
38
ydarābād
(farm)
38
35
35
Khamū'ī

Marfat.com